Why Are We Not A Denomination?

ہم تنظیم کیوں نہیں ہیں؟

فرمودہ از

ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

Publishers Pastor Javed George

End Time Message Belivers Ministry.

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi, New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother William Marrion Branham

پیغام.............................ہم تنظیم کیوں نہیں؟

واعظ .... ریورنڈ ولیم میرئین برینہم

مقام.............................فینکس ،اریزونا، یو ایس اے

دن.............................27 ستمبر 1958ء

مترجم.............................پاسٹر فاروق انجم

اشاعت ....جون 2021ء م

Why are We not a Denomination?

ہم تنظیم کیوں نہیں ہیں؟

1 تقریباً تین ماہ کی غیرحاضری کے بعد دوبارہ اِس پلپٹ پر آنا ایک اعزاز ہے۔ گلہریوں کیلئے یہ بُرا وقت تھا، اور اِسی طرح میرے لئے بھی۔ یہ وقت آرام میں گزر گیا ہے اور آپ بھی خدمت میں دوبارہ آنے کو زیادہ محسوس کر رہے ہیں۔ اور ہم توقع کر رہے ہیں کہ اِس ہفتہ کے دوران، آئندہ بدھ سے اِس مَقدِس میں بیداری کا کام شروع کیا جائے گا۔ اور اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو خداوند نے مجھے ایک نئی اور مختلف قسم کی خدمت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اور اگر خداوند کو پسند آیا تو مجھے امید ہے کہ اِس ہفتہ کے دوران میں اِس مقدِس میں اُس خدمت کا پہلی بار آغاز کروں گا۔ اور پھر میرے پاس طے شدہ عبادات نہیں ہیں، فقط آئندہ جنوری میں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں ایسا ہوگا۔ اس کے بعد جیسا کہ بھائی آسبرن یہاں ایک مشترکہ میٹنگ کیلئے کہہ رہے ہیں جس کا میں نے کچھ عرصہ پہلے تلسہ میں وعدہ کیا تھا لیکن ابھی ہم اس کے بارے میں یقینی طور سے کچھ نہیں کہہ سکتے۔

3 بھائی جیفریز، آپکے ساتھ مصافحہ کرنا بہت اچھا لگا، اور اُس وقت بھی بہت اچھا لگا جب آپ بجا رہے تھے اور آپکا بیٹا وہ گیت گا رہا تھا۔ میں نے باپ اور بیٹے کو اِس طرح دیکھ کر پسند کیا۔ کیا آپکو یہ بات پسند نہیں؟ ''لڑکے کی اُس راہ میں تربیت کر جس پر اُسے جانا ہے''۔ یہ سچ ہے گونتھر صاحب۔ آپ دونوں جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ ''لڑکے کی اُس راہ میں تربیت کر جس پر اُسے جانا ہے، وہ بوڑھا ہو کر بھی اُس سے نہیں مڑیگا''۔ یہ سچ ہے۔ وہ کسی وقت اِس راہ سے شاید مڑ جائے مگر یہ راہ اُس سے کبھی الگ نہ ہوگی۔ سمجھے؟ یہ ہمیشہ اُسکے ساتھ قائم رہیگی۔ اُسکی ابتدائی تربیت اور جن کاموں کیلئے اُسکی پرورش کی جائیگی، یقیناً اُسکے ساتھ قائم رہیں گی۔

4 میں باہر بھائی جیفریز سے ملا تو میں نے کہا ''بھائی جیفریز......''۔ آپ جانتے ہیں کہ میں

ہمیشہ ملاقات کیلئے آنے والے بھائیوں سے مل کر خوش ہوتا ہوں، لیکن اگر کوئی بھائی اِس طرح کی شب ملنے کو آ جائے...... یہ رات اُن لوگوں کیلئے ہے جو یہاں مَقدِس میں آ کر اِس بیداری کے لیے دعا کرتے ہیں۔ آج رات، کل صبح اور کل رات ہم اُن باتوں کی مشق یہاں مَقدِس میں کرینگے جن پر ہمارا ایمان ہے۔ ہم بعض ایسی باتوں کو مانتے ہیں جو بڑی عجیب اور اچنبھا ہیں لیکن وہ جگہ بہ جگہ ہمیں بائبل کے اندر ملتی ہیں۔ وہ بالکل درست دکھائی دیتی ہیں۔

5 اگر کوئی اجنبی بھائی یا بہن آج رات یہاں بیٹھا ہو، جس کا تعلق کسی تنظیم سے ہو، یا جو اِن باتوں سے اتفاق نہ کرتا ہو، ہم اُسے بتا دینا چاہتے ہیں کہ ہم اُسے پوری طرح خوش آمدید کہتے ہیں۔ آپکو ہم اتنا خوش آمدید کہتے ہیں جتنا کوئی کہہ سکتا ہے۔ لیکن ہماری باتیں بہت سخت ہوں گی۔ لیکن اگر آپکو اس کیساتھ اتفاق نہ ہو تو آپ بھی اُسی طرح کریں جیسے میں چیری کی کچوریاں کھاتے ہوئے کرتا ہوں۔ چیری کی کچوریاں جو مجھے انتہائی پسند ہیں، جب میں انہیں کھا رہا ہوتا ہوں اور کوئی بیج منہ میں چلا جاتا ہے تو میں کچوری کو نہیں پھینک دیتا، میں صرف بیج کو پھینک دیتا ہوں اور کچوری کو کھاتا رہتا ہوں۔ یا جیسے مرغا کھاتے ہوئے کرتے ہیں، آپ سب ہی مرغا کھاتے ہیں۔ سمجھے؟ جب آپ کے ہاتھ کوئی ہڈی آ جائے تو آپ اُسے پھینک نہیں دیتے بلکہ آپ ہڈی کے اردگرد سے گوشت کھاتے رہتے ہیں۔ اِسلئے آج رات جو کچھ میں کہوں اُسکے ساتھ بھی آپ ایسا ہی کریں۔ جب آپ کچھ کھائیں تو کہیں "میں اگلی تین عبادات میں اپنی کلیسیائی تعلیم کیساتھ یہاں بیٹھا رہوں گا، کیونکہ وہ ان باتوں کی دہرائی کرینگے جن پر وہ ایمان رکھتے ہیں"۔

6 ایک ہی طریقہ ہے جس سے آپ کسی کو اِس پر ایمان لانے کیلئے مائل کر سکتے ہیں، اور وہ یہ کہ آپ اِسے اپنے گھر میں اتنی سختی کیساتھ لے کر جائیں یہاں تک کہ وہ جان لیں کہ درست چیز یہی ہے۔ آپ اِسے اِسی طرح مضبوط کر سکتے ہیں۔ جس طرح کہ میں اپنے دوست وڈز کیساتھ رہا ہوں، اگر آپ آدھا کیل ٹھونکیں اور تختہ ڈھیلا رہے تو آندھی جلد ہی اُسے گرا دیگی، لیکن آپکو چاہیئے کہ اُسے پوری طرح ٹھونک دیں تاکہ وہ مضبوطی سے چمٹ جائے۔ اسلئے اگر میں اِن مقامات میں سے کسی پر سختی کیساتھ بولوں تو آپ جو نئے آنے والے لوگ ہیں میں آپکو باہر نکالنے کیلئے ایسا نہیں کرونگا بلکہ میں اِس کلیسیا کو اُس مقام تک لانے کی کوشش کر رہا ہوں گا جس پر ہمارا ایمان ہے۔ جتنے لوگ اچھی طرح سمجھ گئے ہیں کہیں

''آمین''۔[جماعت کہتی ہے''آمین'']اب سب کچھ ٹھیک ہے۔میں اِسے اپنے ہاتھوں سے دور کردوں گا۔وہ پیغام کو ریکارڈ کررہے ہیں تاکہ اگر بعد میں کبھی معلوم کرنا چاہیں کہ ہم کن باتوں پر کھڑے ہیں اور ہمارے کھڑے ہونے کا مقام کون سا ہے،تو یہ ٹیپ بتادیں گے۔ہم اکثر اِن کا ذکر کرتے ہیں کیونکہ نئے لوگ آتے رہتے ہیں اور ہم آگے بڑھ جاتے ہیں۔اب ہم تمام کلیسیائی تعلیمات کو بیان نہیں کرپائیں گے لیکن ہم چندایک پر بات کرنا چاہتے ہیں۔خیر،اب بدھ کی شام کا آغاز......

7 اب پیر اور منگل کی شفائیہ عبادات کیلئے میں دعا کرنے جارہا ہوں۔اِس آئندہ بیداری میں آپ ٹیلی فون کے ذریعے سن سکتے ہیں یا جیسے بھی آپ پسند کریں،اور جسے چاہیں لے کر آسکتے ہیں۔لوگوں کو بتادیجئے کہ وہ جلدی میں نہ آئیں اور آکر یوں نہ کہیں''میں بھاگ کر اندر جاؤنگا اور آج رات دعا کراؤنگا اور کل رات یہ سب......''ایسا نہ کیجئے۔آپ اندر آئیں تو تھوڑی دیر سنیں،اسلئے کہ ہم وقت لینا چاہتے ہیں اور کلام کو اتنا قریب لانا چاہتے ہیں کہ ابلیس کو جنبش کرنے کیلئے ذراسی جگہ بھی مل نہ سکے۔

اور جب آپ اپنے اعتقاد کو اس کے سرے کی طرف نکلنے دیں اور ایمان لانا شروع کریں،تو اپنے لاشعور کو کام کرنے دیں،تب خدا کا ایمان اس کی کمک کریگا اور آپ اس سے نکل آئیں گے۔سمجھے؟ کیونکہ آپ کے شعور کو زیادہ کچھ نہیں کرنا پڑیگا،آپ کا لاشعور اُسی سمت میں جنبش کریگا جدھر آپکا ایمان جائیگا،اور پھر خدا کا ایمان اِسکے پیچھے اندر آکر ساری باتوں کی تصدیق کرتا ہے۔سمجھے؟لیکن اگر یہ آپکا ایمان ہوگا''ہاں میں اِسے ٹھیک سمجھ گیا ہوں''۔لیکن آپکا لاشعور پھر بھی پیچھے لڑھکتا جائے اور کہے''مجھے فکر ہے کہ یہی سب میرے ساتھ بھی ہو''۔تب یہ اُس وقت کام نہیں کریگا۔سمجھے؟ اسلئے ہم اِسے صحیح شفائیہ عبادت بنانا چاہتے ہیں۔اور اِس سے پہلے کہ میں لوگوں کو شفا کیلئے کمروں میں یا اِن نئی عبادات میں بلاؤں،میں چاہتا ہوں کہ وہ پوری طرح باور کرلیں کہ وہ کس لئے آئے ہیں۔اس لئے یاد رکھئے،آکر ہم سے ملئے،اور ہم آپ سے مل کر خوش ہوں گے۔

8 یاد رکھئے،ہم کل صبح اور پھر شام کو کلیسیائی تعلیم پر گفتگو جاری رکھیں گے۔آپکو خوش آمدید کہا جاتا ہے،اور اس میں کوئی بھی آسکتا ہے۔ہم ہمیشہ ہر کسی کو یہاں دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔لیکن آج رات اِس مقدِس سے متعلقہ اور اِس تعلیم کے تحت پروان چڑھنے والے لوگوں کی اُنکی بنیاد کی طرف

راہنمائی کرینگے۔ بشارتی میدانوں میں تو ہم کلامِ مقدّس کی ابتدائی بشارتی تعلیمات کو ہی بیان کرتے ہیں ،لیکن یہاں اِس مَقدِس میں ہم بطور ایک کلیسیا کے اپنے نظریات اور اپنے اعتقادات پر بولتے ہیں، اور یہی ہم آج رات کرینگے۔

اور خداوند کے مبارک کلام کو کھولنے سے پہلے کیوں نہ ہم دعا کیلئے چند لمحے سروں کو جھکائیں۔

10 قادرِ مطلق اور زورآور خدا، اِس سے پہلے کہ دنیا کے پہلے ایٹم نے اپنی گردش کا آغاز کیا، تُو اُس وقت بھی خدا تھا۔ تو ذرا بھی تبدیل نہیں ہوا۔ اور جب اِسے قائم رکھنے کیلئے کوئی ایٹم نہ رہے گا، اور نہ کوئی دنیا رہے گی ،تُو اُس وقت بھی خدا ہوگا۔ تو ہمیشہ سے اور ہمیشہ کیلئے خدا ہے۔ نہ تیرے دنوں کا کوئی آغاز تھا نہ تیری زندگی کا کوئی اختتام ہے، اور تُو ہمیشہ رہے گا۔

آسمانی باپ، تو لامحدود ہے اور ہم محدود ہیں، اِسلئے ہم تیرا الٰہی رحم مانگتے ہیں، کیونکہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہماری یہ روح وقت کے عنصر سے باہر ابدیت کیساتھ مدغم ہو جائیگی۔ اِسلئے خداوند، ہم یہاں اِسلئے ہیں کہ اپنی نجات کا معائنہ کریں، اور یہ دیکھنے کیلئے ہیں کہ ہم تیرے کلام کی نظر میں کس طرح کھڑے ہیں، اور یہ دیکھنے کیلئے کہ ہم اپنے تجربات کیساتھ کس طرح قائم ہیں۔ کیا ہم اس طرح زندگی گزار رہے ہیں جو تجھ کو پسندیدہ ہو؟ کیا ہماری روحیں تیری روح کیساتھ گواہی رکھتی ہیں؟ اور کیا ہماری تعلیم اِس بائبل کیساتھ گواہی رکھتی ہے؟ آسمانی باپ، شاید ہم آئندہ تین عبادات میں زیادہ قریب سے دیکھ سکیں۔ خداوند، یہ بخش دے۔

11 یہاں کے پاسبان، ڈیکنوں، ذمہ داروں، اور اِس گرجا میں آنے والے تمام لوگوں کو برکت دے۔ میرے وقتوں سے لے کر یہاں بے شمار لوگ آئے ہیں جن کے نام تک مجھے معلوم نہیں اور نہ یہ علم ہے کہ وہ کہاں سے آتے ہیں، لیکن خداوند، مجھے یقین ہے کہ تو ان کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔ اور خداوند، ہم یہاں ایک ہی مقصد کیلئے آج رات اکٹھے ہوئے ہیں کہ لکھے ہوئے کلام کے گرد رفاقت کریں۔ ہماری زندگیوں میں روح القدس عطا کرتا کہ ہم امن اور سنجیدگی اور خدا کے خوف میں بیٹھ سکیں، اور تیرے کلام کے ذریعے اپنی زندگیوں کی چھان بین کرسکیں۔ خداوند، یہ بخش دے۔

خداوند، آج رات اِس عمارت کے اندر کئی اقسام کی کلیسیاؤں سے تعلق رکھنے والے بھائی موجود ہیں۔ اور میں شکرگزار ہوں خداوند، کہ وہ رفاقت کیلئے یہاں آئے ہیں۔ شاید ہم تعلیم کے قلیل اصولوں پر ایک

دوسرے سے اتفاق نہ کریں۔لیکن اس سب سے بڑے اصول پر ہم ایک محاذ کی طرح متحد بھائی ہیں تا کہ اے خدا، اِس سے ہماری رفاقتیں مضبوط ہو جائیں، اور خدا کے فضل اور محبت کے بندھن کثرت سے ہمارے اوپر ٹھہر جائیں۔

خداوند، ہم محسوس کرتے ہیں کہ ایک انسان کیلئے یہ بہت بڑا کام ہے کیونکہ آج رات ہم یہاں روحوں کی ابدیت سے منسلک منزل کو زیرِ غور لانے کیلئے ہیں۔ہم دعا کرتے ہیں کہ روح القدس کلام کے اندر داخل ہو، کلام کو باہر لائے اور جو باتیں وہ ہمارے علم میں لانا چاہتا ہے اُنہیں اپنے طریقہ سے ہم پر واضح کرے۔ خداوند، یہ بخش دے۔اور اِن تین عبادات کا وقت ختم ہونے کے بعد ایسا ہو کہ ہم ایک مضبوط کلیسیا بن کر جائیں، ہم اِس طرح متحد ہو چکے ہوں کہ ہمارے دل اور ہمارے مقاصد سب ایک ہو چکے ہوں، خدا کی بادشاہی کے ہمارے ساتھی شہریوں کیساتھ، اور ہم مل کر اِس طرح آگے بڑھیں جیسے پہلے کبھی نہ ہوا ہو۔

13 میں کلیسیا کی موجودگی میں اور اِن لوگوں کے سامنے تیرا شکر ادا کرنا چاہتا ہوں خداوند، کہ تو نے مجھے کئی ہفتوں تک بہت اچھا آرام مہیا کیا ہے۔آج رات میں تیری شاندار حضوری اور برکت محسوس کر رہا ہوں۔اے خدا، ہم اپنے اس بھائی کیلئے دعا کرتے ہیں جو بیرونِ ملک جا رہا ہے، ان سیاہ وتاریک ممالک میں جہاں اُسکی اپنی زندگی ایک ہدف کی طرح ہوگی۔خداوند، ہمارے بھائی جیفریز، اُسکے بیٹے اور اُسکی بیوی کیلئے دعا کرتے ہیں کہ انہیں برکت اور ترقی عطا فرما۔بخش دے کہ وہ تاریکی میں شگاف ڈال سکے، یہاں تک کہ انجیل کی روشنی دور ونزدیک میں پھیل جائے۔باپ، ہماری سن، کیونکہ ہم یہ التجا تیرے بیٹے اپنے خداوند یسوع کے نام سے کرتے ہیں۔آمین۔

14 آج رات میں اپنی سکوفیلڈ بائبل میں سے پڑھوں گا۔اِسے میں پچیس سال سے پڑھ رہا ہوں۔میں اب بھی اسے پڑھ سکتا ہوں لیکن اب یہ مجھے مدھم دکھائی دینے لگ گئی ہے، اِس لئے اب میں مطالعہ کرتے ہوئے چشمہ استعمال کرتا ہوں۔اب میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ آج رات یہ کس طرح میری مدد کرتی ہے۔میرے پاس اِس طرح کے مضامین ہیں ''کلیسیا کو چاہئے ......'' اگر ہم سب کو بیان کر سکے تو باتیں بہت سی ہیں۔ان میں سے ایک یہ ہے کہ ہم کلیسیا کیوں کہلاتے ہیں؟ ہم ایک تنظیم کیوں نہیں ہیں؟ ہم ایک ایماندار کی روح کے ابدی تحفظ پر کیوں ایمان رکھتے ہیں؟ ہم منادعورتوں کو کیوں مجرم ٹھہراتے

ہیں؟ ہم غوطے کا بپتسمہ کیوں دیتے ہیں؟ کیا کلیسیا بڑی مصیبت کے دَور سے گزرے گی؟ اِس طرح کے اور کئی مضامین آئندہ چند راتوں کیلئے ہیں، میرا خیال ہے کہ ان کی تعداد پندرہ یا اٹھارہ ہے۔

15 آج رات میں اِس مضمون سے آغاز وابتدا کر رہا ہوں، یوں لگتا ہے کہ خداوند نے میرے دل میں یہ مضمون ڈالا ہے کہ ''ہم ایک تنظیم کیوں نہیں ہیں؟'' ہم ان لوگوں کے خلاف کچھ نہیں کہنا چاہتے جو تنظیمی ہیں۔ ہم ان کے خلاف کچھ نہیں کہنے جا رہے، لیکن میں یہ وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ ہم نے آج تک تنظیم کیوں نہیں بنائی۔ آپ جانتے ہیں کہ میری مخصوصیت ایک چھوٹی سی بپٹسٹ کلیسیا میں ہوئی۔ کچھ عرصہ پہلے تک بپٹسٹ تنظیم نہیں تھی، لیکن اب وہ بھی دوسروں کی طرح تنظیم بن گئے ہیں۔ لیکن ہمارے آج تک تنظیم نہ بننے کا سبب......

16 ہم ایک ادارہ ہیں۔ عدالت میں ہمارا اندراج ایک ادارے کی حیثیت سے ہے، یعنی لوگوں کا ایک گروہ جو مسیح کی پرستش کیلئے جمع ہوا ہے، لیکن ہم کوئی تنظیم نہیں ہیں۔ کوئی ہمارے اوپر راج نہیں کرسکتا۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ یہ تنظیم نہیں ہے۔ یہ مسیحی ایمانداروں کی رفاقت کا صرف ایک اجتماع ہے۔ لوگ اِس گرجا میں آتے ہیں، اور جب تک وہ زندہ ہیں اگر وہ یہاں آنا چاہیں گے تو یہ ان کا اپنا گرجا ہے۔

17 اگر وہ یہاں آئیں تو اُن باتوں سے عدمِ اتفاق کرسکتے ہیں جنکی ہم منادی کرتے ہیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ آپ بھی جب تک مسیحی ہونگے تو رفاقت قائم رکھیں گے اور آپ کیلئے تعاون کا ہاتھ بڑھا رہیگا جیسے باقی سبھوں کیلئے ہے۔ سمجھے؟ اگر میں غوطے کے بپتسمہ پر ایمان رکھتا ہوں اور آپ چھینٹے کے بپتسمہ پر ایمان رکھتے ہوں اور اس پر قائم رہیں تو ہماری محبت پھر بھی اُسی طرح رہیگی جس طرح ہمارے ایک بات پر متفق ہونے پر ہوتی۔ شاید ہم پوری طرح ہم خیال نہیں ہوسکتے، لیکن جب تک آپ ایک مسیحی بھائی یا بہن ہیں، تو آپ میں سے ہر ایک کو خوش آمدید کہا جاتا ہے۔

18 اس لئے ہماری کوئی تنظیم نہیں ہے کیونکہ میرے خیال میں تنظیم بھائی چارے کو توڑ ڈالتی ہے۔ اُن میں سے کچھ لوگ کہتے ہیں ''ہم اُس بیداری کیساتھ کوئی تعلق نہیں رکھیں گے کیونکہ وہ میتھوڈسٹ بیداری ہے''۔ ''وہ بپٹسٹ ہیں اور ہم میتھوڈسٹ ہیں، اس لئے ہم اُنکے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھیں گے''۔ بھائیو، اگر اِس میں مسیح موجود ہے تو ہمیں اس کیساتھ پورا تعلق رکھنا ہوگا۔ یہ مسیح کا بدن ہے جو دکھ اٹھا رہا

ہے۔اور آج میں اسے دیگر ممالک کے اندر بھی دیکھ رہا ہوں کہ ہمیں کس قدر اس میں شامل ہونے کی ضرورت ہے۔

مسیح نے کبھی بھی کوئی تنظیمی کلیسیا نہیں بنائی تھی۔اِس بات کو پورے یقین سے جان لیجئے۔

19 کل رات میں آپ سے یہ درخواست کرونگا کہ اگر کوئی بات آپ دریافت کرنا چاہیں، مثلاً تواریخ سے متعلق کوئی بات جس کا میں حوالہ دے رہا ہوں، یا اور کوئی بات، جس کو میں تفصیل سے بیان نہ کر سکوں، میں کوئی اور مضمون نہیں چھیڑ سکوں گا کیونکہ اس طرح تو ہر مضمون پر ہفتوں لگ جائیں گے، لیکن اگر آپ کوئی بات پوچھنا چاہتے ہوں تو اُسے لکھ کر یہاں میز پر رکھ دیں گے، میں اسے لے لوں گا اور آپکو جواب دے دوں گا۔

20 سب سے پرانی اور سب سے پہلی تنظیمی کلیسیا جو موجود ہے، کیتھولک کلیسیا ہے۔اور یہ آخری رسول کی وفات کے تین سو اور کچھ سال بعد منظّم ہوئی تھی۔اور یہ سچ ہے۔اِس کا ذکر ہمیں ابتدائی نائسین آباء، جوزیفس کی تحریروں اور بہت سے عظیم مؤرخوں کی تحریروں میں ملتا ہے۔سمجھے؟ اور کلیسیائی زمانوں کے دوران آخری رسول کی وفات تک، اور رسولوں کے بعد تین سو برس تک کسی تنظیمی کلیسیا کا وجود نہیں تھا۔اور کیتھولک کلیسیا پہلی تنظیم بنی۔

پروٹسٹنٹ کلیسیائیں بھی تنظیمی ہیں جو ایک تنظیم میں سے نکلی ہیں۔پہلا اصلاح کار لوتھر آیا، لوتھر کے بعد زونگلی، زوِنگلی کے بعد کیلوِن اور اِسی طرح دیگر لوگ آئے۔اِسی طرح ویسلی کی بیداری تک، اور الیگزنڈر کیمبل تک، اور جان سمتھ، اور کئی دیگر اشخاص آئے۔اور آخری تحریک جو ہمارے درمیان موجود ہے، وہ پنتی کاسٹل دَور کے مختلف مدارج ہیں۔

22 میرا ایمان ہے کہ خدا نے ہر دَور میں کام کیا ہے۔لیکن کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ کوئی کلیسیا کب ناکام ہوئی؟ جونہی کوئی کلیسیا منظّم ہوئی اُسی وقت سے اُس کی ناکامی شروع ہوگئی۔اور جو بھی کلیسیا ناکام ہوگئی خدا نے اُسے دوبارہ کبھی نہ اٹھایا۔یہ بیج کے وقت تک سیدھی چلتی گئی۔اگر آپ اِس پر تواریخ جاننا چاہتے ہیں تو ہم ثابت کر سکتے ہیں کہ کلیسیاؤں کی تواریخ میں کوئی تنظیم جب گر گئی تو دوبارہ کبھی نہیں اٹھی۔بپٹسٹ، میتھوڈسٹ، پریسبٹیرین، لوتھرن یا وہ جو کوئی بھی تھے، جب گر گئے تو ختم ہو گئے۔یہ

بالکل سچ ہے۔ میں آپکو بتا رہا ہوں کہ سنبھل کر بیٹھ جائیں کیونکہ ہم اِس پر چوٹ لگائیں گے۔ سمجھے؟ ایک بار بھی ایسا نہیں ہوا کہ ایک آدمی انفرادی طور پر نکلا اور اُس نے ایک کلیسیا منظّم کر لی اور پھر......

23 خدا فرد کیساتھ کام کرتا ہے، تنظیم کیساتھ نہیں۔ خدا نے کسی بھی دَور میں کسی تنظیم کیساتھ کام نہیں کیا۔ اُس نے ہمیشہ کسی فرد کیساتھ کام کیا ہے۔ پرانے عہدنامہ میں اُس نے فرد کیساتھ کام کیا۔ نئے عہدنامہ میں اُس نے فرد کیساتھ کام کیا۔ ہر زمانہ میں اُس نے افراد کیساتھ کام کیا ہے لیکن تنظیموں کیساتھ نہیں۔ اسلئے اگر خدا تنظیم کے اندر نہیں ہے تو مجھے تنظیم کیساتھ کام کرنے سے کیا فائدہ ہوسکتا ہے؟ اب، میں تنظیموں کے اندر موجود لوگوں کی بات نہیں کر رہا بلکہ خود تنظیم کی بات کر رہا ہوں، کیونکہ خدا کے لوگ تمام تنظیموں کے اندر موجود ہیں۔

24 خدا کسی بات کو واقع نہیں ہونے دیتا جب تک اُس سے خبردار نہ کرے۔ میں یقین نہیں رکھتا کہ کوئی ایسی بات ہوسکتی ہے جو......

جیسا کہ ہمارے پاس کلیسیاؤں سے برآمد ہونے والے کچھ نتائج ہیں، جیسے حال ہی میں خون اور تیل کے متعلق ہم نے غور کیا اور آپ جانتے ہیں کہ مجھے اس پر خط موصول ہوئے۔ لیکن میں اسکے خلاف اسلئے ہوں کہ یہ کلام کے اندر نہیں ہے۔ میں تنظیم کے خلاف بھی اِسلئے ہوں کہ یہ کلام کے اندر نہیں ہے۔ ایک ایسی چیز ہونی چاہئے جس پر ہم اپنے ایمان کی بنیاد رکھ سکیں۔ اور اگر ہم اِسکی بنیاد تنظیم پر نہیں رکھ سکتے تو ہمیں اِسکی بنیاد خدا کے کلام پر رکھنا ہوگی۔ کیونکہ بنیاد صرف خدا کا کلام ہی ہے

26 اور جب خدا کا کلام کسی تنظیم کے حق میں نہیں بلکہ تنظیم کے خلاف بولتا ہے تو ہمیں کلام کیساتھ بولنا چاہئے۔ اِس سے قطع نظر کہ کوئی بشپ کیا کہتا ہے، کوئی اور شخص کیا کہتا ہے، کوئی کس طرح سوچتا ہے، کوئی اچھا آدمی کیا کہتا ہے، یا کوئی اور کیا کہتا ہے، اگر بات خدا کے کلام کے مطابق نہیں تو غلط ہے۔ دیکھئے حتمی چیز کلام ہی کو ہونا چاہئے۔ آخری آمین خدا کے کلام کو ہونا چاہئے۔

یاد رکھئے، میں کسی تنظیم میں موجود کسی شخص کو غیر مسیحی نہیں بنا رہا (آپ یہ بات سمجھ گئے ہوں گے)۔ تنظیموں کے اندر لاکھوں قیمتی جانیں ہیں جو خدا کے فرزند ہیں۔ لیکن انہیں اِس سے جدا اور الگ کرنے کیلئے میں اِس کے خلاف ہوں۔ اور خدا کا کلام بھی اِس کے خلاف ہے۔

28 میرا ایمان ہے کہ دنیا میں کوئی ایسا ''اِزم'' نہیں ہے، اور کوئی ایسا ''اِزم'' دنیا میں نہیں ہوا جس کے بارے میں خدا کے کلام نے پہلے سے نہ بتایا ہو۔ میرا ایمان ہے کہ خدا کا کلام ہمیں ہر وہ بات بتاتا ہے جس کی ہمیں ضرورت ہوسکتی ہے۔ ہمارے آغاز سے لے کر انجام تک سب کچھ خدا کے کلام میں موجود ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر یہ خدا کے کلام میں موجود ہو تو ہمیں چاہیئے ...... یہ پیشگی بتاتا ہے۔ خدا کا کلام خبردار کرتا ہے۔

29 اب، خدا کے کلام کو اس طرح نہ پڑھیں جیسے آپ اخبار کو پڑھتے ہیں۔ آپ خدا کے کلام کو پاک روح کیساتھ پڑھیں اِسلئے کہ پاک روح خود مسیح کے وسیلے بولتا ہے...... مسیح نے خدا کا شکر ادا کیا کہ اُس نے یہ باتیں داناؤں اور عقل مندوں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں جو اِن کو سیکھیں گے۔ پس آپ دیکھ رہے ہیں کہ تعلیم یافتہ ہونے کا کوئی طریقہ نہیں ہے، تنظیم بنانے کا کوئی طریقہ نہیں ہے، درست ہونے کا صرف ایک طریقہ ہے، اور وہ ہے روح القدس کی راہنمائی میں چلنا، اور اگر آپ کا یہ تجربہ کلام پر مکمل ہو تو پھر آپ نے واقعی روح القدس حاصل کیا ہے۔ سمجھے؟

30 جیسا کہ چند منٹ پہلے جب ہم یہاں پہنچے، تب سے ہم ایسے لوگوں سے مل رہے ہیں جن میں سے کچھ اصلی کیلونسٹ ہیں، کچھ اصلی آرمینئن ہیں، اور کچھ اِس سے مختلف ہیں۔ ہمیشہ یونہی ہوتا ہے کہ آپ کسی چیز کا قتلہ جتنا باریک بھی کاٹیں، اُسکے دو رُخ بنتے ہیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ اُن دونوں کے پاس بحث کیلئے دلائل ہیں۔ لیکن بات یہ ہے کہ اِس کی سچائی کہاں پر ہے؟ ہم اِسی بات کی طرف آرہے ہیں، اور خدا کے فضل سے ہم سمجھتے ہیں کہ ہم آپکو سچائی دکھا سکتے ہیں۔ اور یہیں پر میں نے کچھ کلیسیائی تعلیمات کے بارے میں لکھ رکھا ہے۔

31 آیئے چند منٹوں کیلئے اپنی بائبلیں کھولیں اور مکاشفہ 17 باب سے پڑھنا شروع کریں۔ اور یہاں سے پڑھ کر ہم دیکھیں گے کہ اِن کلیسیاؤں کا آغاز کہاں سے ہوا اور اِن کا آغاز کس چیز نے کیا۔ بائبل ہر چیز سے پیشگی خبردار کرتی ہے۔ یہ ہمیں ان دنوں سے خبردار کرتی ہے جن میں ہم رہ رہے ہیں۔ ہمیں مکاشفہ 17 باب سے پڑھنا ہوگا۔ میں نے 13 باب بھی کہا تھا، لیکن ابھی وہ میرا مقصد نہیں، اسے ہم تھوڑی دیر بعد دیکھیں گے، جس میں امریکہ کے متعلق نبوت ہے۔ لیکن اب بڑے غور سے سنیئے گا:

ان سات فرشتوں میں سے، جن کے پاس سات پیالے ہیں ایک
نے مجھ سے کہا کہ اِدھر آ ، میں تجھے بڑی کسبی کی سزا دکھاؤں جو بہت
سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے۔

یاد رکھئے ، یہ بات پراسرار معلوم دیتی ہے۔اب ، یہ بُری شہرت والی عورت ......اب جبکہ ہم اِس پر سیکھنے جا رہے ہیں تو آپکو جاننے کی ضرورت ہے کہ یہ تشبیہات کیا ہیں۔ بائبل میں ایک عورت ''کلیسیا'' کی علامت پیش کرتی ہے۔کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ ہم ایک دلہن ہیں،کلیسیا ایک دلہن ہے۔

33 ''اِدھر آ میں تجھے اُسی بڑی کسبی کی عدالت دکھاؤں''۔ بڑی کسبی کی عدالت کئے جانے کی بات کی گئی ہے، اُس ناپاک عورت کی جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے۔اب عورت ''کلیسیا'' کی تشبیہ ہے اور پانی ''لوگوں'' کی تشبیہ ہے۔اگر آپ مزید غور کرنا چاہیں تو اِسی باب کی 15ویں آیت کو بھی دیکھئے۔

اور اُس نے مجھ سے کہا کہ جو پانی تو نے دیکھے جن پر وہ کسبی بیٹھی ہے
وہ امتیں، اور گروہ، قومیں اور اہلِ زبان ہیں۔

اب ، یہ ایک بڑی کلیسیا ، بڑی عورت ہے، اور یاد رکھئے کہ وہ فاحشہ عورت ہے۔اور جب عورت کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے(اور مسیح کی کلیسیا ایک دلہن ہے، ایک پاک دلہن)، تو پھر یہ ایک ناپاک عورت ہے۔تب یہ ناپاک عورت دلہن ہونے کی نقل کرے گی ۔ سمجھے؟ اب ، وہ کرتی کیا ہے؟ ''پانیوں پر بیٹھی ہوئی'' یا ''پانیوں پر موجود'' کا مطلب ہے کہ ''وہ بہت سے پانیوں پر حکمرانی کرتی ہے''۔ دوسرے لفظوں میں تمام قوموں، اور لوگوں اور اہلِ زبان پر اُسے طاقت اور اختیار حاصل ہے۔یہ عورت بہت بڑی شخصیت ہے۔

35 جس کیساتھ دنیا کے بادشاہوں نے حرامکاری کی ہے......

''دنیا کے بادشاہوں نے حرامکاری کی ہے'' یعنی بڑے اور امیر آدمیوں نے ۔کوئی بادشاہ ایک کلیسیا کیساتھ کیونکر حرامکاری کریگا؟ یہ روحانی زناکاری ہے۔زناکاری ہے کیا؟ حرامکاری یہ ہے کہ جیسے کوئی عورت اپنے شوہر کی وفادار نہ ہو، اپنے خاوند کے ہوتے ہوئے وہ کسی دوسرے مرد کیساتھ رہے۔اور یہ کلیسیا خود کو مسیح کی دلہن ظاہر کر رہی ہے جبکہ وہ اپنی ناپاک زندگی اور ناپاک پیشے کیساتھ دنیا کے بادشاہوں

سے حرامکاری کر رہی ہے۔اوہ، یہ گہری اور کثیف بات ہے، اِسی لئے میں کلام سے محبت رکھتا ہوں۔

36 اب غور کیجئے۔

......جس کیساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی تھی اور زمین کے
رہنے والے اُس کی حرامکاری کی مے سے متوالے ہو گئے تھے۔

اُس کی مے اُس سے نکلنے والی تحریک تھی یعنی''ہم کلیسیا ہیں۔ہم نے ہی اِسے حاصل کیا ہے''۔سمجھے؟اب اپنے ذہن میں اس کی تصویر بنائیے۔پس وہ اُسے جنگل......

فرشتے نے یوحنا سے کہا''آ میں تجھے اُس بڑی کلیسیا کی سزا دکھاؤں''۔اب دیکھئے۔

پس وہ مجھے روح میں جنگل کو لے گیا۔وہاں میں نے قرمزی رنگ
کے حیوان پر......ایک عورت کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔

''قرمزی'' رنگ بائبل میں''شاہی'' رنگ کی نمائندگی کرتا ہے۔''قرمزی'' رنگ کا مطلب ہے''سرخ''۔ اور''حیوان'' نمائندگی کرتا ہے''طاقت'' کی۔کیا آپ نے مکاشفہ 13 باب میں اس حیوان پر غور کیا جو سمندر سے نکلا تھا۔اور جب آپ نے اُسے سمندر میں سے نکلتے دیکھا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ طاقت لوگوں کے درمیان ابھر رہی تھی۔لیکن مکاشفہ 13 باب میں جب برّہ نکلا تو وہ زمین میں سے نکلا، لوگوں میں سے نہیں، اور یہ امریکہ ہے۔لیکن بعدازاں ہم اس کے دو سینگ دیکھتے ہیں جو حکومتی اور مذہبی طاقتیں ہیں۔پھر اُس نے طاقت حاصل کر لی اور اژدہا کی طرح بولنے لگا جس طرح پہلے وہ بولتا تھا۔اِس لئے آپ اِس پر نشان لگالیں کیونکہ ہمیں پھر اُسی طرح سے مذہبی سزائیں دی جائیں گی جس طرح برسوں پہلے بت پرست روم میں ہوا، اِس لئے کہ یہ''خداوند یوں فرماتا ہے''۔اب یہ کیا ہے''وہ ایک حیوان، یعنی ایک طاقت پر بیٹھی ہوئی ہے''۔

39 کیا آپ نے غور کیا کہ جب ربقہ الیعزر کو ملی اور اُس نے الیعزر کے اونٹوں کو پانی پلایا، تب شام کا وقت تھا۔الیعزر نے کہا تھا''جو کنواری آئے اور مجھے بھی اور اِن اونٹوں کو بھی پانی پلائے، خداوند وہ وہی لڑکی ہو جسے تو نے اپنے بندہ اضحاق کی دلہن ہونے کیلئے چنا ہے''۔اور ابھی وہ دعا کر ہی رہا تھا کہ ربقہ آ گئی اور اُس نے الیعزر کو بھی پانی پلایا اور اونٹوں کو بھی۔غور کیجئے، کہ اونٹ ایک حیوان تھا۔اور جس حیوان کو

وہ پانی پلا رہی تھی وہی اُسے اُسکے دلہا اضحاق کے پاس اٹھا لے گیا۔

40 اور آج روح القدس کی طاقت، جسے کلیسیا پانی پلا رہی اور جس کی پرستش کر رہی ہے، یہی اُسے زمین سے اٹھا کر دلہا سے ملانے کو لے جائے گی۔ اضحاق بھی شام کے وقت باہر میدان میں تھا۔ ہم خداوند سے اوپر جلال میں نہیں ملیں گے۔ افسیوں 5 باب کہتا ہے کہ ہم اُسے ہوا میں ملیں گے۔ اوہ، یہ بات میتھوڈسٹوں کو بلند آواز سے للکارنے کیلئے تیار کرتی ہے۔ اِس پر غور کیجئے۔ سمجھے؟ اضحاق اپنے باپ کے گھر سے باہر آ چکا تھا اور باہر میدان میں تھا جب اُس نے ربقہ کو اونٹ پر سوار آتے دیکھا۔ اور وہ اُسے پہلی ہی نظر میں پسند آ گیا، وہ اچھل کر اونٹ سے اتر گئی اور اُس سے ملنے کیلئے دوڑی۔ یہ سچ ہے۔ یہیں پر ہم خداوند سے ملیں گے۔ جس اونٹ کو اُس نے پانی پلایا، وہی اُسے اُسکے خاوند کے پاس اٹھا لے گیا۔ اور وہی طاقت یعنی روح القدس جس کی کلیسیا پرستش کر رہی ہے اور دنیا اسے مذہبی جنون کہہ رہی ہے، یہی قوت کلیسیا کو اٹھا لے جائے گی تاکہ ہوا میں اڑ کر خداوند سے ملے۔ سمجھے؟ اور دیکھئے کہ ربقہ کنواری تھی۔

41 لیکن جس عورت کی ہم یہاں بات کر رہے ہیں یہ ایک کسبی ہے۔ کیا اب آپ سمجھ گئے کہ طاقت کیا ہے؟ جس قرمزی رنگ کے حیوان پر وہ بیٹھی تھی اس سے ایک طاقت مراد ہے۔ اب، یہ کس قسم کا حیوان ہوگا؟ قرمزی کا مطلب ہے کہ یہ ایک ''دولت مند طاقت'' ہوگی۔ اِس طرح یہ کلیسیا کس قسم کی ہو گی؟ یہ ایک امیر، بہت بڑی اور طاقت ور کلیسیا ہے اور یہ لوگوں اور گروہوں کو اپنی طرف کھینچ لے گی۔ اور زمین کے بادشاہوں، یعنی بڑے بڑے آدمیوں نے اُسکے ساتھ روحانی زناکاری کی ہے۔ اب ہم ایک منٹ میں معلوم کرینگے کہ یہ کون ہے اور پھر ان تنظیموں کا حال دریافت کرینگے۔

> یہ عورت ارغوانی اور قرمزی لباس پہنے ہوئے اور سونے اور جواہر اور موتیوں
> سے آراستہ تھی اور ایک سونے کا پیالہ مکروہات یعنی اُس کی حرامکاری کی
> ناپاکیوں سے بھرا ہوا اُسکے ہاتھ میں تھا۔

اُس کے ہاتھ میں کیا تھا؟ اُس کی تعلیم جو وہ لوگوں کو دے رہی تھی۔ ''ہم کلیسیا ہیں۔ ہم یہ ہیں''۔ اور اُس نے زمین کے بادشاہوں کو اپنے ساتھ متوالہ کر لیا ہے۔ ''ہم یہ ہیں۔ ہم بڑی طاقت ہیں۔ ہم تمام قوم کو اکٹھا کر لیں گے۔ ہم دنیا کی سب سے بڑی کلیسیا ہیں۔ آؤ اِس میں سے پیو۔ اِس میں سے تھوڑی سی

انڈیل لو، اِسے لے لو، اِسے لے لو‘‘۔ یہ بات ہے۔’’اس کے ہاتھ میں ایک پیالہ تھا‘‘۔

43 دیکھئے۔

اور وہ عورت ارغوانی اور قرمزی لباس پہنے ہوئے اور سونے اور جواہرات اور موتیوں سے آراستہ تھی۔ اور اُسکے ہاتھ میں سونے کا ایک پیالہ مکروہات یعنی اُس کی حرامکاری کی ناپاکیوں سے بھرا ہوا تھا۔

عزیزو، اِس وقت ہم کسی روزنامہ اخبار کو نہیں پڑھ رہے بلکہ خدا کے ابدی اور بابرکت کلام کو پڑھ رہے ہیں۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن خدا کا کلام قائم رہے گا۔ یہ سچ ہے۔

اور اُسکے ماتھے پر یہ نام لکھا ہوا تھا: راز، بڑا شہرِ بابل، کسبیوں اور زمین کی مکروہات کی ماں۔

44 کچھ عرصہ پہلے، مجھے یاد نہیں کہ اِس گرجا گھر میں یا کسی اور جگہ میں نے ایک مضمون ’’نوشتۂ دیوار‘‘ پر پیغام دیا تھا اور بابل کا تواریخی مقام بیان کیا تھا۔ اب ہر ’’اِزم‘‘ اور ہر مذہب جو آج دنیا کے اندر موجود ہے، پیدائش کی کتاب سے شروع ہوا۔ اگر آپ اِسے تاریخ میں تلاش کرنا چاہتے ہیں تو ہزلوپ کی ’’دو بابل‘‘ یا کچھ دیگر اچھی کتابوں میں سے ہر ’’اِزم‘‘ کو جسے آپ چاہیں پاسکتے ہیں۔ تھوڑی دیر تک میں آپکو مناد عورتوں کے ذکر پر لے جاؤں گا اور دکھاؤں گا کہ پیدائش کی کتاب میں یہ کام کہاں شروع ہوا، اور دیگر مختلف کام پیدائش کی کتاب میں کہاں پر ظاہر ہوئے۔ ’’پیدائش‘‘ کا مطلب ہے ’’آغاز‘‘۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ پیدائش ابتدا کو کہتے ہیں۔ اس لئے جو بھی چیز موجود ہے اس کا کوئی نہ کوئی آغاز بھی ہونا چاہیئے۔

45 جب میں کسی درخت کو دیکھتا ہوں ...... میں تقریباً چار مہینے تک جنگل میں رہا ہوں۔ میں ایک درخت کو دیکھتا ہوں کہ وہ کتنا خوبصورت ہے۔ میں نے دیکھا کہ ایک درخت گر جاتا ہے اور اُس کی جگہ دوسرا آجاتا ہے، یہ دائمی زندگی ہے۔ لیکن اس درخت کا کہیں پر آغاز ہوا تھا۔ اِس کے آغاز کا ہونا لازم تھا۔ اور اس کے درخت کہلانے یا بلوط، یا سفیدہ، یا چنار، یا ناریل، یا یہ جو کچھ بھی ہوتا، اس کے پیچھے کسی مطلق ذہانت کا موجود ہونا ضروری تھا۔ اور اگر صرف ایک بلوط کا درخت ہی ہوتا تو پوری دنیا میں صرف بلوط کے درخت ہی ہوتے۔ لیکن کسی عظیم مطلق ذہانت نے اسے ایک ترتیب سے رکھا۔ اُس کا

پاک نام مبارک ہو۔ اُسی نے چاند اور سیاروں کو نظامِ شمسی میں ترتیب کیساتھ رکھا۔ وہ ہر چیز کو اُسکے مقام پر رکھتا ہے۔ وہ اپنی کلیسیا کو بھی ترتیب کیساتھ رکھے گا۔ مشرق، مغرب، شمال یا جنوب، وہ اِسے جس طرف بھی موڑے گا یہ اُسی طرف کو مڑ جائے گی۔ لیکن یہ تب ہی ہوگا جب ہم تمام تنظیمی نظریات اپنے ذہنوں سے نکال کر خود کو پوری طرح کلوری کے نیچے رکھ دیں گے۔ وہ اِسے بھی ترتیب کیساتھ رکھے گا اگر ہم بھی درختوں اور اُس کی دیگر مخلوقات کی طرح فرمانبردار ہو جائیں۔ آپ نے چاند کو کبھی یوں کہتے نہیں دیکھا کہ ''میں آج رات نہیں چمکوں گا، اے چند ستارو، آج تم میری جگہ پر چمکو''۔ لیکن ہم ایسے نہیں، ہم اِس سے مختلف ہیں۔ کیا آپ سمجھ گئے؟

46 اب دیکھئے کہ بابل کس طرح ظاہر ہوا۔ یہ بائبل کے شروع میں ظاہر ہوا۔ پھر یہ بائبل کے درمیان میں ظاہر ہوا۔ اور پھر یہ بائبل کے آخر میں ظاہر ہوتا ہے۔ اِس کا آغاز نمرود سے ہوا تھا۔ نمرود نے اس کی بنیاد سنعار کی وادی میں دریائے دجلہ اور فرات کے درمیان رکھی، اور دریائے فرات اس کے بیچ میں سے گزرتا تھا۔ اس ملک کی ہر شاہراہ سیدھی بابل کو جاتی تھی۔ اسکے پھاٹک پیتل کے بنے ہوئے تھے اور ہر پھاٹک کی چوڑائی تقریباً دوسو فٹ تھی۔ اور جب کوئی بابل کے شہر میں داخل ہو جاتا تھا تو اس کی ہر گلی بادشاہ کے تخت کی طرف جاتی تھی۔

47 اب اگر آپ روم جائیں تو ہر شاہراہ روم کی طرف جاتی ہے۔ ہر سڑک کے موڑ پر کنواری مریم بیٹھی ہے جس کے ہاتھوں میں بچہ مسیح ہے، اور وہ روم کے راستے کا اشارہ کر رہی ہے۔ سمجھے؟ یہ بائبل کے شروع میں ظاہر ہوا، پھر بائبل کے درمیان میں ظاہر ہوا، اور اب یہ بائبل کے آخر میں ظاہر ہوتا ہے۔ اب میں ذرا اِسے پڑھنا چاہتا ہوں تا کہ آپکو پسِ منظر حاصل ہو جائے۔ سمجھے؟

اور میں نے اُس عورت کو...... (اب کلیسیا کو دیکھئے۔ جب آپ عورت کو دیکھتے ہیں تو کلیسیا کو ذہن میں لایئے۔ سمجھے؟)...... میں نے اس عورت کو مقدسوں کا خون پینے سے متوالہ دیکھا......

یہ لفظ ''مقدّس'' کہاں سے آتا ہے؟ لفظ ''مقدّس'' ''تقدیس شدہ'' یا ''پاک کیا ہوا'' سے بنتا ہے۔

49 میں نے اُسے مقدسوں کا خون پینے سے متوالہ دیکھا......

اب اگر یہ عورت کلیسیا ہے تو پھر اس نے مقدسوں کو ستایا ہے۔ اور پھر یہ سب سے بڑی کلیسیا ہے اور ساری

زمین پر اختیار رکھتی ہے۔ وہ بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہے...... زمین کے بادشاہ اُسکے ساتھ حرامکاری کرتے ہیں۔ پھر وہ کیا چیز ہے؟ وہ ایک بھید ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ کلیسیا کے اندر روح کی نو نعمتیں ہیں، ایک حکمت کیلئے، ایک علمیت کیلئے، ایک شفا کیلئے، اور اِسی طرح دیگر۔

......اور یسوع کے شہیدوں کا لہو پینے سے متوالہ دیکھا......

ایسا دکھائی دیتا ہے کہ ان لوگوں کو یسوع کے فرمان کی کوئی پروانہیں بلکہ اُس بات کی جو کلیسیا کہے۔ اور یہ سچ بھی ہے۔

51 ......اور جب میں نے اُسے دیکھا، تو میں دل میں نہایت حیران ہوا۔

''میں اُس پر نہایت حیران ہونے لگا۔ وہ بہت حیرت ناک چیز تھی اور میں حیران تھا کہ وہ کیونکر......'' اب میں یوحنا کی جگہ لے کر اسے تھوڑا سا کھولوں گا۔ سمجھے؟ یوحنا نے سوچا ''یہ اس جگہ بیٹھی ہے۔ وہ خود کو مسیحی کلیسیا ظاہر کر رہی ہے۔ اس کے پاس دنیا میں سب سے زیادہ دولت ہے۔ زمین کے بادشاہ اس کے قدموں میں ہیں۔ وہ امیر اور رنگوں بھری ہے، پھر وہ یسوع کے شہیدوں کا خون پینے سے کیوں متوالی ہے؟ وہ مقدسوں کو کیونکر ایذا پہنچا سکتی ہے؟ وہ کس طرح مسیح کے شہیدوں کو قتل کرنے کے بعد بھی خود کو مسیحی اور مسیحی کلیسیا کہہ رہی ہے؟''

52 اب دیکھئے:

> پھر اُس فرشتہ نے مجھ سے کہا کہ تُو کیوں حیران ہے؟ میں تجھے اس عورت کا بھید اور اُس حیوان کا جس پر وہ بیٹھی ہے، جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں، بھید بتاتا ہوں۔

یہ بالکل عام حوالہ ہے۔ آپ اِسے بڑی آسانی سے سمجھ جائیں گے۔

> یہ جو حیوان تو نے دیکھا یہ پہلے تو تھا، مگر اب نہیں ہے، اور آئندہ اتھاہ گڑھے سے نکل کر ہلاکت میں پڑیگا۔ اور زمین کے سب باشندے جنکے نام بنائے عالم سے کتابِ حیات میں نہیں لکھے گئے اس حیوان کا یہ حال دیکھ کر کہ

یہ پہلے تو تھا مگر اب نہیں اور پھر موجود ہو جائیگا، تعجب کرینگے۔

اب یہ بات چبھنے والی ہے۔فرشتے نے کہا کہ سب، چند ایک نہیں، بلکہ زمین کے سب رہنے والے اِس پر تعجب کرینگے۔ پوری دنیا اِس عورت کے بارے میں حیران ہوگی۔صرف ایک ہی گروپ ہوگا جو اِس پر حیران نہیں ہوگا، اور یہ وہ ہیں جن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہیں۔

54 اب میں اِس بات پر کافی زور دوں گا، کیونکہ ہم اِسے تھوڑی دیر بعد سمجھنے والے ہیں۔ سمجھے؟ ان کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں کب لکھے گئے تھے؟ کب سے؟ کیا اُس وقت سے جب وہ آخری بیداری میں شریک ہوئے؟ کیا اُس رات سے جب وہ مذبح پر آئے؟ کیا اُنکے کلیسیا میں شامل ہونے کے دن سے؟ میں آپکو دق کرنا نہیں چاہتا لیکن میں آپکو یہ بتا رہا ہوں کہ بائبل کہتی ہے کہ اُنکے نام بنائے عالم سے برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے گئے۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے۔ابتدا میں خدا نے جب دیکھا کہ وہ اپنے بیٹے کو دنیا میں بھیجے گا اور وہ ایک گنہگار کی جگہ لے گا، جب خدا کے بیٹے کا خون بہایا گیا، بائبل کہتی ہے کہ اُس کا خون بنائے عالم سے پیشتر بہایا گیا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ بائبل کہتی ہے کہ مسیح کا خون بنائے عالم سے پیشتر بہایا گیا؟ جب یہ خون بہایا گیا، تو مسیح کے بدن کے ہر رکن کا نام بنائے عالم سے پیشتر اُس خون سے برّہ کی کتابِ حیات میں لکھا گیا۔آپ خوفزدہ کیوں ہیں؟ میرے بھائیو، اِس سے دروازے کھل جاتے ہیں، کیا ایسا ہی نہیں؟

55 اب پڑھ کر دیکھتے ہیں کہ آیا اس بات کی تصدیق ہوتی ہے:

اور فرشتے نے مجھ سے کہا کہ جو حیوان تو نے دیکھا......''

میرا خیال ہے کہ یہ 8 ویں آیت ہے۔

جو حیوان تو نے دیکھا یہ پہلے تو تھا، مگر اب نہیں ہے اور آئندہ اتھاہ گڑھے سے نکل کر... (ہم اِس بات پر پھر واپس آئیں گے، لیکن ابھی ہم دوسری بات پر غور کریں گے)...... ہلاکت میں پڑے گا۔ اور زمین کے سب رہنے والے جن کے نام بنائے عالم سے کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے...... تعجب کرینگے۔

دوسرے لفظوں میں دنیا میں ایک بڑا گروہ دھوکہ کھا جائے گا جس کو حیوان فریب دیگا۔لیکن ایک گروپ ایسا ہوگا جو اِس فریب میں نہیں آنے کا، اور وہ گروپ ان لوگوں کا ہے جن کے نام بنائے عالم سے کتابِ حیات

میں لکھے گئے ہیں۔ اِس بات کو ہم تھوڑی دیر بعد حاصل کرینگے۔

57 اب اس عورت یعنی کلیسیا پر غور کیجئے جو بابل کا راز تھا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ نمرود سے شروع ہوئی۔ نمرود کا مقصد کیا تھا؟ نمرود نے ایک شہر تعمیر کیا اور تمام دوسرے شہروں پر اُس شہر کیلئے خراج مقرر کیا۔ کیا ایسی چیز آج کل موجود ہے؟ کیا ایسی کوئی جگہ موجود ہے؟ کیا کوئی ایسی کلیسیا موجود ہے جو دنیا کی تمام قوموں پر غلبہ رکھتی ہے؟ یقیناً ہے۔ کیا آج کل کوئی ایسی جگہ ہے جو تمام قوموں سے خراج وصول کرتی ہے؟ کیا ایسی کوئی جگہ ہے؟ آیئے کچھ اور آگے پڑھیں تا کہ آپ اس کی پوری تصویر حاصل کر سکیں۔

...... یہ حیوان پہلے تو تھا لیکن اب نہیں اور پھر موجود ہو جائے گا۔ یہی موقع ہے اُس ذہن کا جس میں حکمت ہے۔

اب کتنے لوگوں کو معلوم ہے کہ حکمت روح کی نعمتوں میں سے ایک ہے؟ اب خدا کس قسم کے گروپ سے مخاطب ہے؟ وہ ایسے لوگوں کے گروپ سے مخاطب ہے جن کی کلیسیا میں روح کی نعمتیں کام کر رہی ہیں۔

......یہی موقع ہے اُس ذہن کا جس میں حکمت ہے۔

59 اب آپ یہاں رک کر تمام کلیسیائی زمانوں میں تلاش کریں۔ روح القدس پکار رہا ہے کہ آخری دنوں میں روح کی نعمتیں کس طرح کام کر رہی ہوں گی۔ اب ہم شفا کی نعمت کے کام کو حاصل کر چکے ہیں۔ یہ بہت اچھی جا رہی ہے۔ لیکن بھائیو، اور نعمتیں بھی ہیں۔ یہ اُن میں سے صرف ایک ہے۔ یہ بہت چھوٹی چیز ہے۔ لیکن اِس سے کہیں بڑی نعمت بھی موجود ہے۔ زیادہ بہتر کیا ہوگا، پاک روح کی حکمت کی نعمت جس سے ہم خدا کے کلام کو یکجا کر کے کلیسیا کو دکھا سکیں کہ اب ہم کہاں کھڑے ہیں، یا یہ کہ ہم کسی شخص کو شفا دیں؟ ہم سب صحت مند رہنا چاہتے ہیں، لیکن میں ہمیشہ اپنے بدن کی بجائے اپنی روح کو صحت مند دیکھنا پسند کروں گا۔ پتمس میں یوحنا کے ذریعے روح القدس کی آواز کو سنئے جس نے کہا "جس کے پاس حکمت ہے وہ سن لے"۔ اب ہم یہاں ایک تصویر کھنچی ہوئی دیکھیں گے۔

60 یہی موقع ہے اُس ذہن کا جس میں حکمت ہے۔ وہ سات سر سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہے۔

میری معلومات کے مطابق دنیا میں صرف دو ہی شہر ہیں جو سات یا اس سے زیادہ پہاڑوں پر آباد ہیں۔ جن

میں سے ایک ''سنٹناتی'' ہے جو کہ ایک فرضی کہانی ہے،کوئی اور بھیڑیا ہے، یہ آپ جانتے ہیں۔مگر یہاں بات اس سے بڑھ کر ہے۔لیکن سنٹناتی پر کوئی کلیسیا حکمران نہیں ہے۔دنیا میں صرف ایک ہی جگہ ہے جہاں ایک کلیسیا سات پہاڑیوں پر بیٹھی ہے اور تمام دنیا پر حکومت کر رہی ہے۔میں حال ہی میں وہاں سیر کر کے آیا ہوں۔اور میں نے وہاں وہ چیز دیکھی ہے جس موقع پر ''حکمت کا موقع'' کہا گیا ہے۔مکاشفہ **13** باب میں لکھا ہے''جس کے پاس حکمت ہے وہ اِس حیوان کا عدد گن لے کیونکہ یہ ایک آدمی کا عدد ہے''۔آدمیوں کے گروہ یا گروپ کا نہیں بلکہ صرف ایک آدمی کا۔''اور اُس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہے''۔

61 میں نے اکثر سنا تھا کہ پاپائے روم کے تخت پر وکیرئیس فلیائی ڈائی **VICARIUS FILII DEI** لکھا ہے۔میں سوچا کرتا تھا کہ آیا یہ سچ ہے۔ایک لکیر کھینچ کر اِن لفظوں کے رومن حروفِ ابجد لکھ کر دیکھ لیجئے کہ آیا یہ درست ہے۔یہ عین سچائی ہے۔میں پوپ کے تین درجوں والے تاج کے بہت قریب کھڑا ہوا جو شیشے میں بند تھا: یہ عالمِ ارواح، آسمان اور برزخ کا اختیار ہے۔سمجھے؟ میں حال ہی میں یہ سب چیزیں روم میں دیکھ کر آیا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔اب ہم جانتے ہیں کہ اِس کی تصویر کشی کی گئی ہے۔

اور یہ سات بادشاہ بھی ہیں، پانچ تو ہو چکے ہیں......(یہ اُس وقت تک کی بات ہے)...... اور ایک موجود ہے......(یہ اُس وقت کا قیصر تھا)......اور ایک ابھی آیا نہیں......(یہ نیرو تھا جو کہ بدکردار تھا) ......اب دیکھئے کہ یہ کتنی مکمل بات ہے۔

......اور جب وہ آئے گا تو کچھ عرصہ تک اُس کا رہنا ضرور ہے۔

کیا کوئی جانتا ہے کہ نیرو کتنا عرصہ حکمران رہا؟ چھ ماہ۔اُس نے اپنی ماں کو گھوڑے کے پیچھے باندھ کر گلیوں میں گھسیٹا اور روم شہر کو آگ سے جلا دیا اور اس کا الزام مسیحیوں کو دیا، اور جب روم آگ سے جل رہا تھا تو وہ پہاڑی کے پاس بیٹھا سارنگی بجا رہا تھا۔یہ چھ مہینے رہا۔اور دیکھئے''اور یہ حیوان......''اب دیکھئے کہ وہ کیسا بدمعاش آدمی تھا۔سمجھے؟

64 اب دیکھئے: اور حیوان جو پہلے تو تھا اور اب نہیں، وہ آٹھواں ہے اور یہ ساتویں سے پیدا ہوا...... (یعنی ساتویں کی فطرت رکھے گا)......اور ہلاکت میں پڑے گا۔

کیا کوئی جانتا ہے کہ ''ہلاکت'' کے معنی ہیں ''عالمِ ارواح''۔اور دیکھیئے کہ وہ نکلا بھی عالمِ ارواح میں سے تھا۔ یہ کیا ہے؟ اتھاہ گڑھا۔کیتھولک تعلیمات کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔کیتھولک تعلیمات کیلئے کوئی بائبل نہیں ہے۔کیتھولک تعلیمات کیلئے بائبل کی قسم کی ہرگز کوئی چیز نہیں ہے۔اور وہ اِس کا دعویٰ بھی نہیں کرتے۔سیکرڈ ہارٹ چرچ کے کاہن نے گفتگو کرتے ہوئے کہا...... میں اُسے میری الزبتھ فریزیئر کو بپتسمہ دینے کی بات بتا رہا تھا۔اُس نے کہا ''آپ نے اُسے اُس طرح بپتسمہ دیا ہے جیسے ابتدائی کیتھولک کلیسیا دیتی تھی''۔

میں نے کہا ''یہ کس وقت کی بات ہے؟''

اُس نے کہا ''یہ بائبل کے اندر ہے۔آپ کی بائبل کے اندر''۔

میں نے کہا ''کیا کیتھولک کلیسیا اِس طرح بپتسمہ دیتی تھی؟ کیا یہ کیتھولک کلیسیا کی تعلیم ہے؟''

اُس نے کہا ''جی ہاں''۔

میں نے کہا ''تو پھر کیتھولک کلیسیا کے لاخطا ہوتے ہوئے بھی اِس میں اتنی تبدیلی کیوں آ گئی ہے؟''

اُس نے کہا ''دیکھیئے آپ سب لوگ بائبل پر ایمان رکھتے ہیں۔ہم کلیسیا پر ایمان رکھتے ہیں۔(سمجھے؟) ہم یہ نہیں دیکھتے کہ بائبل کیا کہتی ہے بلکہ یہ دیکھتے ہیں کہ کلیسیا کیا کہتی ہے''۔یہ بالکل سچ ہے۔اگر آپ اِس کا اظہار دیکھنا چاہتے ہیں تو اِسے آزما کر دیکھیئے۔کیا آپ سمجھ گئے؟ اُنہیں کوئی پروا نہیں کہ بائبل کیا کہتی ہے۔اُنہیں اِس سے کچھ غرض نہیں، اُنہیں اِس سے غرض ہے کہ کلیسیا کیا کہتی ہے۔سمجھے؟ لیکن ہم اِس سے کوئی غرض نہیں کہ کلیسیا کیا کہتی ہے۔ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں جو خدا کہتا ہے۔کیونکہ بائبل میں لکھا ہے ''ہر آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے اور میرا کلام سچا ٹھہرے''۔اِسی لئے ہم تنظیم نہیں ہیں۔

69 اب چند منٹ بڑے غور سے سنئے۔''پانچ بادشاہ ہو گزرے ہیں''۔اگر آپ یہ بات تواریخ سے جاننا چاہتے ہیں تو میں آپکو اس سے بھی دکھا سکتا ہوں۔''ایک موجود ہے اور ایک ابھی آیا نہیں''۔اب دیکھیئے ''حیوان''۔حیوان بادشاہ نہیں تھا۔وہ ایسا تھا جو موجود ہے، جو نہیں ہے، جو ابھی ہے، اور اب نہیں ہے، ابھی وہ ہے، اور نہیں ہے۔یہ کیا ہے؟ یہ یکے بعد دیگرے پاپاؤں کا آنا ہے، ایک طاقت ہے، ایک حیوان کی حکمرانی ہے۔یہ اُس وقت کی بات ہے جب بت پرست روم پاپائی روم بن گیا۔بت پرست روم تبدیل ہو گیا اور پاپائی روم بن گیا، یعنی اُنہوں نے بادشاہ کی جگہ پوپ بنا لیا، اور پوپ روحانی

بادشاہ ہے۔ یہی سبب ہے کہ وہ ایک تاجدار روحانی بادشاہ ہے اور یسوع مسیح کی جگہ پر ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ یہ رہے آپ۔

70 اب توجہ فرمایئے۔ اب ہم آپکو یہاں سے کیتھولک تعلیم نکال کر دکھائیں گے کہ یہ ابھی تک کس طرح پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں میں موجود ہے (سمجھے؟)، اس کی بہت سی تعلیم جو بائبل کے بالکل برعکس ہے، مطلق طور پر برعکس ہے، پروٹسٹنٹ کلیسیا میں ابھی تک موجود ہے۔

اب ''حیوان پہلے تو تھا لیکن اب نہیں ہے''۔ یاد رکھئے کہ زمین کے وہ سب رہنے رہنے والے دھوکہ کھا جائیں گے جن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں بنائے عالم سے نہیں لکھے گئے۔

71 آیئے دیکھتے ہیں:

اور جو حیوان پہلے تھا اور اب نہیں ...... (11ویں آیت) ...... وہ آٹھواں ہے، اور اُن ساتوں میں سے پیدا ہوا اور ہلاکت میں پڑیگا (وہ اپنا کام جاری رکھے گا حتیٰ کہ اُسکی منزل اتھاہ گڑھا ہو گی)۔ اور وہ دس سینگ جو تو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں ...... (اب یہاں غور کیجئے۔ اگر آپ کو کوئی چبھنے والی بات معلوم دیتی ہے تو اِسے دیکھئے) ...... یہ دس بادشاہ ہیں۔ ابھی تک انہوں نے بادشاہی نہیں پائی، مگر اُس حیوان کیساتھ گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اختیار پائیں گے۔

یہ تاجدار بادشاہ نہیں ہیں بلکہ آمر ہیں۔ وہ کبھی تاجدار بادشاہ نہیں ہوئے لیکن انہوں نے حیوان کے دور میں گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اختیار حاصل کیا۔ یہ یہی تھوڑا سا سایہ دار وقت ہے جس میں آمر سر اٹھا رہے ہیں (سمجھے؟) ''حیوان کے ساتھ گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اختیار پائیں گے''۔ یہ بالکل سچ ہے۔

70 اِن سب کی ایک ہی رائے ہو گی اور وہ اپنی قدرت اور اختیار اُس حیوان کو دے دیں گے۔ وہ برّہ سے لڑیں گے اور برّہ اُن پر غالب آئے گا ...... (خدا کی تمجید ہو) ...... کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے، اور جو بلائے ہوئے اور برگزیدہ اور وفادار اُسکے ساتھ ہیں وہ بھی غالب آئیں گے۔

کاش میں ابھی اِن بنائے عالم سے پیشتر چنے ہوؤں پر وعظ کر سکتا، جو اپنے بلاوے میں پورے وفادار

رہے ہیں۔ ہیلیلو یاہ۔ یہ بات ہے۔ وہ برگزیدہ اور وفادار کہلاتے ہیں۔ ''اور'' دو الفاظ کو ملاتا ہے۔ سمجھے؟ برگزیدہ اور وفادار اُس پر غالب آئیں گے، خواہ مقابلہ کتنا بڑا ہے۔

73 اشتراکیت کی یہ جو بڑی تحریک شروع ہوگئی ہے، اِس کی فکر نہ کیجئے۔ یہ بالکل خدا کے ہاتھوں میں کام کر رہا ہے۔ میں اِسے بائبل سے ثابت کر سکتا ہوں۔ خدا اس عورت سے ہر اُس شہید کا بدلہ لے گا جسے اُس نے کسی بھی وقت قتل کیا۔ جی جناب۔ دیکھئے کہ یہ تمام بادشاہ متفق الرائے ہو کر اس عورت سے نفرت کرینگے۔ پوری قوم، بلکہ پوری دنیا اشتراکیت کو اختیار کرتی جا رہی ہے۔ کیوں؟ اسلئے کہ اِسے سزا دینے کیلئے یہ خدا کی تحریک ہے۔ آپ کہیں گے ''بھائی برنہم، ذرا ٹھہریے، کیا کمیونزم خدا کی تحریک ہے؟'' بالکل، یقیناً یہ تحریک خدا کی طرف سے ہے۔ بائبل اس طرح کہتی ہے۔ یہ تحریک اسلئے چلی ہے کہ اِس بے دین اور باعثِ شرمندگی ناجائز اولاد پر سزا کا حکم دے سکے۔ دنیا میں کیا رہ گیا ہے؟ ہم نے کیا حاصل کیا ہے؟

74 اگر ممکن ہوا تو میں اپنے مضمون کو یہاں تھوڑی دیر روکوں گا۔ میں خدا کے کلام میں سے وہ حصہ پڑھ رہا تھا جہاں لکھا تھا کہ کوئی حرامزادہ دس پشتوں تک خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہونے پائے۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ یہ سچ ہے، یہ استثنا 23 باب میں لکھا ہے۔ اگر کوئی عورت شہر سے باہر کھیتوں میں جہاں انسانی حفاظت میسر نہ ہو، کسی مرد کو مل جائے اور وہ اُس کی حرمت لے لے تو اُسے اُس عورت سے بیاہ کرنا لازم تھا۔ پھر وہ عورت خواہ کیسی بھی بن جائے اُس مرد کو تاحیات اُس عورت کیساتھ رہنا لازم تھا۔ لیکن اگر کوئی عورت خود کو کنواری ظاہر کر کے کسی مرد سے شادی کرتی اور وہ کنواری نہ ہوتی تو اِس جرم کی سزا قتل تھی۔ اگر کوئی مرد اور عورت جن کی شادی ہوئی ہو، کسی حرامی بچے کو جنم دیتے تو وہ دس پشتوں تک خداوند کی جماعت میں داخل نہیں ہو سکتا تھا۔ ایک پشت چالیس سال تک لی جاتی ہے، یوں چار سو سال تک اُس کی نسل اسرائیل سے خارج رہتی تھی۔

75 خدا کو گناہ سے نفرت ہے۔ اور جب تک آپ کسی تنظیم میں شامل ہیں آپ یہ توقع کیسے کر سکتے ہیں کہ آپ یسوع مسیح کے مقدس خون میں سے گزر جائیں گے؟ یا تو آپ خدا کے طریقے پر آئیں گے یا بالکل آئیں گے ہی نہیں۔ یہ سچ ہے۔ ہم ڈیکن یا مناد، یا جو کچھ بھی ہوں اِس سے اِس کا کوئی واسطہ نہیں۔

آپکو خدا کی شرط کے مطابق آنا ہوگا۔

دس پشتوں ...... جو آدمی میرے ساتھ یہ گفتگو کر رہا تھا وہ یہاں موجود ہے۔ اُس نے کہا ''تب ہمیں کیونکر علم ہوگا کہ کون نجات پا گیا''۔

میں نے کہا ''یہ وہ مقام ہے جہاں آپکو ایک اچھا کیلونسٹ ہونا چاہیئے''۔ آپ کا نام بنائے عالم سے پہلے کتابِ حیات میں لکھا گیا تھا۔ خدا خون کے اُس سلسلہ کو لیتا ہے جو خدا پر ہو۔ سمجھے؟

78 نوجوان لوگ غور سے سن لیں۔ نوجوان لڑکو اور لڑکیو، میں نہیں جانتا کہ آپ اِس گرجا میں آتے ہیں یا کسی اور کلیسیا سے آئے ہیں۔ کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ جو کام آپ کر رہے ہیں اِن کی سزا آپ کی آنے والی نسل کو ملے گی؟ کیا کوئی تعظیم یا شرم وحیا آپ کے پیشِ نظر نہیں ہے؟ جو لڑکیاں چھوٹی نیکریں پہن کر باہر نکلتی ہیں، کیا وہ یہ نہیں سوچتیں کہ اِس کا عکس اُنکی بیٹیوں پر بھی پڑتا ہے۔ کیا آپکو معلوم ہے کہ آپ کی نانی فلیپر پہنتی تھی، آپ کی ماں رقص پارٹیوں میں جانے لگ گئی، اور یہی سبب ہے کہ آپ آج بے لباس و برہنہ ہیں؟ یقیناً ایسا ہی ہے۔ آپ کے بچے تب کیسے ہوں گے؟ جی جناب۔ خدا نے کہا تھا کہ وہ باپ دادا کی بدکاری کی سزا اُنکی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک دیگا۔

79 اور بھائیو بہنو، کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ جو بھی اچھا کام کرتے ہیں اُس کا اجر آپ کی اولاد کو ملے گا؟

آیئے عبرانیوں 7 باب میں دیکھتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آیا تو ملکِ صدق اُسے راستے میں ملا اور اُس کو برکت دی...... یہاں لاوی کی دہ یکی دینے کا ذکر ہے۔ لکھا ہے ''لاوی کو حکم ہے کہ وہ اپنے بھائیوں سے دہ یکی لے''۔ اور لاوی جو دہ یکی لینے والا ہے اُس نے بھی ابرہام کے ذریعے دہ یکی دی، کیونکہ ابرہام جب ملکِ صدق سے ملا تو لاوی ابرہام کی صلب میں تھا۔ ابرہام لاوی کا پردادا تھا۔ ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا، اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا، اور یعقوب سے لاوی پیدا ہوا۔ لاوی سے اوپر باپ، پھر دادا، اور اس سے پہلے پردادا۔ اور بائبل کہتی ہے کہ لاوی جب ابرہام کی صلب میں تھا اُس وقت اُس نے ملکِ صدق کو دہ یکی دی۔ ہیلیلو یاہ۔ کوئی آپکو یہ نہ کہنے پائے کہ دنیا کی کوئی تحریک خدا کی عظیم گراری کی حرکت میں مداخلت کر سکتی ہے، وہ ٹھیک اپنی رفتار سے چلتی رہے گی۔ اِس کا منصوبہ

ابتدا سے تیار کیا گیا۔خدا کے پروگرام کو ایک شیطان تو کیا تمام شیاطین بھی تبدیل نہیں کر سکتے۔

82 اب بائبل یہ نہیں کہتی کہ لاوی نے اپنے ہاتھوں سے دہ یکی دی، بلکہ بائبل یہ کہتی ہے کہ اُس نے اپنے پردادا کے صلب میں ہونے کے باعث دہ یکی دی۔خدا کی تمجید ہو۔وہ میرا خداوند ہے۔وہ دنیا کے بنانے سے پہلے سب کچھ جانتا تھا۔وہ عالمِ کُل ہے۔اور لاوی نے ابرہام کے وسیلے دہ یکی ادا کی۔

بھائیو اور بہنو، آپ کا انجام کیا ہو گا جبکہ مرد دوسرے مردوں کی بیویوں کیساتھ رہتے ہیں، اور عورتیں اپنے گھروں سے بیوفائی کرتی اور غلط زندگی گزارتی ہیں، تو آپ آنے والی نسل سے کس رویے کی توقع کر سکتے ہیں؟ اب جو کچھ یہ ہے اِس کے علاوہ کچھ نہیں کہ یہ محض ایک حرامی اور بدکاری کی گھلی ملی نسل کا گروہ ہے۔ اِس کیلئے ایک ہی کام باقی رہ گیا ہے کہ ہم ایک ایٹمی دن میں زندگی گزار رہے ہیں۔ یہ عین سچائی ہے۔ہم آخری وقت میں ہیں۔

84 ایک صبح میں جب کینٹکی کی پہاڑیوں میں ایک ستون نما جگہ پر کھڑا تھا، میں نے ایک چھوٹے سے لڑکے کو گھاس کی راب سی بناتے دیکھا۔شاید وہ اپنے دائیں بائیں کی تمیز بھی مشکل سے ہی جانتا ہو گا، لیکن آپ اُس کی گہرائی کے حساب سے دس فٹ تک بھی نہیں گئے ہیں۔ میں نہیں جانتا تھا کہ کہاں پر تھا، یہ کوئی غار سا تھا۔ میں گلہریوں کے شکار کیلئے تیار تھا۔اور جب میں وہاں بیٹھا تھا تو میں نے اُس لڑکے سے بات چیت شروع کر دی، اور لڑکے نے بتایا کہ وہ فوج میں جانا چاہتا ہے۔اور جب ہم نے خداوند کے متعلق باتیں شروع کیں تو لڑکے نے کہا ''مبلغ صاحب، کیا آپ یہ نہیں مانتے کہ ہم آخری وقت میں ہیں؟'' دُور اُن پہاڑوں کے اوپر......

میں نے کہا ''یقیناً ایسا ہی ہے۔بیٹا، یقیناً ہم آخری وقت میں ہیں''۔

86 ہم یہیں پر ہیں۔ بھائیو، ہم آخری گھڑی میں زندگی گزار رہے ہیں۔ہم آخری مقام پر ہیں۔کیا آپ یہ سمجھ نہیں سکتے کہ ہمارے باپ اور مائیں کیسی زندگی گزارتے تھے، اور پھر دادے اور دادیاں کیسی تھیں؟ کیا آپ سمجھ نہیں سکتے کہ آپ کے پاپا اور ماما کیسی زندگی رکھتے تھے؟ یہی سبب ہے کہ ہماری پشت میں اتنی حرامکاری ہے۔ بیشک آپ منادی کر کر کے پاگل ہو جائیں تو بھی وہ عورتیں چھوٹی نیکریں ہی پہنیں گی اور آپ کے منہ پر تھوک دیں گی۔وہ سگریٹ پیتے رہیں گے اور آپ دھوآں آپ کی طرف پھینک

کر کہیں گے ’’تم اپنی فکر کرو‘‘۔ کیوں؟ اِس لئے کہ وہ ایسے ہی قبیلے سے پیدا ہوئے ہیں۔ اب میں براہِ راست اُسی کی بات کرنے لگا ہوں۔ یہیں سے ہم سانپ کی نسل کی منتقلی کو سمجھ سکیں گے کہ یہ لوگ ایسے اعمال کیوں رکھتے ہیں۔ وہ بنائے عالم سے ہی ابلیس کی اولاد ہیں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ اور اب عدالت کے دن کے سوا اور کچھ ہونا باقی نہیں رہ گیا۔ اور عدالت کے علاوہ کچھ نہ ہوگا۔ خدا ہر چیز کا صفایا کر ڈالے گا، اور اِس کا سبب انسان نے خود پیدا کیا ہے۔ خدا اِس طرح کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ ہوگا اِسی طرح۔ یہی سبب ہے کہ فرشتے نے کہا کہ حیوان زمین کے اُن سب رہنے والوں کو فریب دیگا جن کے نام بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے۔

87 آیئے اب کچھ اور آگے پڑھتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ اب ہم 12 ویں آیت پر ہیں۔

> اور یہ دس سینگ جو تو نے دیکھے یہ دس بادشاہ ہیں۔ ابھی تک اُنہوں نے بادشاہی نہیں پائی لیکن اس حیوان کیساتھ گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اختیار پائیں گے۔ ان کی ایک ہی رائے ہوگی اور وہ اپنی قدرت اور اختیار اس حیوان کو دے دیں گے۔ اور وہ برّہ کیساتھ لڑیں گے اور برّہ اُن پر غالب آئے گا کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور جو اُسکے ساتھ ہیں وہ برگزیدہ اور وفادار کہلاتے ہیں۔ اور اُس نے مجھ سے کہا کہ جو پانی تو نے دیکھے جن پر وہ کسبی بیٹھی ہے وہ امتیں اور گروہ، اور ممالک اور اہلِ زبان ہیں، اور حیوان کے جو دس سینگ تو نے دیکھے وہ اُس کسبی سے عداوت رکھیں گے۔

88 اب اِن دس سینگوں یعنی ان دس سلطنتوں کو دیکھئے۔ اب ہر بات پوری ہو رہی ہے کہ یہ آمر کیا ہیں۔ دیکھئے کہ یہ آمر کس طریقے کی طرف مائل ہونگے۔ یہ کس طرف رخ کر رہے ہیں؟ غور کر کے مجھے بتایئے کہ وہ کون سا آمر ہے جو کمیونزم کی طرف مائل نہیں ہوا۔ سمجھے؟ اور وہ کیا کرینگے؟ ’’کسبی سے عداوت‘‘ یعنی اس عورت یا کلیسیا سے عداوت رکھیں گے۔ لیکن دھیان سے دیکھئے کہ اِس سے کیا ہوگا۔

......وہ کسبی سے عداوت رکھیں گے اور اسے بیکس اور ننگا کر دیں گے، اور اس کا گوشت کھا

جائیں گے اور اُسے آگ سے جلا دیں گے۔

89 وہ اِس چیز کو نقشے پر سے ایسے یقینی طور سے فنا کر دیں گے جیسے یقینی طور پر میں یہاں کھڑا ہوں۔ اگر ہمارے پاس وقت ہوتو ہم کلیسیا کے اس مضمون پر اور بحث کریں اور اسے کلام میں سے اس حصہ تک دیکھیں جہاں لکھا ہے" زمین کے تمام بادشاہ اور جہازوں کے مالک ماتم کریں گے کہ عظیم شہرِ بابل کیونکر پل بھر ہی میں اپنے انجام کو پہنچ گیا"۔ گھڑی بھر میں اُس کا وقت آ گیا تھا۔ اور پھر کس طرح فرشتے نے کہا" اے سب مقدسو اور نبیو، شادمانی کرو کیونکہ خدا نے مقدسوں اور تمہارے بھائیوں کا بدلہ اُس سے لے لیا ہے"۔ دیکھئے، یہ سچ ہے۔ یقیناً کمیونزم خدا کے ہاتھوں میں کام کر رہا ہے۔ جیسے نبوکدنضر بادشاہ خدا کے ہاتھوں میں کام کر رہا تھا تا کہ وہ آئے اور یہودیوں کو اسیر کر کے لے جائے۔

90 گناہ اپنی گندگی پھیلاتا رہیگا، راستبازوں کی نسل بھی وہاں موجود ہوگی اور اُس میں بھی برائی داخل ہوتی رہے گی، برائی مسلسل پھیلتی رہیگی حتیٰ کہ یہ اپنی انتہا کو پہنچ جائیگی۔ یہ ایک مقام تک پہنچے گی کیونکہ اُنکی مائیں اور باپ ہمارے سامنے زندگی گزارتے رہے ہیں، یہاں تک کہ ہمارے لئے اور کچھ باقی نہ رہ جائیگا۔ اور آپ جانتے ہیں کہ یسوع نے کہا تھا کہ اگر وہ دن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا۔

91 کیا آپ سمجھ سکتے ہیں۔ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اب ہمارے درمیان آرتھر گاڈفرے جیسے لوگ اور ایلوِس پریسلے ہیں، جن کے سرین ڈھیلے لباس کیساتھ لٹکتے اور بال گردن سے بھی نیچے تک لٹک رہے ہیں، اور وہ سب کام جو بیس سے کم عمر لوگ کرتے ہیں؟ یہ کیا ہو رہا ہے؟ یہ سب کیا ہے؟ کیونکہ یہ ایک گزشتہ حرامی پشت کی پیداوار ہے، اس میں کچھ نہیں، وہ کھڑے ہو کر گاتے ہیں" اے میرے خدا تیرے اور قریب" جیسے مٹر چین ارنی اور دیگر تمام لوگ ایک قسم کا گیت گاتے ہیں۔ بھائیو، کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟ یہ سراسر ریاکاری ہے۔ جی جناب۔

92 جو شخص ناچ رنگ کے بیہودہ مقامات پر جاتا ہے اُس کو پلپٹ پر کھڑا ہونے کا کوئی حق حاصل نہیں۔ اُس کا یہاں نقطہ برابر بھی کوئی کام نہیں ہے۔ یہ خدا کے بلائے ہوئے کاہن کا کام ہے۔ خدا کے بلائے ہوئے خادموں کا اِس سے تعلق ہے لیکن اُن کاموں کیساتھ اُن کو کوئی سروکار نہیں ہے۔ آج کل اِس کا حال یوں ہے کہ لوگوں نے گرجا گھر کو گویا ڈیرہ سمجھ رکھا ہے۔ اگر آپ ایسے کام کرنا چاہتے ہیں تو ڈیرہ

ٹھیک ہے، یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے۔لیکن میں آپکو بتا دینا چاہتا ہوں کہ ڈیرے اور گرجا میں بہت فرق ہے۔آپ اپنی پارٹیاں وغیرہ کرنا چاہتے ہیں تو کسی ڈیرے میں کریں، یہ آپ کی اپنی مرضی ہے۔لیکن میرے بھائیو، گرجا میں پلپٹ سے لے کر تہہ خانہ تک آندھی ضروری ہے۔ یہ سچ ہے۔آندھی سے میرا مطلب یہ نہیں کہ اُس میں ضرور کھڑکیاں نئ ہوں۔میرا مطلب یہ ہے کہ پرانی طرز پر، خدا کی بھیجی ہوئی بیداری ایک سرے سے دوسرے سرے تک پھیل جائے۔جی ہاں، اس سے یوں ہوگا کہ جیسے بجلی کی روشنی جلا دی جائے اور سیب کے ٹکڑے کو چمٹے ہوئے تمام لال بیگ فوراً غائب ہو جائیں گے۔

93 اب توجہ کیجئے ’’ان کی ایک ہی رائے ہوگی اور وہ اپنا اختیار اس حیوان کو دے دیں گے‘‘۔

اب میں اس حوالہ سے نیچے آ گیا ہوں۔’’یہ دس سینگ......‘‘

کیونکہ خدا ان کے دل میں یہ ڈالے گا کہ وہ اُس کی مرضی پوری کریں۔

......اور وہ متفق الرائے ہو کر اپنا اختیار حیوان کو دے دیں گے حتیٰ کہ خدا کا کلام پورا ہوگا۔

اب

اور جو عورت تو نے دیکھی وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتا ہے۔

اب ہمیں کسی اور طرف بھاگنے کی ضرورت نہیں، ہم جانتے ہیں کہ یہ کیتھولک مذہبی نظام ہے۔کسی آدمی......کی ضرورت نہیں۔ اِس کا مجھے ایسا پختہ یقین ہے جیسا یقین مجھے اپنے روح القدس سے معمور ہونے کا ہے۔ مجھے اتنا اچھی طرح اِس کا یقین ہے جیسے میرا یہ ایمان ہے کہ میں آج یہاں ایک مسیحی کی حیثیت سے کھڑا ہوں، کہ یہ کیتھولک مذہبی نظام ہے۔ویٹکن سٹی ہی وہ شہر ہے جو سات پہاڑیوں پر آباد ہے۔کلیسیا کا نظام وہ حیوان ہے جو پہلے تھا لیکن اب نہیں ہے، اور یہ موجودہ بابل ہے۔کلام میں شروع سے آخر تک مکمل تصویر کشی کی گئی ہے کہ یہ کیتھولک کلیسیا ہے۔

95 یہاں ایک جھٹکا لگانے والی بات ہے۔شاید آپ کہیں ’’بھائی برنہم، آپ مجھ پر نکتہ نہیں اٹھا رہے ہیں‘‘۔لیکن میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔آیئے سیدھے 5 ویں آیت پر چلتے ہیں:

اور اُسکے ماتھے پر یہ نام لکھا تھا: راز، بڑا شہرِ بابل، کسبیوں اور زمین کی مکروہات کی ماں۔

وہ عورت کیا تھی؟ فاحشہ۔اور وہ ایک ''ماں'' بھی تھی۔اگر وہ ماں تھی تو اُس نے کسی کو جنم بھی دیا تھا۔کیا وہ بیٹوں کی ماں تھی؟ نہیں بلکہ کسبیوں کی ماں۔کسبی کس کو کہتے ہیں؟ کسبی اور فاحشہ ایک ہی بات ہے، یعنی بدکردار عورت۔اُسے کس چیز نے بدکردار بنایا؟ اُس کی تعلیم نے۔وہ خود کو مسیحی کلیسیا ظاہر کر رہی تھی لیکن انسان کے بنائے ہوئے اصول وقواعد جاری کر رہی تھی۔اور اِن الفاظ کے مطابق، اگر وہ پہلی تنظیم تھی، تو نظر آتا ہے کہ اُس میں سے اور تنظیمیں نکلی ہیں۔وہ کسبیوں کی ماں تھی۔کیا یہ درست ہے؟ کسبیوں کی ماں۔وہ لڑکوں کی ماں نہیں ہوسکتی۔وہ مردوں کی نہیں بلکہ عورتوں کی ماں ہے۔اور اگر وہ عورتیں ہیں تو پھر وہ کلیسیائیں ہیں۔آیئے اب تلاش کرتے ہیں۔اس میں سے کیا نکلا......

97 پہلی تنظیم کیا تھی؟ رومن کیتھولک کلیسیا۔دوسری تنظیم کون سی تھی؟ لوتھرن کلیسیا۔تیسری تنظیم کون سی تھی؟ زوِنگلی کی کلیسیا۔اس کے بعد کون سی تنظیم بنی؟ کیلوِن کی تنظیم۔اس کے بعد اینگلیکن اور اینگلی کن کے بعد میتھوڈسٹ تنظیم بنی۔میتھوڈسٹ تنظیم نے کس کو جنم دیا؟ اس سے الیگزنڈر کیمبل کی تنظیم پیدا ہوئی۔الیگزنڈر کیمبل میں سے جان سمتھ کی تنظیم نکلی جو کرسچن چرچ کہلائی۔پھر ان میں سے چار پانچ چرچ آف کرائسٹ کی تنظیمیں پیدا ہوئیں اور کئی نظام سامنے آئے۔اس کے بعد بپٹسٹ کلیسیا سامنے آئی جس سے کئی چھوٹی شاخیں نکلیں۔میتھوڈسٹ کلیسیا میں سے سب سے پہلے شاخ ویسلی میتھوڈسٹ نکلے، اور پھر اُنکے چار یا پانچ ٹکڑے ہوئے۔پھر وہ ایک اور قسم کے میتھوڈسٹ بنے، پھر وہ دوبارہ سامنے آئے اور اس کے بعد آزاد میتھوڈسٹ بن گئے۔اس کے بعد وہ ناضرین چرچ بن گئے۔ناضرین سے پلگرم ہولی نیس نکلے، اور پلگرم ہولی نیس مزید نیچے آتے گئے۔اسی طرح کئی ''اِزم'' نکلتے رہے، اور یہ سلسلہ جاری رہا۔ہر کسی کا کوئی نہ کوئی آغاز ہوتا تھا اور وہ آگے چلتے ہی رہتے تھے۔ان میں سے ہر ایک نے کیا کیا؟ بالآخر وہ گھوم کر پنتی کوست پر آ گئے۔

98 پنتی کاسٹلوں نے کیا کیا؟ وہی جو اُنکی ماں نے کیا تھا، وہ بھی واپس چلے گئے اور منظّم ہو گئے۔اور یوں پنتی کاسٹل بھی تنظیم بن گئے۔آپ ان میں سے کسی سے ملیں تو ان کی پہلی بات یہ ہوگی ''آپ کا ایمان کس تعلیم پر ہے؟'' جناب وہ گویا آپ کے اوپر باریک کنگھی چلا کر معلوم کرینگے کہ آپ کیا ہیں، اور آپ کا ایمان کس چیز پر ہے۔اور اگر آپ کا ایمان اُنکے ساتھ مطابقت نہ رکھتا ہو تو آپکو اُسی وقت فارغ کر

دیا جائے گا۔ یہ بالکل سچ ہے۔

دل میں یہ خیال نہ کیجئے کہ چونکہ آپ پنتی کاسٹل کہلاتے ہیں اس لئے بچے ہوئے ہیں۔ بھائیو، مجھے یقین ہے کہ پنتی کاسٹل جتنا خود کو راستے پر خیال کرتے ہیں اُتنے ہی راستہ سے اترے ہوئے ہیں۔ سمجھے؟

100 اگر یہ سب تنظیمیں پنتی کوست کی برکت کو کام کرنے دینا چاہتی ہیں تو پھر منظّم نہ ہوں، اِسے محض بھائی چارے کی صورت میں رکھیں اور روح القدس کو علیٰحدگی پیدا کرنے دیں۔ روح القدس علیٰحدگی پیدا کرتا ہے۔ حننیاہ اور سفیرہ جب آ کر کچھ کہنے لگے تو روح القدس نے کہا ''تم نے جھوٹ کیوں بولا؟'' لیکن اب لوگ کہتے ہیں ''یہ بھائی جونز ہیں، اس کے خلاف کوئی بات نہ کرنا، یہ کلیسیا میں سب سے زیادہ چندہ دیتے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ اُسے پاک روح مل چکا ہے، میں نے اُسے غیر زبانیں بولتے سنا ہے اور روح میں بلند آواز سے پکارتے دیکھا ہے''۔ یہ محض اُسی طرح ہے جیسے کوئی گائے کی خشک کھال پر مٹر کے دانے گرائے۔ سمجھے؟ اِس کا اِس سے کوئی تعلق نہیں۔ خدا اپنے فرمان کو پورا کرتا ہے۔ وہ صاف کہہ دیتا ہے کہ وہ ہے یا نہیں ہے۔ بالکل اِسی طرح ہے۔ ''لیکن ہم اِسے اپنی تنظیم پر ڈالتے ہیں۔ ہم نے اسے اپنی اسمبلی میں سے نکال پھینکا اور توحید والوں نے اُسے قبول کر لیا''۔ توحید والے اُسے کچھ عرصہ اپنے ساتھ رکھتے ہیں اور پھر وہ بھی نکال پھینکتے ہیں، تب اُسے جیبز اونلی والے قبول کر لیتے ہیں۔ کچھ عرصہ اُسے جیبز اونلی والے رکھتے ہیں اور اس کے بعد اُسے چرچ آف گاڈ والے لے لیتے ہیں۔ پھر اُسے چرچ آف گاڈ آف پروفیسی والے لیتے ہیں، اور اس کے بعد ٹاملنسن والے لے لیتے ہیں۔ بھائیو، کہیں ہم باہر تو نہیں نکل گئے۔ اب وہ آخری بیداری یعنی پنتی کاسٹل کے اندر ہے۔ اور اب ان کے ہاں بھی نیلا شعلہ، اور تیل کیساتھ اور منہ پر خون لگا کر پرستش ہوتی ہے۔ خدا رحم کرے، اِس سے آگے مجھے معلوم نہیں کہ وہ کہاں پہنچ گئے ہیں۔

102 سب چیزیں ملاوٹ زدہ ہو گئی ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ بائبل نے بتایا تھا کہ اِس میں ملاوٹ ہو جائیگی؟ کیا آپکو علم ہے کہ بائبل نے کہا تھا کہ یہ دَور کس قسم کا ہو گا، حتیٰ کہ خداوند کی میز بھی قے سے بھری ہو گی؟ لکھا ہے ''میں کس کو تعلیم سکھاؤں؟ میں یہ کس کو سمجھاؤں؟ کیونکہ حکم پر حکم اور حکم پر حکم، تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں''۔ خدا کس کو تعلیم سکھائے؟ اُنہوں نے اُس حیوان یعنی اپنی ماں کا دودھ پیا ہے۔ سمجھے؟

103 اب اِس شہر میں کوئی ایسی حرامکار عورت نہیں جو ایک پاکدامن بیٹی پیدا کر سکے۔ وہ صرف اپنی پیدائش کے وقت ہی پاکدامن ہو گی۔ کچھ عرصہ تک وہ درست رہ سکتی ہے۔ لیکن آپ غور کریں کہ اُس کی ماں غلط فطرت رکھتی ہے تو اُس کی بیٹی دس میں سے نو حصے اپنی ماں کے سے کام کرے گی۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ اگر ایک عورت بدکاری کا اڈہ چلاتی ہو، اور وہ ایک بیٹی کو جنم دے تو وہ سولہ سال کی عمر تک تو بالکل پاک وصاف زندگی گزار سکتی ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ایک وقت آئے گا جب وہ اپنی ماں جیسی زندگی گزارنا شروع کر دے گی۔

104 رومن کیتھولک کلیسیا وہ پہلی بڑی کسبی تھی جو بدعتیں یعنی ایسی تعلیمات لے کر آئی جو اُس نے خود بنائی تھیں، انہی کے بارے میں بائبل کہتی ہے کہ "وہ اتھاہ گڑھے سے نکل کر ہلاکت میں پڑیگا"۔ یہ بات بائبل کہتی ہے۔ اب، وہ سکھاتے ہیں کہ یہ غلط ہے۔ خدا کے کلام کے مطابق غلط ہے۔ پھر اس سے پیدا ہونے والی ایک خوبرو دوشیزہ یعنی میتھوڈسٹ کلیسیا آموجود ہوئی، لیکن اُس نے کیا کیا؟ اُس نے بھی رخ بدلا اور عین وہی کچھ کیا جو اُسکی ماں نے کیا تھا۔ اُسکی جماعت کے لوگ چھوٹی نیکریں پہنتے، سگریٹ نوشی کرتے اور اپنی مرضی کا ہر کام کرتے ہیں۔ اسکے متعلق کچھ نہیں کہا جاتا۔ ایک کمر عمر نیم پختہ پادری پلپٹ کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے لیکن اُسے ڈر ہوتا ہے کہ اُسے کسی بھی وقت بسکٹوں کے بھرے برتن اور تنخواہ سے محروم کیا جا سکتا ہے۔

بھائیو، میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ اگر میں انجیل کی منادی کرونگا، تو میں پھیکے رس کھا کر اور چشمے کا پانی پی کر گزارہ کر لونگا لیکن سچائی بیان کروں گا۔ خواہ میری کلیسیا کے تمام لوگ اٹھ کر چلے جائیں، تو بھی میں انہیں سچائی بتاؤنگا۔ جی ہاں، واقعی۔

106 مسئلہ کیا ہے؟ یہ کھانے کے ٹکٹ کا معاملہ ہے "آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ میں شہر کے سب سے بڑے گرجا کا پادری ہوں"۔ اے بپٹسٹ اور میتھوڈسٹ لوگو، آپ ایک جھوٹے نبی کی سن رہے ہیں۔ یہ سخت بات ہے، لیکن جو کوئی اِس بائبل کے برعکس کچھ سکھاتا ہے وہ جھوٹا نبی ہے۔ خواہ اسے کیسا بھی رنگ چڑھایا گیا ہو، یہ جھوٹی نبوت ہو گی۔ یہ سچ ہے۔

"اوہ، جب تک آپ کا نام رجسٹر میں لکھا ہے سب ٹھیک ہے"۔ آپ کا نام خواہ ایک درجن رجسٹروں میں لکھا

ہو،لیکن اگر یہ کتابِ حیات میں نہیں لکھا،تو آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ہوسکتا ہے آپ شروع سے بہت اچھے ہو،آپ انتہائی وفادار، پاکیزہ اور باکردار ہوں،لیکن اس سے کچھ بھی فائدہ نہ ہوگا۔

108 بحیثیتِ انسان کے عیسوؔ یعقوب کی نسبت دوگنا بہتر تھا، کیونکہ وہ اپنے ضعیف اور نابینا باپ کی بڑی خدمت کرتا تھا۔اور یعقوب ایک شرمیلا سا اور زنانہ کاموں کی طرف مائل لڑکا تھا جو ہر وقت اپنی ماں کا پلُّو پکڑے رہتا تھا۔لیکن خدا نے کہا" میں نے یعقوب سے محبت کی لیکن عیسوؔ کو رد کیا" اور وہ بھی اُس کی پیدائش سے پہلے، یہ رومیوں 8 باب میں لکھا ہے۔ یہ عین سچائی ہے۔

خدا جانتا ہے کہ انسان کے اندر کیا ہے۔وہ یہ بھی جانتا ہے کہ کلیسیا کے اندر کیا ہے۔ہم زندگی کی روٹی سے، یعنی خدا کے کلام کی روٹی سے زندہ رہتے ہیں۔یہی سبب ہے کہ ہم تنظیم نہیں ہیں۔

110 اب میں آپ کیلئے تھوڑی سی وضاحت بیان کرنا چاہتا ہوں جو میں نے لکھ رکھی ہے۔میں نے مکاشفہ **2:19** کو لکھ رکھا ہے جسے میں اب دیکھنا چاہتا ہوں کہ یہ کیا ہے:

کیونکہ اُسکے فیصلے راست اور درست ہیں، اس لئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کا انصاف کیا جس نے اپنی حرامکاری سے دنیا کو خراب کیا تھا اور اُس سے اپنے بندوں کے خون کا بدلہ لیا۔

یہ کیتھولک کلیسیا کا انجام ہے۔

111 اب میں چاہتا ہوں کہ آپ اِس پر بھی غور کریں کہ آیا تنظیم بھی کتابِ مقدّس میں موجود ہے۔بائبل نے کبھی تنظیم کیلئے کلام نہیں کیا۔تنظیمیں کیتھولک کلیسیا میں سے نکلی ہیں۔وہ تنظیموں کی ماں ہے اور تمام تنظیمیں اُسی میں سے پیدا ہوئی ہیں۔

اب یہ بات کچھ چبھنے والی ہوگی، یہ شروع سے ہی کچھ نہ کچھ چبھنے والی ہے۔سمجھے؟ لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ جان لیں کہ تنظیمیں خدا سے پیدا اور مقرر نہیں ہوئیں۔یہ ابلیس کی مقرر کردہ ہیں۔

خدا کی کلیسیا............ہم بٹے ہوئے نہیں ہیں، ہم سب مل کر ایک بدن ہیں۔ایک امید، ایک تعلیم اور ایک دل، یہ ہے زندہ خدا کی کلیسیا۔ اِس سے قطع نظر کہ وہ کیا ہیں، ہم سب ایک ہیں۔ یہ سچ ہے۔خواہ کوئی میتھوڈسٹ ہے یا بپٹسٹ ، بھائیو، اگر وہ دوسری پیدائش رکھتا اور روح القدس سے معمور ہے، وہ میرا بھائی ہے، ہم شانہ بشانہ چل رہے ہیں۔جی ہاں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

113 بعض اوقات لوگ مجھ سے کہتے ہیں ''بھائی برنہم ،کیا آپ ان خبطی پنتی کاسٹلوں کے گروہ کو جانتے ہیں، آپ اِس طرح کے لوگوں کے پاس کیوں جاتے ہیں؟'' کیا آپکو معلوم ہے کہ بات کیا ہے؟ موسیٰ بھی بنی اسرائیل کو اُسی کھڑکی میں سے دیکھا کرتا تھا جس میں سے فرعون دیکھتا تھا۔ فرعون انہیں گارے کی اینٹیں بنانے والے سمجھ کر دیکھتا تھا، لیکن موسیٰ اُن کو خدا کے برگزیدہ لوگ سمجھ کر دیکھتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اُنکے پاس وعدہ ہے۔ کیوں؟ اسلئے کہ وہ یہ بات کلام سے جانتا تھا۔ جب وہ فرعون کی حیثیت سے تخت پر پاؤں دھرنے کو تھا، تب ساری دنیا اُسکے قدموں میں ہوتی، وہ وہاں بیٹھ کر شراب پیتا، خوبصورت عورتیں اُسے پنکھا جھل رہی ہوتیں، وہ شہنشاہ یا آمر کی حیثیت سے دنیا کا بادشاہ ہوتا۔ یہ سب کچھ چالیس سالہ جوان موسیٰ کے ہاتھ میں تھا، جب وہ ان گارے کی اینٹیں بنانے والوں کو دیکھتا تھا، لیکن ایمان کیساتھ وہ جانتا تھا کہ وہ بھی اُنہی میں سے تھا۔ ہیلیلو یاہ۔ یہ بات ہے۔ وہ جانتا تھا کہ اُن میں سے ایک تھا۔ اور فقط ایمان ہی سے اُس نے............

114 ہر شخص کو انتخاب کا حق حاصل ہے۔ آپکو انتخاب کرنا ہوگا۔ اب آپ انتخاب کرنے جا رہے ہیں۔ آپ کل صبح انتخاب کرینگے۔ اور اگر آپ زندہ رہے تو کل رات کو انتخاب کرینگے۔ آپکو کسی نہ کسی وقت انتخاب کرنا ہوگا۔ بھائیو، بہت عرصہ ہوا میں نے اِس بائبل کا انتخاب کیا، یہ میری لغات تھی، یہ بائبل میرے لئے زندگی کی کتاب، یہ بائبل میرے لئے خدا کا کلام تھی۔ میں بائبل ہی سے زندہ ہوں۔ اِس بائبل ہی کیساتھ میں کھڑا ہوں گا۔

115 اسلئے موسیٰ نے بنی اسرائیل کی طرف دیکھ کر صرف یہی نہیں کہا تھا کہ ''اوہ، یہ حیرت انگیز لوگ ہیں۔ میں انکے ذرا بھی خلاف نہیں ہوں۔ میں اِنکے خلاف ایک لفظ بھی نہیں کہونگا''۔ بہت لوگ آجکل اِسی طرح کر رہے ہیں۔ ''اوہ، اِن پنتی کاسٹل لوگوں اور جن لوگوں نے روح القدس پایا ہے اور جو لوگ الٰہی شفا پر ایمان رکھتے ہیں میں اُنکے ذرا بھی خلاف نہیں ہوں''۔ لیکن موسیٰ ایسا نہیں تھا۔ اُس نے مصر کو چھوڑ دیا اور جا کر اپنے بھائیوں میں شامل ہو گیا۔ وہ اُن میں سے ایک بن گیا۔

116 بھائیو، یہیں پر میں اپنے لئے راستہ پاتا ہوں۔ میں اپنا راستہ خدا کے حقیروں کیساتھ اختیار کرونگا، خواہ وہ مٹھی بھر یا جو کچھ بھی ہوں۔ انکے پاس وعدہ ہے اور میں اُنکے نام برّہ کی کتابِ حیات میں

دیکھتا ہوں۔ وہ میرے بھائی ہیں۔ یہ سچ ہے۔ اپنا انتخاب کیجئے اور اُنکے ساتھ کھڑے رہیئے۔ درست ہیں یا غلط، بہرصورت وہاں کھڑے رہیئے۔ اگر وہ غلط ہیں تو انہیں درست کرنے کی کوشش کیجئے۔ یہ سچ ہے۔ آپ انہیں ٹھوکریں مار کر بہتر نہیں بنا سکتے۔ دیکھئے، انہیں کھینچ نکالنے کی کوشش کیجئے۔

117 چارلی، جیسا کہ لوگ ہاتھوں میں خون کے بھائی ایلن کے نظریہ کے متعلق کہتے ہیں۔ میں نے کہا "میں اے اے ایلن کی توہین کبھی نہیں کرونگا۔ اگر میں اے اے ایلن کی طرح منادی کرتا تو کوئی شفائیہ عبادت کبھی نہ کرتا"۔ لیکن جب بات اِس پر آتی ہے کہ ہاتھوں میں خون کی موجودگی روح القدس کا نشان ہے، اِس پر اتفاق کرنے کی بات ہو تو میں اِس سے اتفاق نہیں کرتا۔ مگر جب بھائی چارے کی بات ہو تو وہ میرا بھائی ہے۔ میں جنگ میں اُسکے شانہ بشانہ کھڑا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ اگر وہ غلطی پر ہو تو میں اُسکی مدد کرنے کی کوشش کرونگا۔ اور اگر وہ غلطی پر نہ ہو اور میں غلطی پر ہوں تو میں چاہونگا کہ وہ میری مدد کرے۔ اِسی طرح سے ہم اکٹھے چلیں گے۔

118 اب یہاں دیکھئے:

......راز، بڑا شہرِ بابل، کسبیوں............ کی ماں......

اے میرے عزیزو، کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آجکل کی کلیسیائیں جس طرح چاہیں اُسی طرح کی زندگی گزار سکتی ہیں؟ "بالکل ٹھیک ہے، آگے بڑھتے رہیئے" سوأر کو سوأر کھاتا رہے، اس پر دھیان نہ دیں۔ ایسا کرنے کا کوئی نقصان نہیں ہے۔ آپ پرانا فیشن اختیار کرنے کی کوشش کریں"۔ اب انکی تعلیم کو دیکھئے۔ آپ دھیان کیجئے۔ یہ اُنکا معمول ہے۔ کیا آپ دیکھتے ہیں کہ کچھ سال پہلے صرف کیتھولک کلیسیا ہی میں اجازت تھی کہ لوگ فلم دیکھ سکتے ہیں؟ اُس وقت میتھوڈسٹ یا دیگر تنظیمیں یہ سوچ بھی نہ سکتی تھیں۔ "نہیں، یہ ابلیس کے کام ہیں"۔ لیکن میں حیران ہوں کہ اب کیا ہو گیا ہے۔

119 اور آپ جانتے ہیں کہ آپ نوجوان کیتھولک لڑکیوں کو دیکھتے تھے کہ وہ چھوٹے لباس پہنتی تھیں......(میرے ہم عمر جانتے ہیں جب وہ لڑکپن میں تھے)...... وہ ایسی چیز پہننے لگ گئیں جو گھٹنوں تک تھی۔ وہ شخص شاید اب جہنم میں ہو، یہ میں نہیں جانتا۔ میں اُسکا منصف نہیں ہوں۔ لیکن جب اُس نے پہلا گندا گانا بنایا جو سنسر ہوئے بغیر ریڈیو پر چلایا گیا "لپیٹ لے اے حسینہ لپیٹ سے، اپنے حسین گھٹنے دکھا

دے''۔ کتنے لوگوں کو یاد ہے کہ برسوں پہلے اِس قسم کا گانا پہلی بار سنا گیا تھا؟ اِسی سے عین اُسی وقت پہلی لغزش آئی۔ یہ سچ ہے۔ اور جب لوگ اس شخص کو ٹیکساس سے لے کر آئے، اور عورتوں کو اندرونی لباس کیساتھ باہر لائے تاکہ وہ اس طرح کی نظر آئیں جیسی وہ پہلے نہ تھیں، اوران سے ایسے کام کرائے گئے، اور انہوں نے اختیار ہی کرلیا......اوراب وہ کیا کرتی ہیں؟ یہ چیز رینگتی ہوئی اندر چلتی گئی۔ یہ ایک روح ہے

120 ایک دن ایک آدمی مجھ سے گفتگو کر رہا تھا، اُس نے کہا'' میری سمجھ میں نہیں آ رہا کہ کیا کروں۔ میرا بیٹا بڑا اچھا اور دیانتدار تھا، لیکن اب وہ ایسا ہوتا جا رہا ہے کہ جس چیز پر ہاتھ رکھ لے وہی لیتا ہے''۔

میں نے کہا'' وہ کیوں؟''

اُس نے کہا'' وہ ایک چور کیساتھ مل گیا ہے''۔

اگر آپ کسی چور کیساتھ تعلق قائم کرینگے تو آپ خود بھی چور بن جائیں گے۔ میری والدہ جو کینٹکی کی رہنے والی تھیں، کہا کرتی تھیں'' اگر آپ کسی کتے کیساتھ لیٹ جائیں جس کے پسّو ہوں، تو آپ پسّو لے کر اُٹھیں گے''۔ اگر آپ کسی خراب عورت کو، کسی خراب لڑکی کو کسی بڑے اچھے لڑکے کیساتھ ملا دیں تو پہلا کام یہ ہوگا کہ وہ بھی کسی کتے کے پلّے کی طرح ناپاک ہو جائیگا۔ اوراسی طرح اِسکا الٹ بھی ہوگا۔ آپ اپنی صحبت سے پہچانے جاتے ہیں۔ خود کو الگ کیجئے۔'' اُن میں سے نکل کر الگ رہو'' بائبل کہتی ہے۔ یہ سچ ہے۔

122 اگر اُنکی تنظیمیں ایسے گراوٹ کے مقام پر واپس چلی جائیں جہاں وہ اپنے لوگوں کو اجازت دیں کہ......ایک دن کا واقعہ ہے کہ ایک بہت بڑے بپٹسٹ گرجا میں اُنہوں نے میٹنگ برخاست کر دی۔ پادری صرف بیس منٹ تک بول سکا، کیونکہ اُسے سگریٹ کی طلب محسوس ہونے لگی تھی۔ ساری جماعت باہر نکل گئی۔ سب باہر کھڑے ہو گئے اور سگریٹ پر سگریٹ پینے لگے اور پھر پادری سمیت تمام لوگ دوبارہ اندر آئے۔ میں کانگریگیشنل کلیسیا کے ایک گرجا میں گیا اور پلپٹ پر ایک آدمی جھکا کھڑا تھا جس نے لمبا سا چوغہ پہن رکھا تھا، وہ کسی پھول کی بات کر رہا تھا جو اُسے پہاڑی پر ملا تھا۔ وہاں بس یہی کچھ تھا۔ اور پھر وہ نیچے اتر آیا۔ اُس کی انگلیاں سگریٹ کے دھوئیں سے پیلی ہو چکی تھیں۔

اُس نے بتایا کہ وہ عورتوں کیساتھ کھیلنے جا رہا ہے......اُس جرمن کھیل کا کیا نام ہے، تاش کھیلنے والے لوگ

جانتے ہوں گے؟ میرا خیال تھا کہ یہ مجھے یاد رہے گا۔ جی ہاں، اس کا نام پنوکل ہے۔ وہ پنوکل کھیلنے جا رہے تھے۔ میں سوچنے لگا کہ یہ تو باقاعدہ تاش کھیلنا ہے۔ وہ نچلی منزل کے ہال میں پنوکل کھیلتے تھے......اوہ، میرے خدا۔ یہ ہے اِس کی بنیاد کا مقام۔ بلاشبہ۔ وہ خود یہ سب کچھ کرتے ہیں اور پھر روٹری والی جگہوں اور لاٹری کھیلنے پر کیتھولک کلیسیا کے خلاف اتنا شور مچاتے ہیں۔ پروٹسٹنٹ لوگو، آپ بھی اُتنے ہی گھناؤنے ہیں جتنے کیتھولک، اس لئے آپ انہیں کیا کہہ سکتے ہیں؟ دیگچہ کیتلی سے نہیں کہہ سکتا کہ تُو تو گندی ہے۔ یقیناً نہیں۔ آپ ان سے بات کریں تو وہ کہیں گے ''جی میں پریسبیٹرین ہوں۔ میں میتھوڈسٹ ہوں''۔ آپ کچھ بھی نہیں جب تک نئے سرے سے پیدا نہ ہوں۔ یہ سچ ہے۔ اور جب آپ ایسے غلط کام کرتے ہیں تو اندر سے کوئی چیز آپ سے کہتی ہے کہ یہ غلط ہے۔ اور آپکو ایسے ہی یقینی طور پر اس میں سے نکلنا ہوگا جیسے یقینی طور پر آپ کے گھٹنے بطخ سے اونچے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ وہ لوگ اِس کیساتھ آگے بڑھ جاتے ہیں، کیوں؟

......کسبیوں کی ماں......

123 جلد ہی وہ دن آنے والا ہے جب عمر رسیدہ ماں کہے گی ''کیا تم کچھ جانتی ہو؟ میری پیاریو، ہم بالکل ایک جیسی ہیں''۔ اور کیا آپکو معلوم ہے کہ پھر کیا ہوگا؟ وہ باہم مل کر کلیسیائی اتحاد قائم کریں گی جیسا کہ اب نظر آ رہا ہے۔ اور کیا آپکو علم ہے کہ اِس طرح کے چھوٹے سے گروپ کا کیا ہوگا؟ جناب، آپکو اِس کی قیمت ادا کرنا پڑے گی۔ یہ عین سچائی ہے۔

لیکن خوف نہ کیجئے، برّہ اس پر غالب آئے گا۔ اس لئے کہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے، اور خدا بجائے کسی تنظیم کے اپنی کلیسیا کے آگے آگے چلے گا۔ وہ روح القدس کا سنہری تیل اپنی کلیسیا پر انڈیلے گا، آسمان سے آگ نازل ہوگی، نشان اور عجائب اس طرح ظاہر ہوں گے جو آپ نے پہلے نہ دیکھے ہوں۔ جی ہاں۔ ''خوف نہ کر اے چھوٹے گلّے کیونکہ تیرے باپ کو پسند آیا ہے کہ بادشاہی تجھے دے''۔ جی ہاں ''جو آخر تک برداشت کریگا......'' آپکو یہاں تک جانا ہے۔ سڑک پر چلتے جائیں، اپنے سر کلوری کی طرف اٹھائے رکھیں۔ بائبل سچ کہتی ہے۔ خوف نہ کیجئے۔

125 اب دیکھئے، کچھ عادات ہیں جو اُن میں پائی جاتی ہیں۔ کچھ اخلاقی باتیں ہیں جو اُن میں

موجود ہیں۔ ہم آگے بڑھ سکتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ پہلا شگاف پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں میں پیدا ہوا۔ پھر کیتھولک عورتوں نے ......''اگر آپ گرجا گھر جاتی ہیں اور سر پر چھوٹا سا رومال باندھتی ہیں تو چھوٹی نیکریں پہننے کا کوئی نقصان نہیں''۔ یہ ایک قسم کی روایت تھی۔''جمعہ کے دن گوشت نہ کھاؤ''۔ آپ نے کہاں سے معلوم کیا ہے کہ گرجا میں داخل ہونے کیلئے سر پر رومال باندھنا ضروری ہے؟ میں چاہتا ہوں کہ آپ کلام کا حوالہ دکھائیں۔ یہ جھوٹی نبوت ہے۔ اور یہ کہاں لکھا ہے کہ آپکو گرجا گھر کے اندر ہیٹ سر پر پہننا چاہئے؟ جب کوئی مرد عبادت میں ہیٹ پہنتا ہے تو مسیح کی بے حرمتی کرتا ہے۔ عورتوں کو اپنا سر ڈھانکنا چاہئے، لیکن میں چیلنج کرتا ہوں کہ کوئی مجھے ہیٹ یا رومال کی بات دکھائے۔ یہ آپکے بالوں کی بات ہے۔ اور آپ نے بال کاٹ ڈالے ہیں۔ اب اِسکے بارے میں آپ کیا کہینگے؟ وہ کہتے ہیں''یہ پرانا فیشن تھا''۔ اگر ایسا ہے تو پھر یہ بائبل کی بات ہے۔ خدا کا کلام درست ہے۔

126 تھوڑا عرصہ ہوا میں یہاں اُس عورت کا واقعہ بیان کر رہا تھا جس نے یسوع کے پاؤں اپنے آنسوؤں سے دھوئے اور اپنے بالوں سے پونچھے۔ میں نے کہا''یہ کسی ایسی عورت کیلئے ہی ممکن ہے جس کے سر پر اتنے بال ہوں کہ وہ یسوع کے پاؤں دھونے کے بعد پونچھ سکے''۔ یہ درست ہے۔ اِس طرح نظر آنا آپ کی شان کے خلاف ہے، جب آپ پھولا ہوا چھوٹا سا کوٹ پہنے یخ بستہ موسم میں باہر نکلتی ہیں اور جسم کے کئی حصے ننگے نظر آ رہے ہوتے ہیں۔ وہ کیوں کہتے ہیں''آپ عورتوں پر نکتہ چینی کیوں کرتے ہیں؟''ایسی عورتوں پر نکتہ چینی ضروری ہے۔

اور جو مرد اپنی عورتوں کو ایسا کرنے دیتے ہیں، میں نہیں جانتا کہ میں انکے بارے میں کیا خیال کروں۔ یہ سچ ہے۔ اور پادری حضرات، میرا خیال ہے کہ وہ یہاں نہیں ہیں۔ لیکن اگر آپکو کوئی ایسا پادری ملے تو اُسے کہیں کہ مجھ سے ملے۔ سمجھے؟ اگر اُسکے دل میں مسیح کی اتنی عزت نہیں ہے کہ وہ اپنی جماعت کو ایسے کاموں سے باز رکھ سکے......شاید لوگ اُس سے چھپ کر ایسا کرتے ہوں، لیکن اگر وہ لوگوں کو اِسکے متعلق نہیں بتاتا، تو وہ مسیح کے لائق خادم نہیں ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ وہ مسیح کا خادم ہونے کے لائق نہیں۔ مسیح کے خادم کو بے خوف ہونا چاہئے، یہ ایک ضروری سبب ہے جو بائبل کی طرف لاتا ہے۔ یقیناً۔ لیکن اُن کا حال یہ ہے کہ وہ باہر جاتے ہیں اور پھر بھی یہی کچھ کرتے جاتے ہیں۔

130 اور پھر پہلی بات آپ جانتے ہیں کہ اِسے پروٹسٹنٹوں نے اختیار کیا۔ میتھوڈسٹوں، بپٹسٹوں، پریسبٹیرین، ناضرین، پلگرم ہولی نیس، اور باقی سب نے بھی۔ بالکل وہی سب کچھ بنا گیا، کہ آدھی باتیں یہ اور آدھی وہ۔ یہ ہے آپ کی ''کسبیوں کی ماں''۔ تنظیمیں کہتی ہیں ''جب اُن کا آغاز ہیڈ کوارٹر سے ہوتا ہے تو اِس سے کیا فرق پڑتا ہے؟'' سمجھے؟ بہت بڑا فرق پڑتا ہے۔ اُنہوں نے ہیڈ کوارٹر سے ابتدا نہیں کی تھی۔ آپ نے اپنا آغاز ہیڈ کوارٹر سے کیا ہو گا لیکن اُنہوں نے ایسا نہیں کیا تھا۔ اِس کا انحصار اِس پر ہے کہ آپ کہاں سے آئے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

131 اب میں نہیں سمجھتا کہ اِس دوسری کیلئے ہمارے پاس وقت ہو، اس لئے شاید میں اِسے کل صبح کیلئے باقی چھوڑ دوں۔ اب ہم ایک مختصر سی بات کرینگے۔ ہم پانی کے بپتسمہ، پہلے سے مقرر شدہ ہونے اور کئی دوسری باتوں پر غور کرینگے۔ پس آیئے ذرا اِن مناد عورتوں کے موضوع کو مختصراً سمجھ لیں۔

اے مناد خواتین، میں آپ کے احساسات کو مجروح کرنا نہیں لیکن آپکو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ آپ بائبل مقدّس میں سے کلام کا ایک نقطہ بھی اپنے حق میں حاصل نہیں کر سکتیں۔ ہاں، میں جانتا ہوں کہ آپ کہاں جا رہی ہیں، اور میں نے آپکے تمام...... ''اور تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کرینگے''۔ اگر آپ کا پادری جو آپکو مناد بننے کی تعلیم دے رہا ہے، اگر وہ لفظ ''نبوّت'' کا مطلب نہیں جانتا تو پلپٹ کے پیچھے کھڑا ہونا ہرگز اُس کا کام نہیں ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ پیدائش سے لے کر مکاشفہ تک پوری طرح اِسے مجرم ٹھہرایا گیا ہے۔ آیئے اب میں آپکو دکھاتا ہوں۔ سمجھے؟

133 اب میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ 1- تیمُتھیس 11:2 نکالیں۔ حوالہ نکالئے اور ہم دیکھیں گے کہ یہ کلام کے الفاظ ہیں۔ اِس کیساتھ ہی ہم اعمال 2 باب سے بھی پڑھیں گے۔ غور سے سنئے گا کہ کلامِ مقدّس اِس موضوع پر کیا کہتا ہے۔ اب شاید کوئی کہے ''خیر، بھائی برنہم، آپ تو شروع سے عورتوں کے بیری ہیں''۔ میں عورتوں کا دشمن نہیں ہوں۔ میں صرف عورتوں کو اُس مقام پر دیکھنا پسند نہیں کرتا جو اُن کیلئے نہیں بنایا گیا۔

آپ کو یاد ہو گا کہ ہوآرڈ شپ یارڈ میں، جو دریائے اوہائیو کی سب سے کامیاب بندرگاہ ہے، ایک عورت کو مقرر کر دیا، تو دیکھئے کہ کیا ہوا۔ اُنہوں نے عورت کو ووٹ ڈالنے کا حق دیا تو آپ نے دیکھا کہ کیا نتیجہ نکلا۔

135 اب مجھے پورے طور پر بیان کرنے دیجئے۔ میں صرف عورتوں کی کھال ہی نہیں کھینچ رہا بلکہ مردوں کو بھی سمجھانا چاہتا ہوں کہ وہ بھی اِس کی زد میں آتے ہیں۔لیکن بھائیو، میں آپکو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ ملک عورت کا ملک ہے۔ میں اِسے آپ سے، کلام سے، اور جس چیز سے آپ چاہیں آپکو ثابت کر کے دکھا سکتا ہوں۔ ہمارے روپے پر کس کی تصویر ہے؟ عورت کی۔کیا آپ مکاشفہ کی کتاب میں دیکھ سکتے ہیں کہ وہ کہاں پر ہے؟ اس کا عدد تیرہ ہے، یہی اِس کی ہر چیز کا آغاز ہے۔ تیرہ ستارے، تیرہ پٹیاں، تیرہ آبادیاں، اِس کی آغاز سے ہی سب چیزیں تیرہ تھی۔ وہ مکاشفہ کی کتاب کے تیرہ باب میں ہے، یہ عورت ہے۔

136 اور 1933ء میں جب ہم یہاں اُس مقام پر عبادات کر رہے تھے جہاں اب چرچ آف کرائسٹ کھڑا ہے، پرانے اینٹوں کے گھر میں خداوند کی رویا مجھ پر اتر آئی اور مجھے بتایا گیا کہ جرمنی اٹھ کھڑا ہوگا اور وہاں حد بندی لگا دی جائیگی۔ آپ میں سے بہتوں کو یاد ہوگا۔اور وہ سب وہاں کس طرح مفتوح ہو جائیں گے، اور اُسی جگہ پر امریکیوں کو بہت مار پڑیگی۔اسی میں بتایا گیا کہ روز ویلٹ اور دیگر باتیں کس طرح واقع ہوں گی، وہ کس طرح بھاگے گا اور چوتھا حملہ کریگا۔اور یہ سب کچھ عین اِسی طرح واقع ہوا۔اور اس میں یہ بھی بتایا گیا کہ کاروں کی شکل وصورت انڈے کے مشابہ ہوتی جائیگی حتیٰ کہ آخری دنوں میں کار کی شکل بالکل انڈے جیسی ہو جائیگی۔ اُس وقت میں نے بتایا تھا کہ کاریں سٹیئرنگ وہیل کی مدد سے نہیں گھومیں گی بلکہ یہ کوئی اور ہی چیز ہوگی"۔اور اب وہ تحفظ کی خاطر ایسی کاریں بنا رہے ہیں جو ریموٹ کنٹرول سے چلیں گی۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔تب بیس میل کے علاقہ کے گھیر میں آپ کسی شہر میں داخل نہیں ہوسکیں گے، آپ اسکے بیس میل تک قریب جاسکیں گے۔آپ کسی اور کار سے نہیں ٹکرا سکیں گے کیونکہ وہ ریموٹ کنٹرول ہوگی۔ دیکھیئے، اب بالکل اسی طرح ہوگا۔ پھر میں نے کہا تھا "یاد رکھیئے، اُس روز، اِس سے پہلے کہ آخری وقت آئے، آخری گھڑیوں سے پہلے ایک عورت ...... اب آپ تمام یہ لکھ لیں۔ایک نہایت طاقتور عورت کھڑی ہوگی، وہ یا تو صدر ہوگی یا ایک آمرہ، یا وہ امریکہ کی نہایت طاقتور عورت ہوگی۔اور وہ پوری طرح عورتوں کے زیرِ اثر ہوگی۔اب یاد رکھیئے گا کہ یہ "خداوند یوں فرماتا ہے"۔

137 دیکھیئے، وہ غلطی پر ہے۔اور اُس نے کیا پیدا کیا ہے۔ مجھے بیان کرنے دیجئے۔ آیئے

روحانی بن کر اسے کھولیں۔ یہ کیوں ایسا کر رہی ہے؟ تاکہ کیتھولک کلیسیا کو داخل ہونے کا مقام مل جائے۔ سمجھے؟ آپ فلمی ستاروں اور دیگر چیزوں کی پرستش کر رہے ہیں۔ یاد کیجئے کہ میں نے برسوں پیشتر ایک وعظ (مارجی، آپکو یاد ہوگا) کے دوران بتایا تھا کہ اِس کا حملہ امریکہ پر ہوگا اور امریکی حکومت کو شکست ہوگی۔ اور جس طرح میں نے کہا تھا وہ شخص کس طرح پیرس میں پلا بڑھا، جبکہ ہم نے اُنہیں عورتوں ، شراب اور پریشانی سے بچایا تھا، لیکن اس کے بعد اُس نے یہی شعلہ ہالی وڈ میں بھڑکا دیا۔ پہلے تو ہم پیرس سے ماڈل حاصل کرنے جاتے تھے، لیکن اب وہ اسکے لئے یہاں آتے ہیں۔ اس نے کیا کیا؟

ہم لوگ اپنے بچوں کو سینما گھر نہیں جانے دیا کرتے تھے، لیکن یہ چیز ٹیلی ویژن میں داخل ہوگئی، اس نے آگے بڑھ کر ہر چیز کو آلودہ کر دیا، عورت کو گھر سے باہر لے آیا گیا۔ اور اب ہم اس مقام پر آ گئے ہیں کہ تمام لڑکیاں اور لڑکے ٹیلی ویژن کے اداکار نظر آتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ یہ ایک راہ تیار ہو رہی ہے۔

جناب، آپ کسی شہر میں جتنے چاہیں غیر قانونی مراکز کھول لیں، لیکن ایک حرامکار عورت ان سب سے کہیں زیادہ لوگوں کو جہنم میں پہنچا سکتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ اگر وہ اپنے تمام کپڑے اتار کر بازار سے گزر رہی ہو تو کوئی بھی مرد جو صحت منداور صحیح الدماغ ہوگا، اُسے دیکھ کر اُسکی کیفیت پر لازماً اثر پڑیگا۔ اب ہمیں دیانتدار رہنا ہوگا۔

138 مجھے کوئی پروا نہیں۔ بہت سال پہلے میں نے روح القدس پایا تھا۔ آپ کسی عورت اور اُسکے نیم لباس کو دیکھ سکتے ...... میں نے اپنی کار میں ایک چھوٹی سی صلیب لٹکا رکھی ہے، آپ میں سے بہتوں نے دیکھی ہوگی۔ کسی نے مجھ سے کہا ''کیا آپ کیتھولک ہیں؟'' کیتھولک لوگوں کو کب صلیب کا اختیار حاصل ہوا؟ صلیب کا مطلب ہے ''مسیحی''۔ کیتھولک نظام کا نشان تو سینٹ سسلیاہ اور ایسی ہی دیگر چیزیں ہیں۔ ہم ایسی باتوں پر ایمان نہیں رکھتے۔ ہم مسیح پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ تو مرے ہوئے لوگوں کی پرستش کرتے ہیں۔ یہ روحوں سے مخاطب ہونے کی بلند ترین صورت ہے۔ مُردوں کی پرستش کرنا یہی کچھ ہے۔ ایسے کام ٹھیک نہیں ہیں۔

140 میں نے اُس کاہن سے پوچھا ''اگر پطرس پہلا پوپ تھا تو پھر کیوں کوئی......''

اُس نے کہا ''یہ ٹھیک بات ہے''۔

میں نے کہا ''پطرس نے تو کہا تھا کہ مسیح یسوع کے سوا انسان اور خدا کا درمیانی کوئی نہیں ہے۔ لیکن آپ نے

تو پانچ ہزار مردہ عورتوں اور آدمیوں کو درمیانی بنا رکھا ہے۔ یہ کیونکر ممکن ہوا؟'' یہ رہے آپ۔ اُنکے پاس اِسکا کوئی جواب نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔

142 اور اب اُنکی تعلیم کا کچھ حصہ، جھوٹی تعلیم کا کچھ حصہ، جھوٹے پروٹسٹنٹ نبیوں کا گروہ سکھا رہا ہے اور پروٹسٹنٹ لوگ اسے نگلے جا رہے ہیں۔ یہ بات عین سچ ہے۔ تنظیم بندیاں، بپتسموں کی اقسام، اور کئی قواعد وضوابط جن پر آپ عمل پیراء ہیں، ہرگز روحانی کام نہیں ہیں، یہ کلامِ مقدّس کے برعکس ہیں، خواہ آپ ان کی طرف کتنے ہی مائل ہوں۔ یہ سچ ہے۔

143 اب مناد عورتوں کے بارے میں سنئے۔ میں پہلے 1-تیمُتھیس 11:2 کو پڑھنا پسند کروں گا۔ اب غور سے سنئے کہ یہ کیا کہتا ہے۔

> عورت کو چپ چاپ کمال تابعداری سے سیکھنا چاہیئے۔ اور میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے یا مرد پر حکم چلائے، بلکہ چپ چاپ رہے۔

میں یہاں اِس طرح لکھے ہونے کا ذمہ دار نہیں ہوں۔ میں آپکو یہ بتانے کا ذمہ دار ہوں کہ یہاں اِس طرح لکھا ہے۔ سمجھے؟

> عورت کو چپ چاپ کمال تابعداری سے سیکھنا چاہیئے۔

اگر آپ کبھی کسی آرتھوڈکس کلیسیا میں گئے ہوں تو آپ نے دیکھا ہوگا کہ...... کیا آپ سمجھ گئے؟

> لیکن میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے یا...... حکم چلائے...... (وہ پادری، ڈیکن، یا اِس طرح کی کوئی اور چیز بنے)...... یا مرد پر حکم چلائے، بلکہ چپ چاپ رہے۔ کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا، اُسکے بعد حوا۔

145 کیا آپ جانتی ہیں...... عورتیں توجہ سے سنیں۔ آپ جو اچھی راستباز مسیحی عورتیں ہیں خدا کی سب سے اچھی چیز تھیں جو وہ مرد کو دے سکتا تھا ورنہ وہ مرد کو اس سے مختلف کوئی چیز دیتا۔ سمجھے؟ یہاں تک کہ عورت بنیادی مخلوقات میں سے بھی نہ تھی۔ عورت خدا کی براہِ راست تخلیق نہیں ہے۔ یہ مرد کی ضمنی پیداوار ہے۔ خدا نے مرد کو نرو ناری پیدا کیا تھا۔ اور اُس نے اُن کو جدا جدا کیا۔ مرد بہت عرصہ تک زمین پر زندگی گزار چکا تھا اور اُس نے تمام جانوروں کے نام رکھے تھے، اور اس کے بعد خدا نے آدم کی پسلیوں

میں سے ایک کو ضمنی پیداوار کے طور پر لیا اور اس سے ایک عورت بنائی۔ ’’پہلے آدم بنایا گیا، اس کے بعد حوا‘‘۔اب دھیان سے دیکھئے۔

اور آدم نے فریب نہیں کھایا بلکہ عورت فریب کھا کر گناہ میں پڑ گئی۔

146 خدا نے مرد کو لیا، لیکن شیطان نے عورت کو لیا۔ اِسے عین روبرو دیکھئے۔ اب یہ کیا کر رہا ہے؟ آپ دیکھیں تو خدا کی حقیقی کلیسیا کہے گی ’’یسوع!‘‘ لیکن مخالفِ مسیح کہے گا ’’مریم!‘‘ ان روحوں کو دیکھئے، یہ موجود ہیں۔ ’’سلام اے مریم، خدا کی ماں، تو عورتوں میں مبارک ہے، اور ہم گنہگاروں کے واسطے دعا کر، اب اور ہماری موت کے وقت۔ آمین‘‘۔ کیا مقدسہ مریم دعا کرتی ہے؟ اف میرے خدا۔ دیکھئے، یہاں سمجھ آتی ہے، ’’عورت‘‘ شیطان کا مضمون ہے۔ صرف اور صرف مسیح پرستش کے لائق ہے۔ یہ ہے، یہ ہے آپ کا مقام۔

147 پہلے آدم بنایا گیا، اس کے بعد حوا۔ آدم نے فریب نہیں کھایا تھا۔ آپ کس طرح کسی عورت کو پادری یا ڈیکن بنا سکتے ہیں؟ آدم نے فریب نہیں کھایا تھا بلکہ عورت نے فریب کھایا تھا۔ وہ خود کو غلطی پر نہیں سمجھتی تھی، لیکن وہ غلطی پر تھی۔ عورت فریب کھا کر گناہ میں پڑ گئی تھی۔ ہر بار جب کوئی جنازہ گلی سے گزرتا ہے، تو اُس کا سبب عورت ہوتی ہے۔ ہر بار جب کوئی بچہ چیخ اٹھتا ہے، تو اُس کا سبب عورت ہوتی ہے۔ ہر بار جب کوئی مرتا ہے تو اُس کا سبب عورت ہوتی ہے۔ جب کسی کے بال سفید ہوتے ہیں تو اس کا سبب عورت ہوتی ہے۔ موت اور اِن سب چیزوں کا سبب عورت ہوتی ہے۔ ہر وہ چیز جو غلط ہے، اس کا سبب عورت ہے۔ اور پھر بھی ہم اُسے کلیسیا کی سربراہ، پادری، اور کبھی کبھار بشپ بنا دیتے ہیں۔ ہمیں شرم آنی چاہئے۔

148 آیئے اب میں آپکو ایک منٹ کے اندر دوسرے حوالے پر لے چلوں۔ سمجھے؟ اب ہم 1-کرنتھیوں 32:14 پر چلیں اور دیکھیں کہ پولوس یہاں کیا کہتا ہے۔ اور پھر تھوڑی ہی دیر میں ہم ایک اور مقام پر چلیں گے۔ میں آپکو زیادہ دیر تک بٹھائے رکھنا نہیں چاہتا، ورنہ آپ اتنے تھک جائیں گے کہ صبح کی میٹنگ میں نہ آ سکیں گے۔ ٹھیک ہے، میں اِسے پڑھنا چاہتا ہوں۔ کتنے لوگوں کا ایمان ہے کہ پولوس پاک روح سے معمور استاد تھا؟ یاد رکھئے کہ پولوس نے یہ تیمتھیس کو بھی لکھا تھا۔ سمجھے؟ اب،

1-کرنتھیوں 32:14۔ہم اِس آیت سے شروع کر کے 34 آیت تک پڑھتے چلیں گے۔

عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں......

کیا آپ نے سنا کہ وہ کیا کہتا ہے؟

عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں، کیونکہ انہیں بولنے کی اجازت نہیں، بلکہ انہیں حکم ہے کہ تابعداری سے سیکھیں۔

کیا آپ کے پاس حاشیہ والی بائبل ہے؟ اگر ہے تو اس سے رہنمائی لے کر آپ دیکھ سکتے ہیں یہ بات پیدائش 16:3 سے ملتی ہے جب خدا نے حوا سے کہا تھا کہ چونکہ تو نے اپنے خاوند کے بجائے سانپ کی سنی، اس لئے تیرا شوہر تاحیات تجھ پر حکومت کریگا۔عورت کس طرح مرد پر حکمرانی کر سکتی ہے، یا پاسٹر یا ڈیکن بن سکتی ہے، جبکہ بائبل کہتی ہے کہ وہ فرمانبردار بنے جیسا کہ ابتدا سے تھا جب خدا نے......خدا تبدیل نہیں ہوسکتا۔آپ کلام سے ایک مقام پر کچھ اَور، اور دوسرے مقام پر کچھ اور نہیں کہلوا سکتے۔ایسا نہیں ہو سکتا۔یہ ہمیشہ ایک سی کہتا ہے۔اس لئے ابتدا میں......

151 چونکہ پہلے ہی دیر ہو چکی ہے، لیکن اگر مجھے موقع مل سکے تو میں آپ کیلئے شادی اور طلاق کے معاملہ کو واضح کر دینا چاہتا ہوں۔میں نے اِس کلیسیا میں ابھی اِسے بیان نہیں کیا ہے۔اِس دوہرے عہد کو دیکھئے۔کوئی تو کہتا ہے کہ عورت شادی کر سکتی ہے، دوسرا کہتا ہے کہ مرد شادی نہیں کر سکتا، کوئی کچھ کہتا ہے اور کوئی کچھ۔ایک منٹ انتظار کیجئے اور دیکھئے کہ بائبل اِس ضمن میں کیا کہتی ہے۔سمجھے؟

152 عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں کیونکہ انہیں بولنے کی اجازت نہیں، بلکہ انہیں حکم ہے کہ تابعداری کریں، جیسا کہ توریت میں بھی لکھا ہے۔

اس کا مطلب ہے کہ انہیں پرانے عہدنامہ میں بھی بولنے کی اجازت نہ تھی، کیونکہ پولوس کہتا ہے کہ ایسا ہی تھا۔کیا یہ سچ ہے؟ ''عورتیں خاموش رہیں، یہ فرمانبرداری ہے''۔اگر آپ حاشیہ کی پیروی کرینگے تو یہ آپکو پیدائش 16:3 پر لے جائیگا۔سمجھے؟

جیسا کہ توریت میں بھی لکھا ہے............

اور اگر وہ کچھ سیکھنا چاہیں تو اپنے اپنے گھر میں اپنے شوہروں سے پوچھیں، کیونکہ کلیسیا

میں عورت کا بولنا شرم کی بات ہے۔ کیا......؟

153 اپنی اپنی بائبلوں میں اِس ''کیا'' کے آگے لکھے ہوئے سوالیہ نشان پر غور کیجئے۔ کس چیز نے پولوس کو اِس طرح کا رویہ اپنانے پر مجبور کیا؟ اگر آپ کبھی اُس خط کو پڑھیں جو کرنتھیوں نے پولوس کو لکھا تھا (اور آپکو یہ کسی اچھی لائبریری سے مل سکتا ہے۔ سمجھے؟)، یعنی جو خط کرنتھس کے لوگوں نے پولوس کو لکھا، اُنہوں نے اُسے لکھ کر یہ بتایا تھا کہ ان عورتوں نے خداوند کو قبول کرنے کے بعد......ان کی ایک دیوی تھی جس کا نام ڈیانا (ارتمس) تھا، اور افسس کی دیوی بھی یہی تھی۔ کرنتھس کے لوگ بھی اُسی کی پرستش کرتے تھے، کیونکہ یہ بت پرستوں کی عبادت تھی۔ ایک دن اُنہیں میدان سے ایک پتھر ملا جس کی شکل وصورت عورت کی طرح تھی۔ پس اُنہوں نے کہا ''خدا ایک عورت ہے، اور اُس نے اپنا بت ہمارے لئے نیچے گرایا ہے''۔ اور مؤرخین بتاتے ہیں کہ اُنکی ہیکل سلیمان کی ہیکل سے قطعی مختلف تھی۔ یہ سنگِ مرمر کی بنی ہوئی تھی اور اندر سونا منڈھا تھا، جبکہ سلیمان کی ہیکل دیودار کی بنی تھی اور اس کے اندر سونا منڈھا تھا۔ سمجھے؟ یہ بہت بڑا اختلاف ہے۔ یوں جب خدا کو عورت سمجھ لیا گیا، تو یقیناً عورتیں اُس کی کاہن بن سکتی تھیں۔ یقیناً، اگر خدا عورت ہے تو پھر عورتیں مناد بن سکتی ہیں۔ لیکن خدا مذکر ہے، بائبل کہتی ہے کہ وہ مرد تھا۔ وہ مرد ہے۔ سمجھے؟ اور اگر خدا مرد ہے تو پھر کاہن بھی مرد ہی ہو سکتے ہیں۔

154 اب اِس ''کیا؟'' پر غور کریں۔ پس جب یہ کاہن عورتیں بت پرستی کو چھوڑ کر مسیحیت کے اندر آئیں تو انہوں نے خیال کیا کہ وہ اپنا کہانت کا مقام برقرار رکھ سکتی ہیں، اور اس طرح وہ آگے بڑھ آئیں۔ پہلے وہ ڈیانا کی منادی کرتی تھیں، اور یہاں وہ مسیح کی منادی کرنے لگ گئیں۔

پولوس نے کہا ''کیا خدا کا کلام تم میں سے نکلا......؟'' غور سے سنئے۔ بھائیو، خادم یہ کیونکر کر سکتے ہیں؟ 36ویں آیت۔

کیا خدا کا کلام تم میں سے نکلا؟ یا کیا یہ صرف تمہارے ہی پاس آیا؟ اگر کوئی اپنے آپکو نبی یا روحانی سمجھے......(نبی خواہ بیشک نہ ہو، لیکن روحانی سوچ والا شخص ہو)......تو یہ جان لے کہ یہ جو میں تم کو لکھتا ہوں خداوند کے حکم ہیں (کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟) اور اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے۔

یہ بات اتنی واضح ہے جتنی کہ ممکن ہے۔ سمجھے؟ پولوس نے کہا ''اگر کوئی اپنے آپکو نبی یا روحانی سمجھے تو جان

لے کہ یہ جو میں تم کو لکھتا ہوں خداوند کے حکم ہیں‘‘۔مگر پھر کہتا ہے ’’لیکن اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے‘‘۔ دیکھئے، آپ بس یہی کچھ کر سکتے ہیں۔اگر وہ اپنی روش برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں، اس لئے کہ اُس نے اِس کا آغاز وہاں دیکھ لیا تھا۔

157 ایک عورت نے ایک بار مجھ سے کہا ’’پولوس تو پرانا عورتوں کا بیری تھا‘‘۔وہ عورتوں کا بیری نہیں تھا۔آپکو علم ہے کہ پولوس غیر قوموں کی کلیسیا کا رسول تھا۔کیا آپ جانتے ہیں کہ پولوس...... کتنے لوگوں کو معلوم ہے کہ پولوس نے کیا منادی کی؟ کیا اُس نے یہاں اِس طرح کہا تھا؟ اور پولوس نے کہا...... آپ کہیں گے ’’ایک منٹ ٹھہریے بھائی برنہم۔صرف ایک منٹ۔ہمارا بشپ کہتا ہے کہ یہ سب ٹھیک ہے۔ نگرانِ اعلیٰ کہتا ہے، اسمبلی کہتی ہے کہ یہ سب ٹھیک ہے۔واحدانیت والوں کا بشپ کہتا ہے کہ یہ ٹھیک ہے‘‘۔ مجھے کوئی پروا نہیں کہ وہ کیا کہیں گے، لیکن یہ جھوٹ ہے، اور میں آپکو بتا رہا ہوں کہ ہم اِس پر سخت چوٹ لگائیں گے۔جھوٹے نبی ایسا ہی کہیں گے۔اِس لئے کہ بائبل نے کہا ہے ’’اگر کوئی خود کو نبی یا روحانی سمجھے تو جان لے کہ یہ جو میں تم کو لکھتا ہوں خداوند کے حکم ہیں‘‘۔اور اگر اُس کی روح اس کلام کیساتھ مل کر گواہی نہ دے تو وہ ابتدا ہی سے جھوٹا نبی ہوگا۔اور میں تو اِس طرح کی چیز کا ساتھ دینے کے بجائے، یعنی خدا کی کلیسیا کے اندر خدا کے حکموں کے برعکس تعلیم کا ساتھ دینے کی بجائے میں عورتوں کا حلیف بننے کی جگہ عورتوں کا مخالف بننا ہی پسند کروں گا۔اور پولوس نے گلتیوں 8:1 میں کہا تھا ’’اگر کوئی آسمان کا فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سوا جو میں نے تمھیں سنائی کوئی اور طرح کی خوشخبری سنائے تو ملعون ہو‘‘۔اب آپ اِس سلسلہ میں کیا کرینگے؟

161 اب آپ کہہ سکتے ہیں ’’یوایل نبی کی کتاب میں لکھا ہے کہ تمھارے بیٹے اور بیٹیاں نبوّت کریں گی، اور پطرس نے بھی پنتی کوست کے دن اِس حوالہ کو پیش کیا؟‘‘ یہ عین سچ ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ پرانے عہد نامہ میں صرف ایک ہی طریقہ تھا، اور اب بھی ایک ہی طریقہ ہے، کہ صرف وہی شخص عہد میں شریک ہوسکتا تھا جس کا......ابرہام وہ شخص تھا جس کیساتھ وعدہ کیا گیا تھا، اور اس وعدہ پر مہر ختنہ سے ہوتی تھی۔کتنے لوگوں کو یہ معلوم ہے؟ یہ خدا کی تصدیق ہوتی تھی۔

163 ایک بپٹسٹ بھائی کہنے لگا ’’بھائی برنہم، ہم بپٹسٹ لوگوں نے بھی روح القدس پا لیا ہے‘‘۔

میں نے پوچھا ’’آپ نے اسے کب پایا؟‘‘

اُس نے کہا ’’جس گھڑی ہم ایمان لائے‘‘۔

میں نے کہا ’’پولوس نے کہا تھا ’’کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟ اور اب آپ بپٹسٹ لوگوں نے اُس میں سے کچھ پایا ہے، تو ہم آپ کیساتھ کچھ ابدی تحفظ کی بابت گفتگو کرینگے‘‘۔

میں نے کہا ’’لیکن آپ نے اسے کس طرح سے حاصل کیا؟‘‘

پولوس نے کہا تھا ’’کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟‘‘ وہ ایماندار تھے، اور اُنکے درمیان چلّانا، اور خوشی منانا اور سب کچھ موجود تھا۔ لیکن پولوس نے کہہ دیا کہ اُنہوں نے ابھی تک روح القدس نہیں پایا تھا۔ سمجھے؟ ’’کیا تم نے ایمان لانے کے وقت سے روح القدس پایا؟‘‘ اُنہوں نے کہا ’’ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ روح القدس نازل ہوا ہے‘‘۔ پولوس نے کہا ’’پس تم نے کس طرح بپتسمہ لیا تھا؟‘‘

اُنہوں نے کہا ’’ہم نے بپتسمہ لیا تھا‘‘۔ مگر غلط طریقہ سے، اس لئے پولوس نے انہیں دوبارہ بپتسمہ دیا۔

167 اب غور کیجئے، کہ جب یہ مناد عورتیں مسیحیت کے دائرہ کے اندر آئیں تو اُنہوں نے خیال کیا کہ اُنکا مقام برقرار رہیگا۔ لیکن خدا نے بالکل اِسکی اجازت نہیں دی۔ تھوڑی دیر بعد ہم پھر عورت کے اِس موضوع پر واپس آئینگے۔ تب پولوس نے کہا تھا ’’اگر تم میں سے کوئی خود کو نبی یا روحانی سمجھے تو وہ جان لے کہ یہ جو میں تم کو لکھتا ہوں خداوند کے حکم ہیں۔ لیکن اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے‘‘۔ یہی سبب ہے کہ ہمارے گرجا میں عورتوں کو مناد، عورتوں کو ڈیکن یا کسی بھی ایسے کلیسیائی عہدے پر مقرر نہیں کیا جاتا، اسلئے کہ یہاں خدا کا کلام موجود ہے، اور بات پوری طرح واضح ہے۔

168 اب، بائبل نے کہا تھا ’’تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کرینگی‘‘۔ اِس لفظ ’’نبوت‘‘ کے کیا معنی ہیں؟ آیئے تلاش کریں۔ اِسکا مطلب ہے ’’روح کی تحریک سے کچھ بتانا‘‘ یا ’’کسی بات کی پیشگی خبر دینا‘‘۔ یہ ایک مرکب لفظ ہے۔ جس طرح ’’تقدیس‘‘ کا مطلب ’’پاک کرکے خدمت کیلئے الگ کرنا‘‘ ہے۔ سمجھے؟ یہ مرکب لفظ ہے جس کے معانی ایک لفظ سے بڑھ کر ہیں۔ جیسا کہ انگریزی زبان میں اِسکے کافی زیادہ معانی ہیں۔ جیسے کہ لفظ بورڈ **("Board")** ہے۔ اب اِس بورڈ کے کیا معنی ہونگے؟ آپ شاید کہیں ’’اُس نے خوراک و رہائش کے واجبات ادا کردیئے‘‘۔ ’’نہیں، بلکہ اِسکا مطلب ہے کہ اُس نے

بور (Bore) کر کے سوراخ بنا لیا''۔ ''نہیں بلکہ اِسکا مطلب ہے کہ اُس نے اُس شخص کو بور کیا (اکتاہٹ میں مبتلا کیا)''۔ اِسی طرح آپکو دیکھنا ہوتا ہے کہ ایک ہی لفظ کس بات میں کیسے استعمال ہوگا۔ سمجھے؟

اِسی طرح سے یہ بھی مرکب لفظ ہے جہاں وہ کہتا ہے ''تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی''۔ اب، ایک ہی طریقہ تھا کہ خدا......

172 اُس بپٹسٹ شخص نے کہا ''ہم نے بھی روح القدس پایا ہے''۔ جس وقت سے ہم ایمان لائے ہیں''۔

اُس نے کہا ''خدا نے ابرہام کو......'' اُس نے کہا ''ابرہام خدا پر ایمان لایا''۔ اُس نے اِسے اِس طرح بیان کیا۔ اُس نے کہا ''ابرہام نے خدا پر ایمان رکھا اور یہ اُسکے حق میں راستبازی شمار کیا گیا''۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ اب غور سے سمجھئے کہ شیطان کس طرح ایک بھائی کے قریب چپکے سے پہنچ سکتا ہے۔ دیکھئے، بہت آسانی سے......اب یہ کلام کے الفاظ ہیں۔

بھائیو، میں آپ کو باور کرا دینا چاہتا ہوں کہ آپکو اِس میں داخل ہونے سے پہلے مسح ہونا ضروری ہے۔ آپکو کسی خفیہ جگہ میں جا کر دعا کرنی چاہئے۔ لوگ کہتے ہیں ''آپ باہر نکل کر لوگوں سے کیوں نہیں ملتے؟'' بھائیو، اگر آپ لوگوں سے گفتگو کرنے یا اُنہیں تعلیم دینے جا رہے ہوں تو پلپٹ پر جانے سے پہلے کچھ دیر خدا کیساتھ وقت گزارنا چاہئے۔ یقیناً ایسا ہی کرنا چاہئے۔ اِس لئے کہ شیطان عیار ہے، بہت عیار۔

174 غور سے سنئے کہ اب اُس نے کیا کہا ''ابرہام خدا پر ایمان لایا اور یہ اُسکے حق میں راستبازی شمار کیا گیا''۔ یہ درست ہے۔ پھر اُس نے کہا ''ابرہام ایمان لانے کے سوا اور کیا کر سکتا تھا؟''

میں نے کہا ''وہ یہی کچھ کر سکتا تھا''۔

اُس نے کہا ''آپ یا کوئی اور ایمان لانے کے سوا اور کیا کر سکتا ہے؟''

میں نے کہا ''ہم یہی کچھ کر سکتے ہیں، میرے بھائی، تب خدا نے ابرہام کے ایمان کو پہچان لیا اور اُس سے میل ملاپ کر لیا۔ خدا نے اُسے ایک مہر عطا کی، ختنہ کا نشان عہد کی مہر کے طور پر دیا گیا۔ خدا نے کہا تھا ''ابرہام، میں نے تیرے ایمان کو پہچان لیا ہے، اسلئے میں تیرے لئے ایک نشان ٹھہراؤں گا کہ میں نے

تجھے قبول کرلیا''۔پس خدا نے ابرہام کا ختنہ کرایا، اور یہ عہد کی مہر ٹھہری۔ اور اب اِس دَور میں......
اب، ایک شادی شدہ عورت کے سوا کوئی عورت اس عہد میں شریک نہیں ہوسکتی۔ آپکو معلوم ہو کہ کسی ناری کا ختنہ نہیں ہوسکتا، اِسلئے اُسکا شوہر اور وہ ایک بدن ہوتے ہیں۔ اب وہ دو نہیں بلکہ ایک ہوتے ہیں۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ یہ بات کلام کہتا ہے۔ پس بیاہے جانے کے بعد عورت اپنے شوہر کیساتھ ایک ہو جاتی ہے۔ اور اگر تیمُتھیُس کے حوالے کو مزید آگے پڑھ کر دیکھیں تو وہ یہاں پر بھی یہی کہتا ہے کہ ''مگر وہ اولاد ہونے سے نجات پائے گی، بشرطیکہ وہ ایمان اور محبت اور پاکیزگی میں پرہیزگاری کیساتھ قائم رہیں''۔

178 لیکن پرانے عہدنامہ میں ختنہ کا تعلق بدن کیساتھ تھا، لیکن نئے عہدنامہ کے سلسلہ میں یوایل کہتا ہے ''میں اپنے روح میں سے ہر ایک فردِ بشر پر ڈالوں گا، اور تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی''۔ اب، لفظ ''نبوت'' کا مطلب تعلیم دینا نہیں ہے۔ بلکہ ''نبوت کرنا'' کا مطلب ہے ''روح کی تحریک سے کوئی تجربہ بیان کرنا'' یا ''مستقبل میں ہونے والی کسی بات کو پیشگی بیان کرنا''۔ اور ہم جانتے ہیں کہ نبیہ پرانے عہدنامہ میں بھی ہوئی ہیں۔ لیکن وہ کبھی گھر سے باہر نکل کر نہیں بولیں، کبھی کلیسیا میں پیغام نہیں دیا، یا کسی جماعت میں استاد کی حیثیت سے نہیں کھڑی ہوئیں۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ حنّہ اور دیگر کئی عورتیں ہیکل میں نبیہ تھیں، اور موسیٰ کی بہن مریم بھی نبیہ تھی۔ اُس پر بھی روح القدس اترا تھا، یہ سچ ہے، لیکن مقام کے اعتبار سے اُس کی کچھ حدود تھیں۔

آج کل بھی عورتیں نبیہ ہوسکتی ہیں، بالکل ہوسکتی ہیں، لیکن پلپٹ پر کھڑی ہونے والی استاد نہیں ہوسکتیں۔ اگر آپ ایسا کرتی ہیں تو بائبل کو اپنی ہی تردید کرنے والی ٹھہراتی ہیں۔ بائبل ایک مقام پر کچھ اَور بات اور دوسرے مقام پر کچھ اَور نہیں کہہ سکتی۔ اِسے ہمیشہ ایک ہی بات کہنا ہوگی ورنہ یہ خدا کا کلام نہ ہوگا۔ سمجھے؟ پس ''تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی'' کا مطلب ہے کہ وہ آئندہ کی خبریں دیں گے'' یا ''گواہی دیں گے''۔ اب آپ اِس کو دیکھ لیں، اور بائبل کی لغات میں سے تلاش کر کے دیکھ لیں کہ یہ درست ہے یا نہیں۔ ''تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی''۔

179 اب بائبل ایک ایسی عورت کی بات بھی کرتی ہے جو خود کو اِس طرح کی ظاہر کرتی ہے، جو دعویٰ کرتی ہے کہ...... اِس کا تعلق کیتھولک کلیسیا کیساتھ بھی ہوگا، اور اُس چھوٹے مضمون کیساتھ بھی ہوگا

جس پر اب ہم بات کرینگے۔ آیئے مکاشفہ کی کتاب کے 2 باب کی 20 آیت پر چلیں، یہاں ہم اِس کو بند کردیں گے، تاکہ آپ ملاحظہ کرسکیں کہ یہ چیز کس قدر ابلیسی خاصیت کی حامل ہوگی، یہاں بتایا گیا ہے کہ اِن آخری دنوں میں کیا واقع ہوگا، اور یہ عورت کیا چیز ہوگی۔ یاد رکھیئے کہ کیتھولک کلیسیا ایک عورت ہے۔ ہم یہ پڑھ چکے ہیں، کیا ایسا ہی نہیں؟ اب سنئیے کہ وہ مکاشفہ 20:2 میں تھواتیرہ کی کلیسیا سے مخاطب ہوکر کیا کہتا ہے "لیکن مجھے تجھ سے......" یہ درمیانی صدیوں کی کلیسیا سے متعلق ہے، اور یہی تاریک دَور ہے۔

لیکن مجھے تجھ سے یہ شکایت ہے کہ تو نے اُس عورت ایزبل کو رہنے دیا ہے جو اپنے آپکو نبیہ کہتی ہے، اور میرے بندوں کو حرامکاری کرنے اور بتوں کی قربانیاں کھانے کی تعلیم دے کر گمراہ کرتی ہے۔

180 اگر آپ کبھی غور کریں، اور اِن کلیسیائی زمانوں کو دیکھ لیں، پھر ہم پیغام بند کردیں گے۔ اور پھر کل صبح کو ہم دوسری باتوں پر بولیں گے۔ غور کیجیئے کہ یہودی دَور کے خیمہ اجتماع میں پاک مقام کے اندر نذر کی روٹی کی میز اور سونے کے سات چراغدان تھے۔ یہ آپ سب جانتے ہیں۔ سمجھے؟ یہ سات کلیسیائی زمانوں کی تشبیہہ ہے۔ یہ سات کلیسیائی زمانوں کو بیان کرتے ہیں۔ اب اگر آپ مکاشفہ کے پہلے باب میں دیکھیں کہ جب یوحنا نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اُسے سات کلیسیائی زمانوں، یعنی سونے کے سات چراغدانوں کے بیچ میں ابن آدم کا سا ایک شخص کھڑا دیکھا۔ یہ ایک دلہن تھی جو سات چراغدانوں کے درمیان کھڑی تھی۔ پرانے عہد نامہ میں وہ پہلے چراغ کو جلا لیتے تھے اور اُس سے اگلے چراغوں کو اُس سے پہلے چراغ سے جلاتے تھے حتیٰ کہ تمام چراغ روشن ہوجاتے تھے۔

182 غور کیجیئے کہ جب خدا نے ابتدا میں یہودیوں کیساتھ کام شروع کیا، اور وہ کس طرح سنہری دَور میں سے گزرے۔ اور پھر خدا اور یہودیوں کے درمیان جو تاریک ترین دَور آیا، وہ اخی اَب کا دَور تھا۔ اور اگر آپ کلیسیائی زمانوں کا مطالعہ کرتے ہوئے غور کریں تو خدا پھر اُسی مقام پر آ گیا تھا۔ اب اِس سے پہلے خدا نے کچھ باتیں بیان کیں۔ اب اُس تاریک دَور میں، پندرہ سو سال بعد اخی اَب کے دَور میں، جو یہودیوں کیلئے تاریک ترین دَور تھا، جب اخی اَب نے ایزبل سے بیاہ کیا اور بت پرستی کو اسرائیل کے اندر لے آیا، اور تمام لوگ اخی اَب کی پیروی میں ایزبل کے دیوتا کی پرستش کرنے لگے۔ آپکو یاد ہوگا کہ اُنہوں

نے اونچے مقام بنالئے اور خدا کے مذبحوں کو ڈھا دیا۔ اور ایلیاہ چلّا اٹھا کہ ''میں اکیلا ہی بچا ہوں'' لیکن خدا نے سات ہزار ایسے اشخاص بچا رکھے تھے جنکے گھٹنے بعل کے آگے نہیں جھکے تھے۔ کیا آپکو یاد ہے؟ یہ برگزیدہ کلیسیا کی ایک تشبیہہ ہے۔ کیا اب آپ نے دیکھا کہ یہ کیسے ہے؟

183 اب اگر آپ پہلی کلیسیا یعنی افسس کی کلیسیا پر غور کریں تو یہ بڑی عظیم کلیسیا تھی۔ اُس نے اُس سے کہا ''تیرے پاس روشنی ہے''۔ اور اگر آپ آگے غور کرتے جائیں تو یہ روشنی مدھم سے مدھم ہوتی چلی گئی، حتیٰ کہ پندرہ سو سال بعد تھواتیرہ کا زمانہ آ گیا۔ تب خدا اگلے زمانہ میں آ گیا اور کہا ''تیرے پاس تھوڑی سی روشنی ہے۔ جو کچھ تیرے پاس ہے اُسے تھامے رہ، ورنہ میں تیرے چراغدان کو اُس کی جگہ سے ہٹا دوں گا''۔ اور پھر اس کے بعد فلدلفیہ کی کلیسیا کا زمانہ آ گیا، اور اس کے بعد لودیکیائی دَور شروع ہو گیا۔

184 اب، یہاں خوبصورت بات ہے۔ اوہ، بھائی سمتھ، میں اِسے پسند کرتا ہوں۔ اِس پر توجہ کیجئے۔ اِس کلیسیائی زمانے میں، جب ہم آگے بڑھتے ہیں ......اب دیکھتے رہیئے۔ پہلا کلیسیائی زمانہ افسس کا زمانہ تھا۔ ہر ایک کلیسیائی زمانے میں، جب تک پندرہ سو سال پورے نہ ہو گئے، اگر آپ غور کریں تو......آج رات جب آپ گھر جائیں، اگر آپ کے پاس وقت ہو، یا کل صبح گرجا گھر آنے سے پہلے مکاشفہ کے پہلے، دوسرے اور تیسرے باب کو ضرور پڑھئے۔ آپ دیکھیں گے کہ جب پندرہ سو سال بعد تھواتیرہ کا تاریک دَور آ گیا، اُس نے اُس زمانے سے کہا ''تجھ میں تھوڑا سا زور ہے اور تو نے میرے نام کا انکار نہیں کیا۔ اس کے بعد وہ دوسری طرف کے زمانے میں آ گیا اور اُس سے کہا ''تیرا نام زندہ کہلاتا ہے اور تو ہے مردہ''۔

185 اِس کے بعد کے کسی زمانہ کا، یعنی فلدلفیہ کے کلیسیائی زمانہ کا یہ نام کبھی نہیں کہلایا، اُس نے یہ نام کبھی اختیار نہیں کیا، کیونکہ اس وقت تک وہ باہر نکل چکا تھا۔ اب ہم ان جھوٹی تعلیمات پر روشنی ڈال سکتے ہیں اور آپکو دکھا سکتے ہیں کہ کیتھولک کلیسیا اِن سب کی ماں ہے، وہ ''ماں، راز، اور بابل ہے''۔ اور یہاں اِس کلیسیا کو دیکھئے کہ جب وہ باہر آئی تو اُس کے پاس تھوڑی سی روشنی تھی، لیکن پھر یہ روشنی مدھم سے مدھم تر ہوتی گئی، اور پندرہ سو سال بعد یہ پھر مڑ کر ایک تنظیم بن گئی۔ اور اب وہ باہر نکلی تو خداوند یسوع مسیح کی کلیسیا کے طور پر نہیں بلکہ کیتھولک کلیسیا بن کر نکلی۔ لوتھر کیا بن کر نکلا؟ لوتھرن کلیسیا بن کر۔ بپٹسٹ

میں سے کیا نکلا؟ بپٹسٹ کلیسیا۔ ''تیرا ایک نام ہے'' مگر خدا کا نام نہیں، بلکہ کوئی اور نام۔ کیونکہ آسمان کے نیچے یسوع مسیح کے نام کے علاوہ اور کوئی نام نہیں جس کے وسیلہ سے آپ نجات پا سکیں۔ ''تیرا نام زندہ کہلاتا ہے لیکن تو ہے مردہ''۔ یہ اُس تنظیم کیساتھ ہے۔

186 ''اوہ، میں پریسبٹیرین ہوں'' آپ مردہ ہیں۔ ''اوہ، میں بپٹسٹ ہوں'' اور آپ مردہ ہو گئے۔ آپ ایک ہی صورت میں زندہ ہو سکتے ہیں جب آپ مسیح یسوع میں زندہ ہوں۔ یہ سچ ہے۔ اور آپ کے پانی کے جھوٹے بپتسمے، غوطے کے بجائے چھینٹے اور چلّو کا بپتسمہ، اور خداوند یسوع مسیح کے نام کی بجائے باپ، بیٹا اور روح القدس کہنا......... بائبل بتا رہی ہے کہ یہ سب جھوٹی تعلیمات آتی چلی گئیں، جتنے زور سے ممکن تھا اُتنے زور سے یہ آتی گئیں۔ اور ہم لوگ انہیں برداشت کرتے رہے ہیں ''میری کلیسیا اِسے اِس طرح سے مانتی ہے''۔ لیکن بائبل کسی اور طرح کہتی ہے۔ سمجھے؟ بائبل میں اِن چیزوں کا کوئی وجود نہیں ہے۔

187 بائبل میں ایک بھی مقام پر نہیں لکھا کہ مقدسین زبان باہر نکال کر پاک ماس لیتے ہوں، اور کاہن مے پی جائے اور پھر اِسے روح القدس کہا جائے۔ بائبل میں کہیں نہیں لکھا کہ وہ ہاتھ ملاتے اور دایاں ہاتھ رفاقت میں دے کر کہتے تھے کہ یہی روح القدس ہے۔ اور کبھی ایسا بھی نہیں ہوا کہ کوئی اٹھ کر کہے ''اب میں ایمان لے آیا ہوں'' اور اُسے روح القدس مل گیا ہو۔ اگر اِس طرح تھا تو پھر اعمال 2 باب میں یوں لکھا ہوتا ''اور جب پنتی کوست کا دن آ گیا تو ایک رومن کاہن چلتا ہوا آیا، اُس نے اپنے گلے میں کالر لگا رکھا تھا۔ اُس نے آگے آ کر کہا آپ سب زبانیں باہر نکال لیں اور پہلی عشاء کے طور پر پاک ماس لیں''۔ کیا اعمال 2 باب میں اِس طرح نہ لکھا ہوتا؟

188 آپ پروٹسٹنٹ لوگ بھی ایسے ہی بُرے ہیں۔ آپ بھی مڑ کر وہیں گئے اور کہا ''جب ہم آپ میتھوڈسٹ لوگوں کے پاس آئے، دایاں ہاتھ آپ کی طرف بڑھایا اور اپنا ہاتھ آپ کی رفاقت میں دیا، اور چھ ماہ تک ہمارے کام کو آزمایا بھی جا چکا ہے''۔ یہ اعمال 2 باب میں آپکو کہاں لکھا ملتا ہے؟ آپ نے یہ کہاں سے حاصل کر لیا؟ سمجھے؟

دیکھیئے، لکھا ہے ''جب وہ ایک جگہ جمع تھے اور مل کر دعا...... وہاں کسی بشپ نے آ کر اِس طرح نہیں کیا تھا،

نہ کسی کاہن نے آ کر یوں کیا۔ ’’......اور آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے، اور جس گھر میں وہ جمع تھے، اس سے ہل گیا‘‘۔ جی جناب، اُنہیں تو روح القدس اِس اِس طرح سے حاصل ہوا تھا، یعنی جلال سے ایک زور کی آندھی کی مانند، نہ باہر سڑک پر اور نہ کسی تنظیم کی طرف سے۔ ’’تیرا ایک نام ہے کہ تو زندہ کہلاتا ہے لیکن تو ہے مردہ‘‘۔

190 دیکھئے، آپ کے عقائد اور تنظیم بندیوں نے خدا کو باہر نکال دیا ہے۔ ’’ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں، اور ہم یہ مانتے ہیں کہ معجزات کا زمانہ گزر چکا ہے‘‘۔ ایسا کہنے والا جھوٹا نبی ہے۔ وہ جھوٹا نبی ہے جو آپکو یہ سکھاتا ہے کہ ہاتھ ملا لینے سے آپکو روح القدس حاصل ہو جائے گا۔ یہ سکھانے والا بھی جھوٹا نبی ہے کہ جب آپ ایمان لائے تو آپکو روح القدس مل گیا۔ جو آپکو یہ سکھاتا ہے کہ آپ غوطہ کے بپتسمہ کی بجائے چُلّو یا چھینٹے کا بپتسمہ لے لیں، وہ بھی جھوٹا نبی ہے۔ وہ بھی جھوٹا نبی ہے جو آپکو سکھاتا ہے کہ آپ باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ لیں جبکہ بائبل میں اِس طرح بپتسمہ دینے کا ایک بار بھی ذکر نہیں ملتا۔ یہ سچ ہے۔ بائبل میں کوئی ایسا حوالہ نہیں جو آپکو یہ بتا سکے کہ اِس طرح کسی نے بپتسمہ لیا، جب بھی کسی نے بپتسمہ لیا، یسوع مسیح کے نام میں لیا، حتیٰ کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے شاگردوں کو بھی روح القدس حاصل کرنے کیلئے خداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا پڑا۔ یہ سچ ہے۔ اب، یہ جیز زاوِلی والی تعلیم نہیں ہے، میں اُس تعلیم کو جانتا ہوں، یہ اُس طرح نہیں۔ یہ بائبل کی تعلیم ہے۔ یہ سچ ہے۔

لیکن آپ یہاں موجود ہیں۔ آپ اِس کا کیا کرینگے؟ آپ کی والدہ اپنے زمانہ میں تھیں۔ والدہ اُن عقائد............

192 اب آپ بائبل میں تلاش کریں اور مجھے بتائیں کہ وہ کون سا شخص تھا جسے چھینٹے کا بپتسمہ دیا گیا۔ میتھوڈسٹ، پریسبٹیرین اور کیتھولک لوگ بتائیں کہ بائبل میں کب کسی کو چھینٹے کا بپتسمہ دیا گیا۔ مجھے بتائیے کہ بائبل میں کب کسی کو گناہوں کی معافی کیلئے چُلّو کا بپتسمہ دیا گیا۔ حوالہ بتائیے۔ کیا آپکو ایسا حوالہ مل سکتا ہے؟ اگر آپکو مل جائے تو میرے پاس آیئے اور میں اپنی پشت پر یہ تحریر کر کے کہ ’’میں جھوٹا نبی ہوں، میں غلط کہتا رہا‘‘ اِس گلی میں سے گزروں گا۔ یا پوری بائبل میں سے ایک بھی مقام تلاش کیجئے کہ کب کسی کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا، جس طریقہ سے آپ اَسّی فیصد لوگوں نے بپتسمہ لیا

ہے۔صرف ایک بھی حوالہ تلاش کر کے بتایئے کہ کب کسی بھی شخص کو اِسی طرح سے بپتسمہ دیا گیا اور میں اپنی پشت پر''جھوٹا نبی'' لکھ کر یہاں سے نکلوں گا۔یا کوئی ایسا مقام دکھایئے کہ نئ کلیسیا میں کب کوئی ایسا شخص داخل ہوا جسے دوبارہ بپتسمہ نہ دیا گیا تھا لیکن صرف یسوع کے نام میں نہیں بلکہ خداوند یسوع مسیح کے نام میں۔یہ سچ ہے۔دیکھئے کہ آیا یہ سچ ہے یا نہیں۔

193 اور یہاں یہ عورت کیا تھی؟ وہ کسبیوں کی ماں تھی۔کس چیز نے اُسے کسبی بنا دیا؟ کس چیز نے اُسے فاحشہ بنا دیا؟ اُس کی مذہبی تعلیم نے۔اُس کی بیٹیوں کو کس چیز نے کسبی بنایا؟ اُس کی مذہبی تعلیم نے۔یہی سبب ہے کہ ہم اُنکی تنظیموں اور قواعد کو نہیں مانتے۔ہم صاف طور سے اِس بائبل کیساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔میں نہیں جانتا کہ آپ کتنی اچھی طرح اِس پر چلتے ہیں، البتہ یہ آپکو سکھائی گئی ہے۔یہ سچ ہے۔یہ آپ کی اپنی ذمہ داری ہے۔میں آپ سے اِس پر عمل نہیں کرا سکتا۔میں صرف آپکو سچائی سے روشناس کرا سکتا ہوں۔یہی سبب ہے کہ ہم تنظیم نہیں ہیں۔میں کبھی نہیں چاہوں گا کہ ہم کسی عقیدہ کی طرف جھک کر خود کو آلودہ کریں۔اس کے بجائے میں خداوند کے حقیروں کی قلیل جماعت کیساتھ سفر اختیار کرونگا۔اسکے بجائے میں کلام اور خدا کے سامنے صاف اور خالص کھڑا رہوں گا اور یہ کہہ سکوں گا کہ میرے دامن پر کسی شخص کا خون نہیں ہے۔اِسی لئے ہم برنہم ٹیبرنیکل میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔یہی سبب ہے کہ ہم کوئی اسمبلی نہیں بنے۔یہی سبب ہے کہ ہم وحدانیت پرست نہیں ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ہم جیہوزاولنی نہیں ہیں۔اِسی لئے ہم میتھوڈسٹ نہیں ہیں۔اِسی لئے ہم بپٹسٹ نہیں ہیں۔ہمارے پاس بالکل چھوٹا سا گرجا ہے۔ہم نے بالکل تنظیم نہیں بنائی۔ہم مسیح میں آزاد ہیں۔اِسی لئے ہم جیسے چاہیں کھڑے رہ سکتے ہیں۔اور خدا نے ہمیں برکت دی ہے اور وہی ہماری مدد فرماتا ہے۔

195 اب میں آپکو بتاتا ہوں کہ ہم عشائے ربانی کیوں لیتے ہیں، اور پاؤں دھونے کی رسم کیوں ادا کرتے ہیں، اور اپنے کسی رکن کے متعلق ہمیں معلوم ہو کہ گناہ کی حالت میں ہے تو اُسے شامل ہونے سے کیوں روکتے ہیں۔یہی سبب ہے کہ گزشتہ دو یا تین ہفتے مَیں ہر ایک ممبر کے پاس جاتا رہا ہوں، کیونکہ آپکے درمیان چھوٹے چھوٹے جھگڑے موجود تھے، کوئی ایک کسی دوسرے کیساتھ بولتا نہیں تھا، اور کوئی دوسرے کو سڑک پر دیکھ کر منہ دوسری طرف کر لیتا تھا، آپکو شرم آنی چاہئے، جو اِس مذبح پر خداوند کے

پیالہ میں شریک ہو چکے ہیں، اور جو بھائی اور بہنیں ٹیلی فون پر ایک دوسرے پر نکتہ چینی کرتے رہے ہیں، اگر آپ یہی طریقہ کار اپنائے رکھیں گے تو آپ مسیحی کہلانے کا حق نہیں رکھتے۔ اگر آپ کسی سے اچھی گفتگو نہیں کر سکتے تو ٹیلی فونوں سے دور رہیئے، پھر کوئی بھی بات نہ کیجئے۔ یاد رکھئے، خدا آپکو ذمہ دار ٹھہرائے گا۔ جب تک اِس قسم کی روح آپ کے اندر موجود ہے، آپ جانتے ہیں کہ آپ خدا کیساتھ درست نہیں۔ لیکن اگر آپکو احساس نہیں ہوتا......

196 اگر کوئی شخص غلطی پر ہو تو جا کر اُسے راضی کریں۔ اگر آپ اُسے راضی نہیں کر سکتے تو کسی اور کو ساتھ لے جائیں۔ بلاشبہ خدا کلیسیا میں نظم وضبط قائم نہیں کر سکتا، کیونکہ آپ ٹھیک طور سے نہیں چل رہے۔ بجائے اِس کے کہ آپ ٹیلی فون پر دوسرے کے بارے میں بتائیں کہ کیا کچھ ہوا، اور چھوٹے چھوٹے گلے شکوے پیدا ہوں، آپ وہ کام کیوں نہیں کرتے جو بائبل کہتی ہے؟ اگر کوئی بھائی کسی غلطی پر اٹکا ہوا ہو، تو اُسکے پاس جائیں اور اُسے اگر آپ منا نہیں سکتے ''اس نے میرے ساتھ یوں کیا......'' مجھے اِس سے غرض نہیں کہ اُس نے کیا کیا، آپ ہر حال میں اُسکے پاس جائیں۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ وہ آپکے پاس آئے۔ اگر وہ غلطی پر ہے تو آپ اُسکے پاس جائیں۔ آپ کہہ سکتے ہیں ''غلطی پر وہ ہے، اُسے میرے پاس آنا چاہیئے''۔ یہ وہ طریقہ نہیں جو بائبل بتاتی ہے۔ بائبل آپکو اُس کے پاس جانے کیلئے کہہ رہی ہے۔ اگر وہ غلطی پر ہے تو آپ اُسکے پاس جائیں۔ اگر وہ آپ کی نہ سنے تو کسی اور کو ساتھ لے جائیں کہ گواہ ہو۔ اور اگر وہ اُس گواہ کا بھی لحاظ نہ کرے تو اُس سے کہیں کہ اب میں تمہارے پادری کو لے کر آؤں گا۔ پھر اُس سے یوں کہیں ''میں اب کلیسیا میں بات کروں گا اور اگر آپ نے اب سے تیس روز کے اندر معاملہ درست نہ کیا تو پھر یہ ہوگا کہ سب بھائی متفقہ طور پر آپکو خارج کر دیں گے''۔ لیکن اگر وہ شخص تیس دن کے اندر راضی ہو جائے تو پھر آپ ایسا نہ کریں۔

199 بائبل کہتی ہے ''اگر وہ کلیسیا کی بھی نہ سنے تو اُسے عام آدمی یا غیر قوم کے برابر جان''۔ دیکھا آپ نے، جب تک کوئی بھائی کلیسیا کے تحفظ کے ماتحت ہے، مسیح کا خون اُس کی حفاظت کرتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ ہم کلیسیا کو اِس طرح لڑھکنے نہیں دیتے جس طرح یہ لڑھک رہی ہے۔ اور اگر آپ ایسا کرینگے تو یہی برنہم ٹیبرنیکل کی تعلیم ہے۔

200 مثال کے طور پر اگر آپ یہاں آئیں اور کہیں، دو آدمیوں کی مثال لے لیں، جیسے میں اور لیو ہیں......اور میں کہوں کہ ''آپ کو پتہ ہے، اُس نے مجھے غلط کہا ہے''۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مجھے اُسکے پاس جانا ہوگا۔ وہ اِس کلیسیا کا رُکن ہے۔ وہ مسیحی بن چکا ہے۔ وہ میرے ساتھ یہاں عشائے ربانی لیتا ہے۔ ہم دونوں نے خداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے رکھا ہے، اور ایک دوسرے کے سامنے بھائیوں کی طرح چلتے رہے ہیں لیکن پھر کوئی بات ہو جاتی ہے۔

یہ انسان نہیں ہوتا، نوے فیصد وقت کے دوران انسانوں کے درمیان شیطان کام کر رہا ہوتا ہے۔ یہ غلطی لوگوں کی نہیں ہوتی، ابلیس کا کام ہوتا ہے۔ اور جب تک آپ شیطان کو کام کرنے دیتے ہیں، آپ اپنے بھائی کو نقصان پہنچا رہے ہوتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔

202 خیر، میرے اور لیو کے درمیان کوئی غلطی موجود ہے، آیئے اِسے درست کریں۔ اور اگر آپ کوئی بات محسوس کریں تو آپ کا فرض ہے کہ ہمارے پاس آئیں اور کہیں ''آپ دونوں آدمی اکٹھے ہوں کیونکہ ہم اِس مسئلے کو درست کریں گے''۔ لیکن اگر ایسا ہو......اور پھر آپ اگر تلاش کرنا چاہیں تو ہم یہیں ہوں گے۔ تب اگر ہمارا اتفاق نہ ہو سکے، تو پھر آپکو معاملہ کلیسیا میں لے جانا ہوگا۔ لیکن اگر عرصہ تک آپ اِس سلسلہ میں کچھ نہیں کرتے تو یسوع مسیح کا خون تو ہم دونوں کو بچائے گا۔ سمجھے؟ لیکن اِس پہلے سرطان سے ایک اور سرطان جنم لے گا، اُس میں سے ایک اور سرطان نکل آئے گا، حتیٰ کہ یہ مرض پوری کی پوری کلیسیا میں سرایت کر جائے گا۔ اور پھر آپ ایسے مقام پر آ جائیں گے کہ نہایت سرد مہری کے عالم میں گرجا گھر آئیں گے، جماعت کے اندر آنے سے پہلے آپکو ضرورت ہو گی کہ دربان اِس برفیلی چیز کو توڑے۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ کوئی اور وہیں بیٹھا ہوگا، آپکو معلوم ہوگا، لیکن آپ کچھ نہیں کہتے۔ ''ہمیں روحانی بننے کی ضرورت ہے''۔ پھر کیا ہوگا؟ آپ اٹھ کر بھاگ جائیں گے۔ اس کا کیا سبب تھا؟ آپ کے گناہ آپکو الگ کر دیتے ہیں۔ بھائیو، خدا آپکو اِس کا ذمہ دار ٹھہرائے گا۔ اب اِسے درست کر لیں۔

204 نہ میری کوئی غلطی ہے اور نہ لیو کی، بلکہ ہمارے درمیان ابلیس آ گیا۔ یہ سچ ہے۔ معاملے کو سیدھا کر لیں۔ اُسکے پاس جائیں۔ اور اگر وہ نہ سنے، یا میں نہ سنوں، جو بھی معاملہ بنے، تو کلیسیا کو بتایئے۔ لیکن اگر وہ تیس دن کے اندر کلیسیا کو مطمئن نہ کرے تو وہ یسوع کی حفاظت سے خارج ہو جائے گا۔ ہم

اُسے چھوڑ دیں گے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ پھر دیکھئے کہ کیا ہوتا ہے۔ تب خدا اپنا نظم وضبط قائم کریگا۔ آپ اپنے ہاتھ ہٹالیں۔ آپ اپنی پوری کوشش کر چکے۔ اُسے تھوڑا سا خدا کے ہاتھ میں پڑنے دیں۔ خدا اُسے شیطان کے حوالے کر دیگا۔ پھر وہ واپس آئے گا۔ لیکن اگر وہ نہیں آتا تو پھر اُس کی زندگی بالشت بھر رہ جائے گی۔

205 کیا آپکو بائبل میں لکھا واقعہ یاد ہے کہ ایک بھائی جو خدا کیساتھ درست نہیں تھا؟ کتنے لوگوں کو یہ مسئلہ یاد ہے؟ وہ اپنی سوتیلی ماں کیساتھ رہ رہا تھا اور وہ لوگ اُسے درست نہ کر سکے۔ پولوس نے کہا ''اسے برباد ہونے کیلئے ابلیس کے حوالے کر دو''۔ آپ جانتے ہیں کہ 2-کرنتھیوں میں لکھا ہے کہ اُسے کس طرح سیدھا کیا گیا۔

206 ایک بھائی میرا بڑا اچھا دوست ہے، میں یہاں اُس کا نام لینا پسند کروں گا۔ وہ ایک مبلغ بھائی ہے، اور اُس مبلغ کا نام ہے برادر ریسموسن۔ آپ جتنے خادم حضرات یہاں بیٹھے ہیں، اُس کا نام آپ کے پاس لکھا ہوا ہے۔ وہ شکاگو کے ایک بین الکلیسیائی ادارے سے متعلق ہے۔ اُس خادم کا ایک بیٹا تھا جس نے ایک کیتھولک لڑکی سے شادی کر لی، اور وہ ایسی ویسی حرکات کرنے لگ گیا۔ اور پھر آخر وہ کسی مشکل میں پھنس گیا۔ اُسکے ڈیڈی نے اُسکے پاس جا کر کہا ''بیٹا، دیکھو، کیا تم اپنے ڈیڈی کا ذہن مطمئن کرو گے؟'' اُس نے اپنے ڈیڈی کی کلیسیا کو جنونیوں کا گروہ کہا تھا۔ ڈیڈی نے اُس سے کہا ''کیا تم اِس معاملے کو کلیسیا کے آگے درست کرو گے؟'' اُس نے جواب دیا ''ڈیڈی، آپ آخر میرے ڈیڈی ہیں، اور میں آپ کیساتھ کوئی جھگڑا کرنا نہیں چاہتا''۔

208 پھر وہ خادم اپنی کلیسیا کے ایک ڈیکن کو ساتھ لے کر اُسکے گھر گیا اور اُس سے کہا ''ویسلی، میں تمہارے ساتھ بات کرنا چاہتا ہوں۔ کیا تم اِس معاملے کو کلیسیا کے ساتھ درست کرو گے؟'' اور اُس نے باپ کو مختصر سا جواب دے دیا۔ اُس نے کہا ''ویسلی، میں اُس کلیسیا کا پاسبان ہوں۔ میں تمہارا باپ ہوں لیکن میں وہی کرنے جا رہا ہوں جو خدا نے فرما رکھا ہے۔ میں کلیسیا کیساتھ اِس معاملے کو درست کرنے کیلئے تمہیں تیس دن دیتا ہوں، ورنہ اس کے بعد ہم خدا کی حضوری سے تمہارا ناطہ توڑ دیں گے۔ تم میرے اپنے بیٹے ہو، لیکن وہ میرا نجات دہندہ ہے۔ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ تم جانتے ہو ویسلی کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں، میں تمہارے لئے جان تک دے سکتا ہوں، لیکن تمہیں خود کو خدا کے کلام کے مطابق

درست بنانا چاہئے''۔ سمجھے؟ اُس نے کہا ''میں پادری ہوں، میں اُس گلّے کا چرواہا ہوں، خواہ تم میرے بچے ہو یا جو کوئی بھی ہو، تمہیں خدا کے کلام کے مطابق ہونا چاہئے۔ اگر تم ایسا نہ کرو تو پھر میں اُس کا درست چرواہا نہیں ہوں''۔

جناب وہ ایک پاسٹر تھا۔ وہ ایک انسان تھا۔ کیا آپ بھی ایسا ہی نہیں سوچتے؟ وہ ایک آدمی تھا۔ اُس نے اپنے بیٹے سے یہی کہا تھا۔ اُس کی بات اُسے بُری لگی۔ لیکن اُس نے کہا تھا کہ وہ کسے ناراض کرے، انسان کو یا اپنے نجات دہندہ کو؟''

210 اِسکے بعد اُس نے کہا ''پھر ہم چلے گئے''۔ اُس نے بتایا ''لڑکے نے عمل نہ کیا۔ میں نے کلیسیا سے کہہ دیا کہ میرا بیٹا ویسلی اِس معاملہ میں میری سننے سے انکار کرتا ہے۔ اُس نے ڈیکن کی سننے سے انکار کر دیا۔ بھائی فلاں فلاں، آپ اِسکے گواہ ہیں''۔ ڈیکن نے بھی اثبات میں جواب دیا۔ پھر اُس نے کہا ''ٹھیک ہے، آج سے لے کر چار ہفتوں کے بعد آنے والے اتوار کو آٹھ بجے تک اگر میرے بیٹے ویسلی نے کلیسیا کیساتھ اِس مسئلے کو درست نہ کیا تو ہم اُسے جسمانی تکلیف کیلئے شیطان کے حوالے کر دینگے۔ مسیح یسوع کا خون اور یہ کلیسیا مزید اُسکی حفاظت نہیں کریگی''۔

211 اور پھر وہ رات آ گئی، پاسٹر نے پلپٹ پر کھڑے ہو کر کہا ''ابھی اُسکے پاس دو منٹ ہیں''۔ جب وقت پورا ہو گیا تو اُس نے کہا ''اے قادرِ مطلق خدا، میں اِس جماعت کے اور تیرے سامنے کہتا ہوں کہ تیرے بیٹے اپنے منجی کے حکم کے مطابق جو کچھ ہم کر سکتے تھے، ہم نے کیا ہے، اسلئے اب میں اور یہ کلیسیا ویسلی ریسموسن کو جسمانی عذاب کیلئے ابلیس کے حوالے کرتے ہیں تا کہ اُسکی روح نجات حاصل کر سکے''۔ اُنہوں نے بس یہی کہا تھا۔ ایک یا دو ہفتوں تک، یا شاید ایک دو مہینوں تک کچھ نہ ہوا۔

212 ایک رات ویسلی بیمار ہو گیا۔ اور جب وہ بیمار ہوا تو اُسکی بیماری بڑھتی ہی گئی۔ اُس نے ڈاکٹر کو بلایا۔ ڈاکٹر نے آ کر اُسکا معائنہ کیا۔ اُسے ایک سو پانچ درجے تک بخار تھا لیکن اُسکا کوئی سبب سمجھ میں نہ آتا تھا۔ وہ زیادہ بیمار ہوتا چلا گیا۔ ڈاکٹر نے کہا ''جناب، میری سمجھ میں نہیں آ رہا کہ آپکو کیا ہوا ہے''۔ اُسکی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے۔ اُس نے کہا ''ہم کسی سپیشلسٹ کو بلاتے ہیں''۔ سپیشلسٹ کو بلایا گیا اور وہ اندر آ گیا۔ وہ اُسے ہسپتال لے گئے، اُسکا معائنہ وغیرہ کیا گیا، لیکن اُس نے کہا ''میں آپکو کچھ

نہیں بتا سکتا، لیکن لڑکا موت کے منہ میں دکھائی دیتا ہے''۔ اُسکی بیوی چارپائی کے پاس کھڑی روئے جا رہی تھی، اُسکے بچے بھی اُسکے پاس کھڑے تھے۔ ڈاکٹر نے کہا ''میں بس یہی کہہ سکتا ہوں کہ یہ مر جائیگا''۔ اسکی نبض اور تنفس مسلسل ڈوبتی جا رہی ہے''۔ لڑکے نے کہا ''ڈیڈی کو بلاؤ''۔ جی ہاں، اِسکا بس یہی حل تھا۔ یہی بات تھی۔ ''ڈیڈی کو بلاؤ''۔ اور اُسکا ڈیڈی اُسے دیکھنے کیلئے فوراً ہسپتال پہنچا۔ اُس نے کہا ''ڈیڈی، میں ابھی تو نہیں کر سکتا، لیکن خدا میرے الفاظ سن رہا ہے۔ میں سب کچھ درست کروں گا۔ میں اِسے ٹھیک کروں گا۔ ہاں میں ایسا کروں گا''۔ ہاں جناب، اُسی وقت سے اُس کا سانس معمول پر آنے لگا۔

اگلے اتوار کو وہ کلیسیا کے سامنے موجود تھا۔ اُس نے کہا ''میں نے اِس کلیسیا کی نظروں میں خدا کے آگے گناہ کیا۔ میں نے پاسبان کی بات سننے سے انکار کر دیا۔ میں نے یہاں کے ڈیکن کی بات سننے سے انکار کر دیا۔ لیکن اب میں کلیسیا سے درخواست کرتا ہوں کہ میری یہ غلطی مجھے معاف کر دے''۔ اُس نے کہا ''خدا نے میری زندگی بچالی ہے''۔ میں آپکو بتاتا ہوں، وہ درست ہو چکا تھا۔ یہ کام اِسی طرح سے ہوتا ہے۔ سمجھے؟ اگر آپ ہر کام خدا کے طریقے پر کرینگے......

215 اب دیکھئے کہ ہم کس طرح کرتے ہیں، ہم بورڈ کی ایک میٹنگ کرتے ہیں، اور کہتے ہیں ''اب ہمیں یوں کرنا چاہیئے......'' میں یہ اپنی کلیسیا کی بات نہیں کر رہا، بلکہ میرا مطلب ہے کہ جس طرح پروٹسٹنٹ لوگ کرتے ہیں، وہ بورڈ کی میٹنگ بلاتے ہیں ''جونز کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ کے خیال میں ہمیں اُسکے ساتھ کیا کرنا چاہیئے؟ وہ ہماری نسبت کسی میتھوڈسٹ کلیسیا کا بہتر رُکن ثابت ہوگا''۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ یہ غلط ہے۔ یہی سبب ہے کہ ہم اُنکی روایات کی پیروی نہیں کرتے اور وہ کسی بشپ، یا جس طرح پروٹسٹنٹ کلیسیائیں ایک ڈسٹرکٹ پریسبٹر مقرر کرتی ہیں، وہ اس آدمی کے معاملہ کو اُسکے سامنے پیش کر دیتی ہیں۔

بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ یہی سبب ہے کہ ہم ان تنظیموں کیساتھ بیوقوف نہیں بنتے۔ ہم اس چیز سے آزاد کھڑے ہیں۔ آمین۔ مجھ پر جھنجلائیں نہیں، کیا ایسا ہے؟ ایسا نہ کیجئے۔ شاید کل رات میں ایک خوفناک سوال یہاں پیش کروں گا۔ یہ سچ ہے۔ سمجھے؟

217 یاد رکھئے، میں یہاں یہ نہیں کہہ رہا۔ جو لوگ مختلف تنظیموں سے ہیں، سن لیں کہ میں یہ نہیں

کہہ رہا کہ آپ مسیحی نہیں ہیں۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ کی تنظیم میں ہزاروں مسیحی موجود نہیں ہیں۔ میں یہ دلیل پیش کرر ہا ہوں کہ ہم تنظیم کیوں نہیں ہیں۔ اسلیئے کہ میں تنظیم بندی کیساتھ کھڑا نہیں ہوسکتا۔ جی ہاں، میں یقیناً ایسا کبھی نہ کروں گا۔ وہ آپکو بتانے کی کوشش کرتے ہیں کہ آپکو کیا کرنا چاہیئے۔ اگر خدا نے مجھے انجیل کی منادی کیلیئے بلایا ہے، تو میں اس کی منادی اُسی طریقے سے کروں گا جو خدا مجھے بتائے گا۔ یہ اُسی طرح سے ہوگا جس طرح بائبل میں لکھا ہوا ہے۔ اگر اِس کی مطابقت بائبل کیساتھ نہیں ہوگی تو خدا اِس کیلیئے میری عدالت کریگا۔ لیکن اگر میں کسی بھیڑیے کو آتے دیکھوں، یا کسی دشمن کو آتے دیکھوں اور آپکو خبر دار کرنے میں نا کام رہوں، تو خدا مجھ سے حساب لے گا۔ لیکن اگر میں نے آپکو خبر دار کر دیا، تو پھر ذمہ دار آپ بن جاتے ہیں۔ سمجھے؟

218 یاد رکھیئے اخیر زمانہ میں بُرے دن آئیں گے، کہ آدمی خود پسند، شیخی باز، مغرور، اور بدگو ہو جائیں گے۔ ''اوہ، یہ احمقوں کا گروہ ہے۔ معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔ اب ایسی چیزوں کا کوئی وجود نہیں ہے۔'' ''یہ جھوٹا نبی ہے۔'' ''اب ہم جانتے ہیں کہ ہماری عورتوں میں بھی اُتنی ہی سمجھ موجود ہے جتنی مردوں میں''۔ میں اِس نکتے پر بحث نہیں کر رہا، لیکن خدا کی بائبل کہتی ہے کہ اُسے پلپٹ سے دور رکھا جائے۔ میرے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ پھر وہ کہتے ہیں ''خیر ہماری تنظیم میں بھی ایسے ہی بہترین لوگ موجود ہیں جیسے آپ کی کلیسیا میں ہیں''۔ میں ذرا بھی اِس کے خلاف کچھ نہیں کہہ رہا، لیکن بائبل تنظیموں کو مجرم ٹھہراتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ اس لئے میں یہ نہیں کہہ رہا کہ آپ کی کلیسیا میں اچھے لوگ نہیں ہیں۔ یہ شاندار بات ہے۔ وہ بڑے اچھے لوگ ہیں۔ میں کیتھولک کلیسیاؤں کے درمیان اور ہر جگہ پر ایسے بہترین لوگوں کو پاتا ہوں، میں ایسے بہترین لوگوں سے ملتا ہوں۔

219 اب ہم کام کو اِس طرح سے کرینگے، کہ اگر خداوند نے چاہا تو کل صبح میں آپکو میٹنگ کے دوران بتا دوں گا کہ ہم کل دوپہر کو عبادت کرینگے یا نہیں، کہ ہم اِسے مکمل کر سکیں۔ ہم یہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ میں اِسے کسی نکتہ پر پہنچا سکوں۔ اگر آپ کسی کو اپنے ساتھ لانا چاہیں تو آپکو خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ لیکن یاد رکھیئے کہ عیب تلاش کرنے کیلیئے یہاں مت آیئے گا۔ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں صرف اپنی کلیسیا سے کہہ رہا ہوں۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ میں یہ باتیں اپنی کلیسیا سے باہر نہیں سکھا رہا، کیونکہ یہ کام کسی اور شخص کا

ہے جواُس گلّے کا چرواہا ہے۔

220 آیئے اب عین پیدائش کی کتاب میں چلیں اور تلاش کریں کہ یہ بات کہاں پر ہے۔اب ہم واپس پیدائش کی کتاب میں جارہے ہیں تاکہ معلوم کرسکیں کہ کیوں کوئی حرامزادہ دس پشتوں تک خدا کی حضوری میں نہیں آ سکتا۔اس گناہ کوختم ہونے میں چارسوسال لگ جائیں گے۔ہم یہ بھی تلاش کرینگے کہ والدین کی راستبازی کس طرح نسل درنسل منتقل ہوتی ہے،جس طرح کہ یہ پیدائش کی کتاب میں شروع ہوا۔

221 اورآپ تمام گزرے واقعات سے دیکھ سکتے ہیں کہ خدا بنائے عالم سے پیشتر، اِس سے پہلے کہ کوئی ایٹم پھٹا،اس سے پہلے کہ روشنی پیدا ہوئی، یا کوئی شہابیہ وجود میں آیا،خداہرایک مخلوق اور ہرکام کو جانتا تھا جوکبھی بھی زمین پر ہوگا۔کیا یہاں کوئی ایسا شخص ہے جولفظ کوتوڑ کر معلوم کرسکے اور بتا سکے کہ ’’لامحدود‘‘ کے کیا معنی ہیں؟ یہ اسی طرح ہے جیسے آپ اپنے کیمرے کا رُخ لامحدودیت کی طرف کردیں، اور یہ وہیں سے شروع ہوگا۔لامحدودیت یہی ہے۔اورہم اپنے محدود ذہن سے کبھی تصورنہیں کرسکتے کہ لامحدود ذہن کے اندر کیا کچھ ہوسکتا ہے۔ہم ایسا نہیں کرسکتے۔یہ آپ کیلئے ممکن نہیں ہے۔سمجھے؟ لیکن اگر آپ دھیان دیں گے،تو روح میں آ کرآپ محسوس کرینگے،اور پھر کلام میں سے دیکھیں گے کہ یہ بنائے عالم سے پیشتر تھا۔

222 بائبل کہتی ہے کہ یسوع مسیح خدا کا برّہ تھا۔اب جولوگ کل اِس پیغام کومکمل ہوتا سننے کیلئے یہاں نہیں ہونگے، وہ توجہ سے سن لیں۔بائبل کہتی ہے کہ یسوع مسیح خدا کا برّہ تھا جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا۔کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟ وہ کب ذبح کیا گیا تھا؟ بنائے عالم سے پیشتر۔یعنی اس سے پہلے کہ جب ایٹموں کا گروہ ٹوٹا، یا سورج سے ٹوٹ کر باہر نکلا۔سورج میں سے کسی ایک ایٹم کے ٹوٹنے سے پہلے،اگرسورج سے کوئی شہابیہ ٹوٹا تھا،اس روشنی کے شہابیے کے پیدا ہونے سے اربوں،کھربوں، بلکہ کھرب ہا کھرب سال پہلے مسیح ذبح ہوا تھا۔جب خدا اپنے ذہن میں کسی چیز کا پروگرام مکمل کرلیتا ہے تو وہ ایک مکمل شدہ کام ہوتا ہے۔جب خدا نے کہہ دیا کہ ’’یوں ہوجائے‘‘ تو خواہ وہ کام ایک سوبلین سال بعد پورا ہو،لیکن وہ اُسی وقت مکمل ہو چکا ہوتا ہے جب یہ خدا کے منہ سے نکلا تھا۔اور جب برّہ بنائے عالم سے ذبح ہوا تو اُسی روح نے بائبل میں لکھا کہ ہمارے نام بھی بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھ

دیئے گئے۔ پس جس شخص نے یہ گیت لکھا تھا ’’جلال میں ایک نیا نام لکھا گیا ہے‘‘ اسکے معنی اچھے تھے، لیکن یہ بات کلام کے مطابق نہ تھی۔ سمجھے؟ یہ نام تو دنیا کے شروع ہونے سے بھی پہلے جلال میں لکھا جا چکا تھا۔ جب برّہ ذبح ہوا تھا تب ہمارے نام بھی برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے گئے تھے۔

224 میں آپکو کلام کا ایک اور حوالہ دکھانا چاہتا ہوں، کیا آپ ایک منٹ برداشت کر سکیں گے؟ یہ ابھی میرے ذہن میں آیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ میں اسکی طرف مڑ سکتا ہوں۔ مجھے یقین نہیں ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں آپکو زیادہ دیر بٹھا نہیں سکتا، لیکن میں نے آپکو بتا دیا تھا کہ آدھی رات ہو جائے گی، لیکن ابھی اتنی دیر نہیں ہوئی۔ لیکن میں اس حوالہ کو پیش کرنا چاہتا ہوں۔ رومیوں کا خط نکالئے، میں اس میں سے حوالہ پڑھنا چاہتا ہوں، اگر میں اسے تلاش کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ رومیوں 8 باب نکالئے، اور ہم اسکی 28 ویں آیت سے پڑھیں گے، اور میں چاہتا ہوں کہ آپ اِسے میرے ساتھ دعائیہ حالت میں پڑھیں۔ غور سے سنئے کہ خدا یہاں کیا فرماتا ہے۔

اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کیلئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔ کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُسکے بیٹے کے ہم شکل ہوں تا کہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔ اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُن کو بلایا بھی اور جن کو بلایا اُنکو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُنکو جلال بھی بخشا۔

226 بنائے عالم سے، جب خدا نے دیکھا کہ......اب، خدا اپنے کام کو اِس طرح سے نہیں کرتا کہ وہ کہے ’’اچھا، اب میں ایسا کرونگا......اوہ، اب ہم کیا کریں گے؟‘‘ سمجھے؟ ایسی بات نہیں۔ یاد رکھئے، کہ غیر راستبازی یعنی گناہ راستبازی کا الٹ ہے۔ ابلیس کوئی چیز تخلیق نہیں کر سکتا۔ کیا سب لوگ یہ بات سمجھتے ہیں؟ یہ اِس کلیسیا کی تعلیم ہے۔ شیطان کچھ تخلیق نہیں کر سکتا۔ وہ خدا کی تخلیق کی ہوئی چیز کو الٹ دیتا ہے۔ اب الٹنا کیا ہوتا ہے؟ آپ میں سے اکثر لوگ بالغ ہیں۔ غور سے سنئے۔ ہم شادی شدہ لوگ ہیں۔ اور شادی شدہ آدمی اور شادی شدہ عورتیں خاوند اور بیوی کی حیثیت سے رہ سکتے ہیں اور وہ عورتیں جب تک اپنے خاوند کی ہو کر رہتی ہیں وہ ایسی ہی کنواری ہوتی ہیں جیسی شادی سے پہلے تھیں۔ یہ سچ ہے۔ یہ قانونی

اور جائز تعلق ہے، یہ بالکل درست ہے، کیونکہ اِسے خدا نے مقرر کیا تھا۔ کوئی اور عورت بھی آپکی بیوی والا کام کر سکتی ہے۔ ان میں سے پہلی صورت میں آپ خدا کی نگاہ میں راستباز ہیں، لیکن اُسی طرح کے دوسرے کام کے معاملہ میں آپ خدا کی نگاہ میں واجب القتل مجرم ہیں۔ یہ کیا ہے؟ یہ راستبازی کا الٹ ہے، راستبازی الٹ دی گئی۔

228 ابلیس کوئی چیز تخلیق نہیں کر سکتا، بلکہ جو خدا نے پہلے تخلیق کیا ہو وہ اُس کو الٹ دیتا ہے۔ جھوٹ کیا ہے؟ یہ سچ کا الٹا یا جانا ہے۔ اگر کوئی کہے ''یہ ہفتہ کی رات نو بجے کا وقت تھا، کہ ولیم برینہم جیفرسن ویل میں انتھونی سیلون میں شراب کے نشے میں تھا''۔ یہ ایک جھوٹ ہے۔ یہ کیا تھا۔ یہ سچ ہے کہ میں جیفرسن ویل میں تھا۔ لیکن راستبازی کو الٹ کر جھوٹ بنا دیا گیا۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ جھوٹ سچ کو الٹ دیتا ہے۔ یہ ایسی بات ہوگی جو ثابت کرے کہ میں کہاں پر تھا۔ اگر وہ کہتا ''گرجا گھر میں کلام سنا رہا تھا'' تو یہ درست ہے۔ یہ راستبازی ہے، اُس نے سچ بولا۔ لیکن اگر وہ کہے ''مے کدہ میں شراب نوشی کر رہا تھا'' تو یہ جھوٹ ہے۔ سچ کو الٹ دیا گیا۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ تمام غیر راستبازی، راستبازی کا الٹ ہے۔

229 موت کیا ہے؟ زندگی کا الٹ۔ بیماری کیا ہے؟ صحت کا الٹ۔ آپکو ایک اچھا صحت مند اور مضبوط آدمی ہونا چاہئے۔ لیکن اگر آپ بیمار ہوں، تو یہ کیا ہے؟ آپ کی صحت کا الٹ ہو گیا۔ سمجھے؟ اِس کو یہی کہا جا سکتا ہے۔ یہ کیا ہے؟ آپکو نوجوان خوبصورت عورتیں اور صحت مند و خوبصورت مرد ہونا چاہئے تھا، لیکن اب آپ پر جھریاں اور بڑھاپا آ گیا ہے، یہ کیا ہے؟ زندگی الٹ ہو گئی ہے، یہ پھر پلٹ کر آئے گی۔ سمجھے؟ اِسے واپس آنا ہوگا۔ خداوند کا نام مبارک ہو۔ خدا نے اِسے دوبارہ لانے کا وعدہ کیا ہے۔ اور یہ ایسے یقینی طور پر ہے...... اور اگر یہ ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ یہ موجود ہے، تو جیسے یقینی طور پر یہ ہے، خدا اسے ضرور واپس لائے گا۔ اُس نے وعدہ کیا اور قسم کھائی کہ وہ اِس طرح کریگا۔ اِسی سے ہمیں......

230 ہمیں کس قسم کے لوگ ہونا چاہئے؟ اب غور کیجئے کہ یہ کام کس طرح وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو بلایا بھی، اور جن کو بلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا، اور جن کو...... کب؟ بنائے عالم سے پیشتر، دنیا کے آغاز سے پیشتر۔ اگر ہم اِس حصۂ کلام کو پوری طرح واضح کرنے لگ

جائیں تو گھٹنوں لگ جائیں گے، لیکن ہم ایسا نہیں کرنا چاہتے۔ لیکن جو کچھ گناہ موجود ہے، یہ راستبازی کو الٹا کر غیر راستبازی بنا دیا گیا ہے۔ شیطان اِسی طرح سے کرتا ہے۔

جس وقت آپ ذمہ داری کی عمر کو پہنچ جاتے ہیں، اور غلط اور درست کی پہچان حاصل ہو جاتی ہے، تو آپکو غلطی سے دور ہو جانا چاہیئے۔ اِسلئے کہ آپ گناہ میں پیدا ہوتے، نافرمانی میں صورت پکڑتے اور جھوٹ بولتے ہوئے دنیا میں آتے ہیں، اسلئے کہ دراصل آپ جسمانی خواہش کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں، اس لئے نئی پیدائش حاصل کرنے اور آسمان میں داخل ہونے کیلئے آپکو نئے سرے سے پیدا ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ جس قسم کی پیدائش آپ یہاں حاصل کرتے ہیں.......... دیکھیئے یہاں یہوواہ وٹنس والے بہت بڑی غلطی پر ہیں، وہ سمجھتے ہیں کہ نئی پیدائش موت کے بعد جی اٹھنا ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ ایسا نہیں ہو سکتا۔

232 ہم وقت کے خلا میں رہ رہے ہیں، اور ابدی چیز صرف وہی ہے جس کا نہ کوئی آغاز ہے اور نہ انجام۔ ہر وہ چیز جو ابدی ہے اُس کا کبھی کوئی آغاز نہیں ہوتا، اور نہ ہی کبھی اُس کا کوئی اختتام ہوگا۔ سمجھے؟ اسلئے اگر آپ خدا میں شامل ہیں، تو پاک روح جو آپ کے اندر ہے، اُس کا نہ کوئی آغاز ہے اور نہ اخیر، اور اُس روح کیساتھ جو آپ کے اندر ہے، آپ بھی ابدی ہیں۔ سمجھے؟ جیسے اوّل خدا کی محبت (اگاپے محبت) ہے، اس کے بعد عزیز و اقارب کی محبت (فیلیو محبت) ہے، اور اِس سے نیچے شہوانی محبت ہے، یہ گھٹیا سے گھٹیا ہی ہوتی جاتی ہے، مسلسل اصل سے برعکس ہوتی جاتی ہے حتیٰ کہ ایک انبار سا بن جاتا ہے۔ صرف ایک ہی راستہ تھا، اور یسوع اُسی سیڑھی سے نیچے آیا تاکہ ہمیں گھٹیا ترین مقام سے اٹھا کر بلند ترین مقام پر لے جائے: یعنی موت سے نکال کر زندگی میں، بیماری سے نکال کر صحت میں، غیر راستبازی سے نکال کر راستبازی میں۔ سمجھے؟ وہ اعلیٰ ترین منصب کو چھوڑ کر گھٹیا ترین مقام پر آیا تاکہ ہمیں گھٹیا ترین مقام سے نکال کر اعلیٰ ترین مقام پر لے جائے۔ اُس نے میرا روپ لیا تاکہ مجھے اُس کا روپ مل جائے، اور جلالی تخت کا وارث بنوں۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ اِن باتوں سے میرا کیا مطلب ہے؟

اب دیکھیئے، اس سے پہلے کہ دنیا کا ایٹموں سے آغاز ہوا، تب خدا نے دیکھ لیا تھا کہ کیا کچھ واقع ہوگا، وہیں پر اُس نے آپکو دیکھ لیا، مجھے دیکھ لیا، اُس نے ہر ایک پسو، ہر ایک مکھی، ہر ایک مینڈک، ہر ایک مچھر، ہر وہ کام جو زمین پر ہونے والا تھا، اُس نے اُسی وقت دیکھ لیا۔ واقعی اُس نے سب کچھ دیکھ لیا تھا۔

233 خدا نے اِس طرح کبھی نہیں کہا تھا ’’میں اپنے بیٹے کو بھیجوں گا اور اُسے مرنے دوں گا، شاید کوئی اُس پر رحم کھائے۔ اور یہ ایسا قابلِ رحم معاملہ ہوگا......شاید اِس طرح کوئی نجات پا جائے‘‘۔
وہ پہلے ہی جانتا تھا کہ کون نجات پائے گا۔ جی ہاں۔ اُس نے فرمایا ’’میں نے یعقوب سے محبت رکھی اور عیسو سے نفرت‘‘ اِس سے پہلے کہ اُن میں سے ہر ایک کو یہ ثابت کرنے کا موقع ملا ہو کہ کوئی کیا تھا، کیونکہ خدا خود جانتا تھا کہ وہ کیسے ہوں گے۔ وہ جانتا تھا۔ وہ سب کچھ جانتا ہے۔ وہ آپ کی پیدائش سے پہلے، بلکہ ابتدائے عالم سے پیشتر جانتا تھا کہ آپ کیسے ہوں گے۔
235 اب دیکھئے، جیسا کہ آپکو معلوم ہے کہ میں بندوق کا شوقین ہوں۔ مجھے بندوقیں پسند ہیں۔ ٹیکساس کی ایک بہن نے مجھے اے-220 سِوفٹ خرید کر دی۔ میں ہمیشہ اِسے حاصل کرنا چاہتا تھا۔ میں اسے دریافت کرنا چاہتا تھا۔ یہ سب سے طاقتور بندوق ہے۔ اس میں بائیس کارتوس ڈالے جا سکتے ہیں، اور ہر کارتوس میں اڑتالیس چھرّے ہوتے ہیں، اور اسے ہاتھ میں پکڑ کر چلایا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کی بنانے والی فیکٹری کا کہنا ہے ’’ایسا نہ کیجئے، یہ بہت خطرناک ہے‘‘۔ لیکن آپ اسے ہاتھ میں پکڑ کر پانچ ہزار فٹ فی سیکنڈ رفتار کی گولی نکال سکتے ہیں اور یہ پھر بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلتی۔ پانچ ہزار فٹ فی سیکنڈ، یعنی ایک میل فی سیکنڈ۔ دوسرے لفظوں میں، اگر آپ دو سو گز کے فاصلے پر ایک باز پر فائر کریں، تو اس سے پہلے کہ بندوق کا جھٹکا آپکو محسوس ہو، آپکو باز کے پر اُڑتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ سمجھے؟
لیکن آپ دانتوں میں پھیرنے والے تنکے کے چوڑے سرے کو بارود میں پھیر کر جتنا بارود اس کے سرے پر ممکن ہو چڑھا کر اُس سے اِس عمارت کے دوسرے سرے پر بیٹھے سوأر پر فائر کر سکتے ہیں، لیکن وہ پھر بھی وہیں بیٹھا آپ کی طرف دیکھتا رہے گا۔ یہ کیا معاملہ ہے؟ گولی اتنی تیزی سے جاتی ہے کہ حصوں کو الگ کر دیتی ہے۔ آپ اِدھر اور اُدھر درمیان میں ایک چادر تان سکتے ہیں۔ اور آپ چادر سے کسی فوسل کو بھی گرتے ہوئے نہیں دیکھیں گے۔ یہ واپس راکھ میں، یعنی آتش فشانی راکھ میں بھی تبدیل نہیں ہوتی، کیونکہ یہ اس سے بھی تیزی کیساتھ جاتی ہے۔ یہ ابتدائی عناصر یعنی تانبے اور سیسہ کی شکل میں واپس ہو جاتی ہے۔ یہ اُسی صورت میں تبدیل ہو جاتی ہے جس میں یہ ایک کھرب سال پہلے تھی۔ ابھی گولی میرے ہاتھ میں ہے جس کے اندر اڑتالیس چھرّے ہیں، اور ایک سیکنڈ کے بعد ہی وہ اُس صورت میں تبدیل ہو جاتی ہے جو

دس کروڑ سال پہلے تھی۔ اور اگر دنیا مزید دس کروڑ سال باقی رہے تو یہ پھر گولی بن جائے گی، اسے واپس تانبے کی شکل میں لایا جا سکتا ہے۔

236 اب دیکھئے کہ خدا نے کیا کیا، اور پھر آپ اُس سے محبت کرینگے، پھر آپ گھر جائیں گے، اور صبح کچھ دیر سے اٹھیں گے، لیکن آپ خدا سے پہلے کی نسبت زیادہ محبت کرینگے۔

خدا ایک معمار ہے۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں۔ وہ ایک معمار ہے۔ بڑے غور سے سنئے۔ وہ کہتے ہیں کہ خدا نے ماضی میں ......اب ہم تاریخ دانوں کے نظریہ پر غور کرینگے۔ خدا نے ایک سو بلین سال پہلے دنیا کو بنانے کا آغاز کیا۔ اُس نے اپنے ذہن میں ایک منصوبہ تیار کیا۔

237 اب آپ کہہ سکتے ہیں ''بھائی برنہم، اگر خدا ایسا بڑا ہے، تو اُس نے ابلیس کو گناہ کرنے کی اجازت کیونکر دی؟'' خدا ابلیس کو تخلیق کرنے سے بھی پہلے جانتا تھا کہ وہ ابلیس ہوگا۔ خدا کی تمجید ہو۔ اب میں روحانی کیفیت محسوس کر رہا ہوں۔ وہ ابلیس کو بنانے سے بھی پیشتر جانتا تھا کہ وہ ابلیس ہوگا۔ اب آپ کہہ سکتے ہیں ''یہ کیا بات ہوئی؟ خدا نے اُسے شیطان کیوں بننے دیا؟'' تاکہ وہ خود کو خدا ثابت کر سکے۔ اس لئے خدا نے اِس طرح کیا۔ غیر راستبازی کیوں تھی۔

238 پہلے کون تھا، نجات دہندہ یا گنہگار؟ پہلے کون تھا؟ پہلے نجات دہندہ تھا۔ پہلے کون تھا، شافی یا بیمار آدمی؟ کسی کو گنہگار کیوں بننے دیا گیا؟ کیونکہ یہ اُسکی خصوصیات میں سے تھا کہ وہ ایک نجات دہندہ تھا۔ اگر کوئی گنہگار ہی نہ ہوتا تو خدا کبھی نجات دہندہ ثابت نہ ہوسکتا۔ ہیلیلو یاہ۔ وہ تمام چیزوں کو اپنے جلال کیلئے مجتمع کر سکتا ہے۔ ''کیا مٹی کا برتن کمہار سے کہہ سکتا ہے کہ تو نے مجھے ایسا کیوں بنایا؟'' پہیئے پر کون تھا؟ مٹی کس نے لی تھی؟ کس کے ہاتھ کام کر رہے تھے؟ پولوس نے کہا ''اے نادان، کیا خدا نے فرعون کو بھی خاص مقصد کیلئے کھڑا نہیں کیا تھا؟'' یقیناً خدا دنیا کی ابتدا سے بھی پہلے جانتا تھا کہ کون کیا ہوگا۔ اور اُس نے گناہ کو ہونے دیا تاکہ وہ نجات دہندہ ثابت ہو سکے۔ اُس نے بیماری کو آنے دیا تاکہ وہ شافی ثابت ہو سکے۔ اُس نے نفرت کو آنے دیا تاکہ وہ خود کو محبت ثابت کر سکے۔ یقیناً اُس نے ایسا ہی کیا۔ وہ خدا ہے، اور یہ اُسکی صفات ہیں، اور اپنی صفات کو ثابت کرنے کیلئے اُسے کچھ چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپکو کیسے معلوم ہوتا کہ رات بھی ہوتی ہے، اگر ہر وقت دن ہی دن ہوتا تو یہ کیونکر پتہ چلتا کہ رات کیا ہوتی ہے۔

رات اسلیئے بنائی گئی تاکہ دن کو ثابت کیا جا سکے۔ یقیناً ایسا ہی ہے۔ آمین۔ کیا آپ نے دیکھا کہ خدا نے کیا کیا؟

240 لیکن جب خدا بنائے عالم سے پیشتر تھا تو اُس نے سورج کو لینے سے پہلے اِس سیارے کو جس پر ہم رہ رہے ہیں، یعنی زمین کو سورج کی مدد سے ڈھالا اور اسے سورج کے گرد گردش پر قائم کیا۔ اور پھر نظر آیا کہ یہ سورج ہے۔ اُس نے اِسے اِس طرف سے ڈھالا اور اسے ایک سو بلین سال تک معلق رکھا۔ خدا کیا بنا رہا تھا؟ چند گیسیں۔ وہ اس طرف سے پھرا اور کوئی اَور چیز بنا دی۔ وہ وہاں کیا بنا رہا تھا؟ کچھ پوٹاش۔ وہ اس طرف سے فارغ ہوا تو پھر وہ کیا بنا رہا تھا؟ کچھ کیلشیم۔ وہ کیا کر رہا تھا؟ وہ مجھے اور آپکو بنا رہا تھا۔ خدا کیا کر رہا تھا؟ وہ ایک معمار کی طرح دو ضرب چار، اور دو ضرب آٹھ کی دیواریں اور پہلو بنا رہا تھا، وہ جانتا تھا کہ وہ کتنی عمارتیں بنائے گا۔ ہم زمین کے سولہ عناصر سے بنے ہیں، اور خدا ہم سب کو بنا رہا تھا، اور دنیا کی پیدائش سے بھی پہلے ہمیں وہاں رکھ رہا تھا۔ شاید یہ وقت بہت طویل ہو، یہ میں نہیں جانتا۔ وہ سونے، تانبے، پیتل، پانی اور باقی چیزوں کو کس لئے بنا رہا تھا؟ وہ ایک معمار تھا۔ وہ ایک معمار تھا اور ہر ایک چیز کو تراش رہا تھا، خوبصورت بنا رہا تھا۔ جب اُس نے سب کچھ بنا لیا، تو آتش فشانی مادے کے ڈھیر کی طرح سب کچھ تیار تھا۔ اُس نے کیلشیم تیار کرنے کیلئے دس کروڑ سال تک آتش فشانی کام کو جاری رہنے دیا۔ یہ کیا ہے؟ یہ آپ کے بدن کا حصہ ہے۔

241 اور اس سے پہلے کہ زندگی کا نقطہ بھی زمین پر پیدا ہوا، ہمارے جسم اس کے اندر پڑے تھے۔ ہیلیلویاہ۔ اس سے پہلے کہ نمی کا ایک قطرہ بھی زمین پر آیا، ہم یہاں موجود تھے۔ جب آدم باغِ عدن میں پھرا کرتا تھا، میں اُس وقت موجود تھا۔ آمین۔ جی جناب۔ خدا کو جلال ملے۔ جب کروبی، جب صبح کے ستارے مل کر گاتے تھے، اور خدا کے سب بیٹے خوشی سے للکارتے تھے، میں یہاں پڑا تھا اور زندگی کے دَم کا انتظار کر رہا تھا۔ میں زمین میں موجود تھا۔ خدا نے مجھے یہاں بنایا تھا، اور میرا جسم یہاں پڑا تھا۔ جی ہاں، ہم وہاں نہیں تھے جہاں سے اب ہم آئے ہیں۔ عزیزو، یہ یہاں کیوں کر آ گیا۔ خدا نے اسے یہاں رکھا تھا۔ اِسے خدا نے بنایا تھا۔ ہم سولہ عناصر سے بنے ہیں، پٹرولیم، پوٹاش، تخلیقی روشنی، اور اِسی طرح دیگر۔ دیکھیئے، ہم یہاں موجود تھے۔

242 پھر اس کے بعد کیا ہوا؟ پھر خدا نے روح القدس سے کہا............ہم یہ علامتی طور پر لیں گے، اُس نے کہا" جا اور جا کر دنیا سے محبت کر، کیونکہ میں محبت ہوں اور تو مجھ میں سے نکلا ہے، اس لئے جا اور دنیا کو محبت دکھا"۔ اور پھر عظیم روح القدس یہاں آ گیا، ہم اِسے ایک تصویر کی طرح خیال کرینگے۔ حقیقت میں ایسے نہیں تھا، اس لئے کہ خدا اور روح القدس ایک ہی ہیں، اُس کا ایک ہی مقصد، اور وہ ایک ہی شخص ہے۔ معاف کیجئے۔ ہم یوں کہیں گے کہ اُس نے اپنے پر زمین پر پھیلائے اور اِسے سینا شروع کیا۔ یہ سینا کیا ہے؟ جیسے مرغی چوزوں کیلئے انڈوں کو سیتی ہے، اور اُن سے پیار کرتے ہوئے کک کک کک کک کرتی ہے۔

243 اُس نے بلند آواز سے پکار کر کہا" اے زندگی، آ جا"۔ اُس نے اردگرد دیکھا۔" میں اِس زمین پر خوبصورتی دیکھنا چاہتا ہوں۔ روشنی ہو جا"۔ روح القدس جنبش کر رہا تھا، اور میں تصور میں دیکھتا ہوں کہ پہاڑی سے خلیج میں کیلشیم انڈیلا گیا اور پوٹاش کیساتھ مل گیا۔ یہ کس لئے اکٹھا ہو رہا تھا؟" اے زندگی، آ جا"۔ اور ایسٹر کے چھوٹے سے پھول نے چٹان میں سے سر ابھارا۔" اے باپ، آ اور اِسے دیکھ"۔" یہ اچھا دکھائی دیتا ہے، ابھی سینا جاری رکھ"۔ اُس نے پھولوں کو پیدا کیا۔ اُس نے تمام قسم کے پودے پیدا کئے۔ اُس نے حیوانات کو پیدا کیا، اور مٹی سے پرندے نکل کر ہوا میں اڑنے لگے۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک آدمی، جو نر و ناری تھا، آن کھڑا ہوا۔ اب انسان دوہری جنس نہیں رکھتا، مگر پہلا انسان ایسا ہی تھا۔

245 اُس کے اندر مؤنث روح موجود تھی۔ جب آپ کسی زنانہ قسم کے مرد کو دیکھتے ہیں، شاید وہ ہر لحاظ سے متوازن اور درست ہو، لیکن کچھ نہ کچھ خرابی ہوتی ہے۔ اور اِسی طرح جب کوئی عورت اپنے بال کٹوا کر مردانہ لباس پہنے باہر نکلتی ہے اور کہتی ہے" خدا کی برکت ہو، میں آپکو بتاتی ہوں" تو اُس میں کچھ نہ کچھ خرابی ہوتی ہے۔ عورت کے اندر مؤنث روح ہوتی ہے، اور مرد کے اندر مذکر روح ہوتی ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں، اور آپکو بھی معلوم ہے۔ کیا ایسی عورت درست دکھائی دیتی ہے جو مرد بننے کی کوشش کر رہی ہو۔

246 جب میں کھیلوں کا استاد تھا، ایک دن مَیں بس میں بیٹھا وہاں جا رہا تھا، کہ ایک عورت سے بات کرتے ہوئے میں نے اُس کی ٹانگ پر ہاتھ مار دیا، لیکن مجھے معلوم نہ تھا کہ وہ عورت ہے۔ اُس نے سر پر ویلڈنگ کرنے والوں جیسی ٹوپی، بڑے شیشوں والی عینک لگا رکھی تھی۔ میں عین اُسکے پیچھے بیٹھا ہوا

تھا، اور وہ کسی دوسرے شخص کو گزشتہ دن کا کوئی واقعہ سنا رہی تھی۔ اُس نے کہا ''آپ کو علم ہونا چاہیئے، کہ کل رات ......'' وہ سگریٹ پی رہی تھی اور نہایت کھردری دکھائی دیتی تھی۔ اُس نے کہا ''میں آپکو بتا رہی ہوں کہ کل رات وہ شخص اُس چوٹی سے پھسل گیا، اور لڑھکتا ہوا نیچے آ گیا''۔ اُس نے کہا ''مجھے زندگی میں اتنی ہنسی کبھی نہ آئی تھی''۔ میں دل میں ہنسنے لگ گیا اور کہا ''وہ یہ آدمی تھا، کیا یہی نہیں؟'' وہ بیٹھی اِس طرح باتیں کر رہی تھی، اور اگر وہ ٹوپی اتار کر سر نہ جھٹکتی، جب میں نے دیکھا کہ اُسکے سر پر گُوچی سی موجود تھی۔ مجھے اتنی شرمندگی زندگی بھر کبھی نہیں ہوئی۔ میں نے کہا ''کیا آپ ایک عورت ہیں؟'' اُس نے کہا ''یقیناً، کیوں؟'' میں نے کہا ''میں معافی چاہتا ہوں''۔ میں نے ایسی عورت کبھی نہیں دیکھی تھی۔ میں سچ کہہ رہا ہوں۔

249 میں نے ایک دن کہیں ایک اشتہار لکھا دیکھا اور میں نے بڑی خوشی محسوس کی۔ اشتہار پر بڑے بڑے لفظوں میں لکھا تھا ''خواتین، لباس پہننے کو تیار''۔ میں نے دل میں کہا ''خدا کی تعریف ہو''۔ سمجھے؟ لیکن بعد میں پتہ چلا کہ یہ ایسی قسم کے کپڑے تھے جو پہلے ہی موجود تھے۔ میں سمجھا تھا کہ شاید وہ حقیقی قسم کے لباس پہننے جا رہی ہیں۔ میں واقعی یہی سمجھا تھا۔ لکھا تھا ''خواتین لباس پہننے کو تیار ہیں''۔ میں نے دل میں کہا ''خدا کی تعریف ہو۔ یہ اچھی بات ہے۔ یہ درست ہے۔ میں یقیناً خداوند کا شکر گزار ہوں''۔ لیکن یہ ایسے کپڑے تھے جو پہلے بنائے جا چکے تھے۔ اِس ملک میں کوئی مضحکہ خیز چیز موجود ہے۔

250 اور جب آدم بنا تو تنہا دکھائی دیتا تھا، اس لئے خدا نے اُس کی ایک پسلی کو لے کر اُس سے حوا بنائی، جو ایک ضمنی پیداوار تھی۔ خدا نے آدم کے اندر سے مؤنث روح نکال کر عورت کے اندر رکھ دی، یہ محبت، شفقت اور شائستگی کی روح تھی، اور مذکر روح آدم کے اندر رہنے دی۔ اب، اگر کوئی چیز اِس سے مختلف نظر آئے تو اُس میں ضرور کوئی الٹ چیز موجود ہوتی ہے۔ پہلے وہ دونوں ایک تھے۔

251 آیئے اب اپنی گفتگو ختم کرنے سے پہلے ایک چھوٹے سے ڈرامے کو لیں۔ آدم حوا کا ہاتھ پکڑ لیتا اور وہ سیر کرتے پھرتے تھے۔ مجھے یہ کہانی بہت پیاری لگتی ہے۔ اور جب وہ سیر کرتے پھرتے تھے تو حوا نے کہا ''میرے پیارے، تمہارا مطلب ہے کہ تم......''

''ہاں، اس کا نام میں نے رکھا تھا''۔

''اچھا اسے تم کیا کہتے ہو؟''

’’اِس کا نام گھوڑا ہے‘‘۔

’’اوہ، یہ کیا ہے؟‘‘

’’یہ گائے ہے‘‘۔

’’یہ نام تم نے رکھا تھا؟‘‘

’’ہاں، ہاں‘‘۔

’’انہیں تم کیا کہتے ہو، یہ جو سر جوڑے بیٹھے ہیں؟‘‘

’’یہ محبتی پرندے ہیں‘‘۔

’’اوہ، میں سمجھ گئی، سمجھ گئی‘‘۔اور وہ اِسی طرح آگے چلتے گئے۔’’اور یہ کیا چیز ہے؟‘‘

’’اِس کا نام فلاں فلاں ہے‘‘۔

’’اوہ، یہ بڑی خوبصورت چیز ہے‘‘۔اور پھر ایک ببر شیر گرجا’’اِسے تم کیا کہتے ہو؟‘‘

’’یہ ببر شیر ہے‘‘۔

’’اور یہ کیا ہے؟‘‘

’’یہ شیر ہے‘‘۔

اور اِسی طرح دیگر......’’ٹھیک ہے، میں سمجھ گئی‘‘۔اِسی طرح بلیوں کے بچے میاؤں میاؤں کرتے پھر رہے تھے۔

256 اور تھوڑی دیر کے بعد اُس نے غور کیا کہ سورج نیچے جا رہا ہے، تب اُس نے کہا’’پیارے، وہ دیکھو، سورج نیچے جا رہا ہے، اب گرجا گھر جانے کا وقت ہو گیا ہے‘‘۔آپ جانتے ہیں کہ کوئی بات ہے کہ جب سورج غروب ہوتا ہے، آپ عبادت کرنا چاہتے ہیں۔اگر آپ کسی رات گرجا گھر نہ جا سکیں تو کسی کمرے میں بیٹھ کر بائبل پڑھنا چاہتے ہیں۔کتنے لوگ ہیں جو اِس طرح کرنا چاہتے ہیں، جو اپنی ذات سے باہر نکلتے ہیں؟ سمجھے؟ یہ خواہش صرف ایک انسان کے اندر ہے۔آپکو ایسا کرنا چاہیئے۔’’گرجا گھر جانے کا وقت ہو گیا ہے‘‘۔

اُنہوں نے کبھی یوں نہیں کہا’’ذرا ٹھہرو، جونز کا تعلق اسمبلیز سے ہے اور ہمارا تعلق......‘‘۔نہیں اُس وقت

ایسی کوئی بات نہ تھی، اس لئے وہ چلے گئے۔ اُنکے پاس کوئی گرجا نہ تھا، نہ بیٹھنے کیلئے عمدہ کرسیاں۔ اُن کیلئے جنگل ہی بہت بڑا گرجا تھا، جہاں وہ سجدے میں جھک جاتے تھے۔

258 اور روشنی کا ہالہ جھاڑیوں میں معلق ہوتا تھا۔ سمجھے؟ میں تصور میں ایک آواز کو کہتے سن رہا ہوں "میرے بچو، کیا تم زمین پر اُس دن سے جو خداوند تمہارے خدا نے تم کو دیا، لطف اندوز ہوئے ہو؟" "ہاں اے خداوند، آج ہم بہت لطف اندوز ہوئے ہیں۔ کیوں میری پیاری؟" "ہاں، ہاں، ایسا ہی ہے"۔ "خداوند، ہم تیری تعریف کرتے ہیں۔ اب میں سونے جا رہا ہوں"۔ سمجھے؟ اور پھر آدم زمین پر لیٹ جاتا ہے، اور حوا بھی سونے کیلئے لیٹ جاتی ہے، اِسی طرح شیر، ببر شیر، اور تمام جاندار سونے کیلئے لیٹ جاتے ہیں۔ کتنا امن وسکون تھا۔

پھر خدا نیچے آتا ہے اور فرشتوں کے گروہ کو ساتھ لاتا ہے، جو آسمانی مخلوق تھی۔ وہ نیچے آئے تو بآسانی اُنکی خوابگاہ میں داخل ہو گئے۔ جبرائیل نے کہا "اے باپ، اِدھر آ۔ اِدھر دیکھ۔ وہ یہاں ہے۔ تیرے بچے یہاں لیٹے ہوئے ہیں"۔

262 آپ میں سے کتنے باپ یا مائیں ہیں جو کبھی سوئے ہوئے بیٹے یا بیٹی کے پلنگ کے پاس گئے ہوں، اور ایک دوسرے سے کہا ہو "یہ اِس لحاظ سے یا اِس لحاظ سے تمہاری طرح دکھائی دیتا ہے؟" کیا آپ نے کبھی ایسا کیا ہے؟ میں نے کئی دفعہ اِس طرح کیا ہے، اور میں میڈا سے جوزف کے بارے میں بات کرتا ہوں۔ وہ کہتی ہے "بل، اس کا ماتھا آپ کی طرح چوڑا ہے"۔

اور میں کہتا ہوں "لیکن اُس کی آنکھیں تمہاری طرح بڑی بڑی ہیں"۔ کیوں؟ وہ ہم سے پیدا ہوا ہے، وہ ہمارے ملاپ کا پھل ہے۔ اور اب باپ اس کے بارے میں یوں کہہ سکتا تھا "تم جانتے ہو......"

اور جبرائیل نے کہا "باپ، یہ تیری طرح دکھائی دیتا ہے"۔ خدا اِسی طرح دیکھتا ہے، جب آپکو دیکھتا ہے۔ خدا خود کو آپ کی طرح دیکھتا ہے۔ آپ اُس کی اولاد ہیں۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ سمجھے؟

265 اب دیکھئے۔ ہمارے پاس زندگی کی ادنیٰ ترین شکل کیا ہے؟ مینڈک۔ اور زندگی کی اعلیٰ ترین شکل کیا ہے؟ انسان۔ یقیناً ایسا ہی ہے۔ اعلیٰ ترین صورت کیا ہے؟ یہ ادنیٰ ترین سے اوپر آتی گئی، مینڈک سے اوپر کچھ اور بنا، پھر کچھ اور، پھر پرندہ، اعلیٰ سے اعلیٰ اقسام بنتی گئیں، حتیٰ کہ آخری صورت خدا

کے مشابہ تھی۔ یہ ہے آپ کا مقام۔عورت خدا کی صورت پر نہیں بنائی گئی تھی، بلکہ وہ مرد کی صورت پر بنی۔ سمجھے؟ یہ ہے اُن کا مقام۔اور خدا نے عورت کی طرف دیکھ کر کہا"ہاں، یہ اچھے دکھائی دیتے ہیں"۔

266 بھائیو، یہ کیا بات تھی؟ یہ کہ وہ کبھی مر نہیں سکتے تھے۔وہ کیلشیم کی پہلی مٹھی، پہلی پوٹاش، ہر ایک چیز کا یہ پہلا آغاز تھا۔کیا یہ خوبصورت بات نہیں ہے؟ لیکن پھر گناہ آ گیا اور تصویر کو داغ دار بنا دیا۔ لیکن خدا نے ایسا کیوں ہونے دیا؟ اُس نے اِس کام کو کیوں ہونے دیا، جیسا کہ تھوڑی دیر پہلے ہم بات کر رہے تھے؟ اُس نے یہ ہونے دیا تا کہ ثابت کر سکے کہ وہ ایک نجات دہندہ ہے۔اُس نے یہ ہونے دیا۔ اُس نے بیماری کو آنے دیا تا کہ وہ دکھا سکے کہ وہ ایک شافی ہے۔اُس نے موت کو واقع ہونے دیا تا کہ دکھائے کہ وہ زندگی ہے۔سمجھے؟ اُس نے ہر بُرے کام کو ہونے دیا تا کہ وہ دکھا سکے کہ وہ خود کتنا بھلا ہے۔

267 آپ نجات کی کہانیوں کا ذکر کیا کرتے ہیں۔بھائیو، جب یسوع آئے گا تو یہ کلیسیا زمین کے کناروں پر کھڑی ہوگی اور نجات کی کہانیاں بیان کرے گی، جبکہ فرشتے سر جھکائے ہوں گے،لیکن وہ نہ سمجھیں گے کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں۔کیونکہ وہ کبھی کھوئے نہ تھے۔وہ نہیں جانتے کہ ہم کن تجربات سے گزرے ہیں۔یہ ہم جانتے ہیں کہ کھو جانے اور ڈھونڈے جانے کا کیا مطلب ہے۔اوہ، کیا ہم یسوع کی تعریف میں للکارنہ اُٹھیں گے؟ خدا فرشتوں کا نجات دہندہ نہیں ہے۔اُنہیں کبھی نجات کی ضرورت نہ تھی۔ وہ اُن کا شافی نہیں تھا۔خدا کی تمجید ہو۔وہ اُن کیلئے زندگی نہیں تھا، کیونکہ وہ گناہ اور نافرمانی کی موت کبھی نہ مرے تھے۔لیکن ہم مرے ہوئے تھے اور زندہ کیے گئے۔یہ ہم ہیں۔ہم تاج اتار کر کیا کہیں گے"آپ ریورنڈ فلاں فلاں ہیں؟""نہیں،نہیں،نہیں۔تمام عزت اور جلال خداوند کو ہو۔یہ بات ہے۔یہ ہے آپ کا مقام۔پھر ہم کہانیاں بیان کرینگے کہ ہم کس طرح غالب آئے، ہم ساتھ ساتھ اسے بہتر طور پر سمجھیں گے۔

268 اُس وقت یوں ہوتا تھا............پھر کیا واقع ہوا؟ کیا خدا نے یوں کہا"میں تمام پوٹاش اور کیلشیم کو ایک پل میں تباہ کر دوں گا، اور یہ سب فنا ہو جائے گا"؟ نہیں نہیں، وہ جانتا تھا کہ یہ کام دوسری طرح ہوگا۔جب روح القدس نے مجھے اِس طرح بنایا جیسا میں ہوں، میں غذا کھاتا اور اسے اپنے جسم کے اندر لے جاتا رہا ہوں اور اب اِس طرح کا بن گیا ہوں، یوں میں نے شکل وصورت پکڑی۔ہر تصویر کو خدا نے بنائے عالم سے پہلے مادی شکل اختیار کرتے دیکھا۔اولاد عورت سے پیدا ہونے لگی، جیسا خدا نے

کہا تھا کہ ہوگی۔ پہلے یہ خدا سے ہوتی تھی۔ پہلے یہ مرد سے ہوتی تھی، پھر عورت سے ہونے لگی۔ سمجھے؟ پہلے پیدائش خدا کے بولے ہوئے کلام سے ہوتی تھی، لیکن پھر جسمانی خواہش کے باعث ہونے لگی۔ سمجھے؟

اب کوئی چیز مجھے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ہمیں نقصان پہنچانے والی کوئی چیز نہیں ہے۔ پولوس کہتا ہے ''ہمیں خدا کی محبت سے جو مسیح میں ہے کوئی چیز جدا نہیں کر سکتی، نہ حال کی چیزیں، نہ مستقبل کی، نہ بیماری، نہ موت ''۔کوئی چیز ہمارے درمیان جدائی نہیں ڈال سکتی۔

270 جیسا کہ پہلے بھی میں نے ایک واقعہ سنایا تھا۔ میرے مکمل گنجا ہونے میں تقریباً پانچ بال باقی ہیں۔ میں ایک دن ان چند بالوں میں کنگھی کر رہا تھا کہ میری بیوی نے کہا ''بِل، آپ بالکل گنجے ہو گئے ہیں''۔

اور میں نے کہا ''لیکن میں نے اپنا ایک بال بھی نہیں کھویا''۔

''اُس نے کہا ''تو پھر وہ کہاں ہیں؟''

میں نے کہا ''جہاں وہ مجھے ملنے سے پہلے تھے۔ سمجھے؟ جہاں وہ مجھے ملنے سے پہلے تھے......''۔ ایک وقت تھا، کوئی ایک سو سال پہلے، یہ بال یہاں نہیں تھے، لیکن وہ زمین کی مٹی میں موجود تھے۔ کیا میں درست کہہ رہا ہوں؟ پھر پچاس سال پہلے اُنہوں نے میرے سر پر آنا شروع کیا۔ وہ کہاں سے آئے تھے؟ زمین کی مٹی سے۔ اور اب وہ وہیں واپس جا رہے ہیں جہاں وہ پہلے تھے۔ کیا میں نے ٹھیک کہا؟ پہلے وہ نہیں تھے، پھر وہ تھے، اور اب پھر وہ نہیں ہیں۔ یہ کیا ہے؟ جو کچھ وہ بنے، اُنہیں کس نے بنایا؟ خدا نے۔ خدا یہ ہے۔ اُس نے ایک تصوری بنائی، اور میں اُسے اِسی طریقہ سے چاہتا ہوں۔

272 ''اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا؟ اے قبر، تیری فتح کہاں گئی؟'' آپ کسی دن مجھے دفن کر سکتے ہیں۔ یہ میں نہیں جانتا۔ لیکن بھائیو، میں مردہ نہیں ہوں گا۔ میں آپکو یہ بتا رہا ہوں۔ ہم زندہ کئے جائیں گے، ہم زندہ کئے جائیں گے، ہیلیلو یاہ۔ قیامت کی صبح جب موت کے بندھن ٹوٹ جائیں گے، تو ہم زندہ ہو جائیں گے، ہیلیلو یاہ، ہم اُٹھ کھڑے ہوں گے۔ کوئی چیز مجھے زندہ ہونے سے روک نہ سکے گی۔ عالمِ ارواح کے تمام شیاطین مل کر بھی مجھے زندہ ہونے سے روک نہ سکیں گے۔ ایسی کسی چیز کا وجود ہی نہیں

جو اُس روز مجھے زندہ ہونے سے روک سکے۔ میرے پاس خدا کا وعدہ ہے، میرے پاس پاک روح ہے۔ مجھے خدا کی ابدی زندگی حاصل ہوئی ہے، اور میں یہاں آرام کر رہا ہوں گا۔ یہ نعش زمین کے اندر تھی، لیکن خدا مجھے زمین سے باہر نکال لایا۔

273 اور اگر خدا نے مجھے زمین سے نکالا تھا، اور اب میری عمر اتنی ہوگئی ہے، تو ہر بار جب میں گرجا گھر کی گھنٹی کی آواز سنتا ہوں، ایک آواز مجھ سے مخاطب ہوتی ہے، ایک ہلکی سی آواز۔ ایک فرشتہ نے ایک جھاڑی میں سے بولتے ہوئے مجھ سے کہا تھا ''تو کبھی شراب یا سگریٹ نہ پینا، مجھے تجھ سے ایک کام لینا ہے۔ اپنے بدن کو ناپاک نہ کرنا اور نہ عورتوں کے پیچھے بھاگنا، کیونکہ جب تُو بڑا ہوگا تو میں تجھ سے ایک خاص کام لوں گا''۔

''تو کون ہے؟ تو کون ہے؟''

''یہ تو بعد میں سمجھے گا''۔ اس کے بعد وہ اُس جگہ بھی ظاہر ہوا جب میں بپتسمے دے رہا تھا۔ وہ خود کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ اپنا اعلان کرتا ہے۔ وہ جواب دیتا ہے۔ میں اُسے ہر طرف اور ہر جگہ کھڑے دیکھتا ہوں۔

275 یہ کس طرح سے ہوتا، اگر خدا مجھے اِس طرح نہ بناتا جیسے میں بنا ہوں، تو میں کبھی یہ کہہ نہ سکتا ''چارلی برنہم، تم ایلہ ہاروے سے شادی کرو اور مجھے زمین سے باہر لاؤ'' نہیں جناب۔ مجھے یہ موقع کبھی نہ مل سکتا۔ یہ خدا نے کیا۔ اور اگر خدا مجھے کوئی موقع دیئے بغیر بنا دیتا، اور جب روح القدس مجھے وجود میں لاتا تو میں کس طرح کہہ سکتا تھا ''خداوند، تو میرا خالق ہے، میں تجھ سے محبت کرتا ہوں اور تجھے اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہوں''۔ آپ مجھے کس طرح مٹی میں واپس رکھ سکتے؟ یہ نہیں ہوسکتا تھا، یہ ممکن نہیں تھا۔

276 خدا نے کیلشیم، پوٹاش یا کسی بھی چیز کے ٹکڑے تک کو ضائع ہونے کیلئے نہیں بنایا تھا۔ ''وہ سب جو باپ نے مجھے بنائے عالم سے پیشتر دیئے، میرے پاس آ جائیں گے''۔ میں چلّا اُٹھنے کی کیفیت محسوس کر رہا ہوں۔ ''وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میں اُن میں سے کسی کو کھو نہ دوں گا، بلکہ اُسے دوبارہ زندہ کروں گا''۔ میں نے اُسے پکارتے سنا اور میں اُسکے پاس آ گیا۔ زمین کی مٹی میں کس طرح مجھے ٹھہرایا جا سکے گا؟ دنیا میں اتنے آدمی نہیں ہیں جو مجھے زمین کی مٹی میں دفن رکھنے کیلئے میرے منہ پر بیلچہ

مار سکیں۔ میں کسی روز زندہ کیا جاؤں گا اور اُس کی مانند دکھائی دوں گا، کیونکہ میں اُسکے خون سے دھلا، اور اُسکے روح سے پیدا ہوا ہوں۔ ہیلیلو یاہ۔ آپ جتنی چاہیں تنظیمیں بنالیں، لیکن میں تو یسوع کو ہی لوں گا۔ آمین۔

277 ایک بیمہ کمپنی کا آدمی ولبر سنائیڈر جو میرا بڑا اچھا دوست ہے، ایک دن میرے پاس آیا اور کہا ''بلی، میں چاہتا ہوں کہ آپ ایک بیمہ پالیسی خرید لیں''۔

میں نے کہا ''میں پہلے ہی خرید چکا ہوں'' (میری بیوی نے میری طرف یوں دیکھا جیسے کہنا چاہتی ہو'' جھوٹ کیوں بول رہے ہو؟'')

اُس نے کہا ''آپ بیمہ کروا چکے ہیں؟''

میں نے کہا ''جی ہاں''۔

اُس نے پوچھا ''کون سی کمپنی سے؟ اس میں کیا کچھ شامل ہے؟''

میں نے جواب دیا ''برکت انشورنس، یسوع میرا ہے، الٰہی جلال کا پیشگی ذائقہ، نجات کی میراث، خدا کا خریدا ہوا، اُس کی روح سے پیدا شدہ، یسوع کے خون میں دھلا ہوا''۔

اُس نے کہا ''یہ بہت اچھا ہے بلی، لیکن یہ آپکو قبرستان میں فائدہ نہ دے گا''۔

میں نے کہا ''یہ مجھے قبرستان سے باہر نکال لائے گا''۔ ہیلیلو یاہ۔ مجھے قبر میں جانے سے کچھ خوف نہیں، کیونکہ یہ مجھے قبر سے نکال لے گا۔

282 میں نے ایسا بیمہ حاصل کیا ہے جو مجھے بتاتا ہے کہ ''جن جن کو باپ نے مجھے دیا ہے، وہ سب میرے ہیں''۔ مجھے اس کی کوئی پروا نہیں کہ میرے والد نے کیا کیا، والدہ نے کیا کیا، یا کسی اَور نے کیا کیا ''جن جن کو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آ جائینگے، اور کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے''۔ ہیلیلو یاہ۔ خدا نے اُنہیں کس لئے پہلے سے جانا؟ ''میں نے اُنہیں بنائے عالم سے پیشتر جانا۔ جب میں نے برّے کو قربان کیا، تو میں نے اُنہیں بھی اُسکے ساتھ ہی قربان کیا''۔ آمین۔ ''میں نے کلیسیا کو پہلے سے مقرر کیا''۔ پہلے سے کون مقرر کیا گیا؟ کلیسیا۔ ہم کلیسیا میں کیسے شامل ہوئے؟ ''ہمیں ایک ہی روح سے ایک ہی بدن میں بپتسمہ ملا''۔ اُس نے ابتدائے عالم سے پیشتر جانا کہ ہم اس

میں ہوں گے۔اور جن کو وہ پہلے سے جانتا تھا، اُن کو اُس نے بلایا بھی۔اور جن کو بلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا۔اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔

283 خدا نے اپنی کتاب میں کہہ رکھا ہے کہ وہ مجھ سے وہاں ضرور ملے گا۔عالمِ ارواح کے تمام شیاطین بھی وہاں آنے سے کبھی روک نہیں سکتے، کیونکہ خدا نے یہ پہلے ہی فرما رکھا ہے،اور یہ ہو کر رہے گا۔ اگر دنیا ایک سو بلین سال پہلے بنی تھی، جب صبح کے ستارے مل کر گاتے تھے،اور خدا کے سب بیٹے خوشی سے للکارتے تھے،اس سے پہلے کہ دنیا کی بنیاد رکھی گئی۔فرشتے شادمانی کرتے اور بلند آواز سے للکارتے تھے، اس سے پہلے کہ دنیا کی بنیاد ڈالی گئی،تب بھی شیطان مجھے زمین کی مٹی میں کیونکر روک کر رکھ سکتا تھا؟ یہ اُسکے لئے ممکن نہیں۔یہ سچ ہے۔

284 آیئے دیکھتے ہیں،اب میرے پاس وقت بہت نپا تلا رہ گیا ہے۔گیارہ بجنے میں،نہیں بلکہ دس بجنے میں بیس منٹ کم ہیں۔بھائی وُڈ، کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں؟ دس بجنے میں بیس منٹ رہ گئے ہیں۔ کیا آپ سب خوش ہیں؟

اوہ، میں خود کو مسافرت میں سمجھتا ہوں
میں خود کو مسافرت میں سمجھتا ہوں
میرا آسمانی گھر روشن اور خوبصورت ہے
اور میں خود کو سفر میں محسوس کرتا ہوں
اوہ، میں خود کو مسافرت میں سمجھتا ہوں
میں خود کو مسافرت میں سمجھتا ہوں
میرا آسمانی گھر روشن اور خوبصورت ہے
اور میں خود کو سفر میں محسوس کرتا ہوں

285 کیا آپکو اِس طرح کے پرانے گیت پسند ہیں؟ ہم ایک پرانا گیت گایا کرتے ہیں جو کچھ اِس طرح سے ہے ”فضل اور رحم نے مجھے ڈھونڈ لیا، جہاں صبح کا ستارہ چمکتا ہے“۔بہن جرٹی، یہ کس طرح سے ہے؟ آیئے دیکھتے ہیں۔بھائی نیول، اس کے کیا الفاظ ہیں؟ یہ کچھ یوں ہے ”فضل اور رحم نے مجھے

ڈھونڈ لیا، جہاں صبح کا روشن ستارہ میرے گرد اپنے خطوط دکھاتا ہے''۔ جی ہاں۔ ''صلیب کے پاس''۔ بہن جی، ذرا اِس کی دُھن بجائیے۔ یہ ایسے ہے ''صلیب کے پاس''۔ یہاں آ جائیے۔ یہ مجھے پسند ہیں۔ کتنے لوگوں کو یہ روحانی گیت پسند ہیں؟ آپ جس طرح چاہیں اچھل کود سکتے ہیں۔ یہ مجھے دے دے، کیونکہ یہی وہ مقام ہے جہاں سے مجھے فضل اور رحم ملا۔ یہی بات ہے۔ آیئے اِسے گائیں۔

یسوع مجھے صلیب کے پاس رکھ

جہاں بیش قیمت چشمہ بہتا ہے

یہ شفا کی ندی سب کیلئے مفت ہے

جو کلوری کے پہاڑ سے بہتی ہے

صلیب پر، صلیب پر

میری شان اسی سے ہے

جب میری آسمان پر اٹھائی ہوئی روح پائے گی

دریا کے پار آرام

اوہ، یہ کتنی خوبصورت بات ہے۔ اِس پر سوچیے۔ اگر نجات دہندہ نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟ اگر یہ کلام ہمارے پاس نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟ اگر خدا نے ہمیں بلایا نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟ اگر اُس نے ہمیں پہلے سے جانا نہ ہوتا، اور آج رات باہر باقی دنیا کیساتھ ہوتے تو کیا ہوتا؟ کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟ اوہ، میرے عزیزو، صبح ساڑھے نو بجے کی عبادت کو مت بھولئے گا۔

صلیب پر، صلیب پر

یہی میری شان ہے

جب میری آسمان پر اٹھائی ہوئی روح پائے گی

دریا کے پار آرام

287 اب ذرا ''چشمے پر جگہ ہے'' کی دھن بجائیے۔ یہ بہت اچھا پرانا گیت ہے ''چشمے پر جگہ موجود ہے''۔ کتنے لوگوں کو یہ آتا ہے؟ ''جگہ ہے، جگہ ہے، چشمے پر جگہ ہے''۔ اور جب آپ یہ گیت گائیں تو

اپنے دائیں بائیں دونوں طرف موجود بھائی کیساتھ مصافحہ کریں ۔ آپ جانتے ہیں کہ وہاں میتھوڈسٹوں کیلئے بھی جگہ ہے، بپٹسٹوں کیلئے بھی جگہ ہے، پنتی کاسٹلوں کیلئے بھی جگہ ہے۔چشمے پر ہم سب کیلئے جگہ موجود ہے۔کتنوں لوگ اِس پرانے گیت کو جانتے ہیں؟ جی ہاں، واقعی یہ آپکو آتا ہے۔ جو عمر رسیدہ لوگ ہیں جانتے ہیں کہ یہ کینٹکی کا پرانا گیت ہے۔

جگہ ہے، جگہ ہے (ہاتھ ملایئے)، جگہ ہے
چشمے پر آپ کیلئے جگہ ہے
جگہ ہے، جگہ ہے، ہاں جگہ ہے
چشمے پر آپ کیلئے جگہ ہے
جگہ ہے، جگہ ہے، ہاں بہت سی جگہ ہے
چشمے پر آپ کیلئے جگہ ہے
ہاں جگہ ہے، جگہ ہے، وہاں جگہ ہے
چشمے پر آپ کیلئے جگہ ہے

288 میرے پاس آپ کیلئے ایک حیران کن خبر موجود ہے۔عبادات کے وقت تمام نئے پیغام، اور کتابیں گرجا گھر کے دوسرے سرے پر، اگلے ہفتے سے فروخت کیلئے موجود ہوں گی۔ ٹیپ وغیرہ اور کتابیں بڑے عمدہ ادب میں ہوں گی۔ اگلے بدھ کی رات سے پچھلے کمرے میں ایک میز ہوگی جس پر تمام کتابچے، تازہ ترین پیغامات، اور کچھ اچھی تحریریں جو نئی کتاب اور نئی طباعت میں چھپی ہیں، موجود ہوں گی۔ اور ہم خداوند میں ایک اچھے وقت کی توقع رکھتے ہیں۔ اس میں آپ دعا کیلئے آ سکتے ہیں۔ اپنے بیماروں، اور دکھی لوگوں کو ٹیلیفون یا خط کے ذریعے مطلع کیجئے اور انہیں یہاں لے کر آیئے۔ خدا بڑی قوت کیساتھ جنبش کریگا۔ اِس وقت بھی ہم یہاں ہیں اور جانتے ہیں کہ خدا ایسا کریگا۔

289 اب میں جس جس کو جانتا تھا اُسکے پاس گیا ہوں، جس کا بھی کوئی مسئلہ تھا۔ اور اگر اب بھی کوئی چیز راستے سے ہٹی ہوئی ہے تو یاد رکھئے کہ میں نے آپکو بہت عرصہ پہلے بتا دیا تھا کہ ہم اُسے درست کرینگے۔ اور یاد رکھئے کہ یہاں جو روح ہے اُس سے مختلف ہے جو وہاں تھی۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ اِسے مزید

مہلت نہ دیجئے۔ میں یسوع مسیح کے حضور آپ سے التماس کرتا ہوں کہ اسے کام نہ کرنے دیجئے۔ ٹھیک کلام کیساتھ کھڑے رہیئے اور سب چیزوں کو ہموار کرتے ہوئے آگے بڑھئے۔ آپ باہم بھائی ہیں۔ غلطی آپ کا کوئی بھائی یا بہن نہیں کرتی، بلکہ یہ شیطان کی روح ہے جس نے وہاں کام کیا۔ ایسے بھائی یا بہن کیلئے افسوس کرنا چاہیئے جن کے درمیان شیطان کام کر جائے۔ اور اگر آپ اپنے دل میں کوئی بُرا خیال محسوس کریں تو فوراً اسے دل سے نکال دیں، کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ یہ آپکو چھلنی کر دیگا۔ ہاں، یہ ایسا ہی کریگا، اس لئے اس سے دور رہیں۔

یاد رکھیں کہ

جگہ ہے، جگہ ہے، بہت سی جگہ ہے

جگہ ہے (میتھوڈسٹوں کیلئے جگہ ہے، بپٹسٹوں کیلئے جگہ ہے، پریسبٹیرین کیلئے جگہ ہے، سب کیلئے جگہ ہے)

جگہ ہے، جگہ ہے، ہاں وہاں جگہ ہے

چشمے پر آپ کیلئے جگہ ہے

290 کتنے لوگوں کو وہ گیت یاد ہے جسے ہم یہاں سے رخصت ہوتے وقت گاتے ہیں ''رنج والم کے اے بچو، نام یسوع کا ساتھ رکھو، خوشی اور شانتی دیگا تمہیں، جہاں بھی جاؤ اِسے ساتھ رکھو''؟ میں چاہتا ہوں کہ بھائی جیفریز، اُنکی اہلیہ، اور اُنکا بیٹا ہمارے ساتھ قیام کریں۔ اور پھر گیت میں آتا ہے ''یسوع کے نام پہ سر کو جھکاؤ، اُسکے قدموں میں خود کو بکھراؤ'' اوہ، میرے خدا۔ سفر ہمارا جب مکمل ہوگا، تاجپوشی کرینگے شاہوں کے شاہ کی۔ نام یسوع کا ساتھ رکھو، سپر بنا کر آج اسے لو جب تم پہ آزمائش آئے، اُس پاک نام سے دعا کرو''۔

اوہ، میں یسوع کے عجیب نام سے بہت محبت کرتا ہوں۔ جب ہم یہ گیت گائیں گے، تو آیئے کھڑے ہو جائیں۔

رنج والم کے اے بچو

نام یسوع کا ساتھ رکھو

خوشی اور شانتی دیگا تمہیں

جہاں بھی جاؤ اِسے ساتھ رکھو

نام ہے پیارا اور قیمتی

زمین کی امید آسمان کی خوشی

291 اب تھوڑا سا فرق ہے۔ آیئے اپنے سروں کو جھکائیں، اور ایک ہاتھ اوپر اٹھا کر یوں کہیں:

یسوع کے نام پہ سر کو جھکاؤ

اُس کے قدموں میں خود کو بکھراؤ

سفر ہمارا جب مکمل ہوگا

تاجپوشی کرینگے شاہوں کے شاہ کی

نام ہے پیارا اور قیمتی

زمین کی امید آسمان کی خوشی

اپنے سروں کو جھکائے ہوئے یوں کہیں ''نام یسوع کا ساتھ رکھو''۔

☆☆☆☆☆☆☆